



عبد الہادی

عشق پر زور نہیں

عشق پر نروں نہیں عبدل احمد بٹ

عشق پر نروں نہیں

عبدل احمد بٹ

#rude_and_possesive_hero_based

#innocent_heroine

#gangster_based

READERS CHOICE

وہ گاڑی چلاتا رہا اور ایک چھوٹے سے گھر میں داخل۔۔۔ اس گھر میں صرف ایک کمرہ جس میں اندھیرا اچھایا ہوا تھا۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

کچھ معلوم نہ تھا کہ کوئی ہے بھی کہ نہیں۔۔۔ اس کے بعد اس نے ایک لائٹ آن کی۔۔

وہ لائٹ اس وجود کے اوپر تھی جو بے ہوش پڑا تھا اور جسم رسیوں سے جکڑا ہوا تھا۔

وہ اس کے قریب آیا۔۔۔ اس کے ہاتھ میں ایک پانی کی بوتل تھی۔۔ جس کا سارا پانی اس نے اس کے چہرے پر انڈیل دیا۔۔

چہرے پر پانی پڑتے ہی اسے ہوش آنے لگا۔۔ "میں کس جگہ ہوں۔۔۔" وہ ہلکی سے آواز میں پکارا۔۔۔

"تم اپنی موت کے بہت قریب مائے ڈیرو دشمن۔۔۔" زاروان نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر مسکرا کر جواب دیا۔۔

زاروان کی آواز سنتے ہی اس کے شخص کے پسینے چھوٹ گئے۔۔۔ "مجھے جانے دو پلیز۔۔۔ رحم کرو۔۔۔ مجھ پر۔۔۔" وہ زاروان سے گڑ گڑا کر التجا کر رہا تھا۔۔

"ارے!! ایسے کیسے چھوڑ دو تمہیں۔۔۔ تم نے رحم کیا کسی پر۔۔۔" اس نے نہایت ادب سے اس سے کہا۔۔

"پلیز مجھے جانے دو پلیز۔۔۔ آئم سوری۔۔۔" وہ معافیاں مانگنے پر اتر آیا تھا۔۔۔

"میں نے تو سنا تھا کہ تم گاؤں کے سردار تھے۔۔۔ اور یہاں ایسے گڑ گڑا رہے ہو میرے سامنے۔۔۔ تمہیں تو میرا مقابلہ کرنا چاہیے۔۔۔" زاروان نے اسے مقابلہ کرنے کا کہا۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

کوئی پانچ منٹ وہاں پر خاموشی رہی۔ زاروان کی اس بات کے جواب۔ میں اس شخص نے ایک لفظ بھی نہ بولا۔۔۔
اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتا۔۔ زاروان اس کے سر میں تین سے چار ڈنڈے برسا چکا تھا۔
لیکن وہ بچار کیا کرتا؟؟ اس کا جسم تو رسیوں سے جکڑا پڑا تھا۔ وہ اپنے سر کو ہاتھ میں پکڑنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔۔

اسلام علیکم!

ہمارے اور گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں <https://ezreaderschoice.com>

آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: <https://www.facebook.com/mubarra1>

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : **Readers Choice,**

"مجھے مار کیوں رہے ہو۔۔۔؟" اب وہ درد سے کرا رہا تھا۔۔۔

"تم اب بھی یہ پوچھ رہے کہ میں تمہیں کیوں مار رہے ہو؟؟؟ تمہیں نہیں یاد وہ لڑکیاں جن کے ساتھ تم نے کھیل کھیلا۔۔۔" زاروان نے اسے یاد دہانی کروائی۔۔۔

زاروان نے جیسے ہی یہ بات کہی وہ آدمی چپ ہو گیا۔۔۔ لیکن کچھ بولنے کے قابل بھی نہ بچا کیونکہ زاروان اپنی بندوق سے چار گولیاں اس کے سینے میں اتار چکا تھا۔۔۔ اور پھر باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

زاروان نے باہر آکر اپنے آدمیوں کو اشارہ کیا تاکہ وہ اندر جا کر قادر کی لاش ٹھکانے لگا سکیں۔۔۔ اور خود وہ گاڑی میں بیٹھ کر اس مخصوص جگہ کی طرف بڑھ گیا جہاں اسے جانا تھا۔

اس نے ایک جگہ آکر گاڑی روکی۔۔۔ اور اندر داخل ہوا۔۔۔

وہ تینوں ایک میز کی گرد بیٹھے تھے۔۔۔ سربراہی کرسی پر وہ عورت بیٹھی تھی۔۔۔ اور زاروان خاں اور شہرام خاں آمنے سامنے بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔

"ہاں بتاؤ کام ہو گیا ہے کیا؟؟؟؟؟"۔۔۔،،،،، "شہرام خاں نے زاروان خاں سے پوچھا۔۔۔

"یس سر!! قادر کو اس کے انجام تک پہنچا دیا ہے۔۔۔" زاروان نے اسے جواب دیا۔۔۔

"آک گڈ!!" شہرام نے کہا۔۔۔

اس ساری بات میں وہ عورت نہ بولی تھی۔۔۔



صبح کے دس بج رہے تھے۔۔۔ اس کی والدہ اسے پانچ دفعہ اٹھا کے جاچکی تھی۔۔۔ آج ہے بھی سنڈے تھا تو وہ بار بار سو جاتی۔۔۔

READERS CHOICE

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

سورج کی کرنیں اس کے چہرے پر پڑھ رہی تھی۔۔۔ کھڑکی کھلی ہونے کی وجہ سے جس سے وہ تنگ آکر آخر کار اٹھ ہی گئی۔۔۔

اٹھ کر دیکھا تو کھڑکی کھلی ہوئی تھی۔۔۔ "اے اللہ!!" وہ اتنا ہی کہہ کر اٹھ گئی۔۔۔

جب نیچے فریش ہو کر آئی۔۔۔ تو سب لوگ میز پر بیٹھ کر ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔

"شہزین!! بیٹا یہ ٹائم ہے اٹھنے کا؟؟؟؟؟"۔۔۔

بی جان ہے تو غصے میں تھی پر آرام سے کہا۔۔۔

"سوری بی جان!! نیکسٹ نہیں ہوگا۔۔۔"

وہ نازک کلی نہایت ادب سے جواب دیتی ہے۔۔۔

"نیکسٹ ٹائم خیال رکھنا اور بیٹھیں ناشتہ کریں۔۔۔"

بی جان نے اسے ناشتہ کرنے کے لیے کہا۔۔۔

"جی بی جان!!" READERS CHOICE

دو سے تین منٹ گزرنے کے بعد۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"مجھے آپ سب سے بات کرنی ہے۔۔۔"

بی جان نے کہا۔۔

یہ سنتے ہی شہزین فاروق صاحب اور نسیم بیگم اور ان کا بیٹا علی بی جان کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔

"آپ کو پتہ ہے کہ علی اور شہزین کچھ دن فری ہیں تو ہم کچھ دنوں کے لیے۔۔۔ گاؤں کی حویلی جانا چاہتے ہیں۔۔۔"

بی جان نے بات کی۔۔

"پر بی جان!! وہ حویلی تو کئی سالوں سے بند پڑی ہے۔۔۔۔"

فاروق صاحب نے آنکھیں جھکا کر کہا۔۔

"ہمیں پھر بھی جانا ہے۔۔۔۔"

بی جان اب غصے میں لگ رہی تھی۔۔

"جی ٹھیک ہے بی جان۔۔۔"

فاروق صاحب نے زیادہ بات کرنا مناسب نہ سمجھا۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

" ہم آج ہی گاؤں کے لیے روانہ ہونگے۔۔۔ ناشتہ کرنے کے بعد سب اپنی اپنی پیکنگ کر لیں۔۔۔ "

یہ کہہ کر بی جان کمرے میں چلی گئی۔۔

"جی ٹھیک ہے۔۔۔"



"اے لڑکی!! اٹھ جلدی کر صبح کے دس بج رہے ہیں اور محترمہ سوئی ہوئی ہیں۔۔۔ گھر کے کام کون کرے گا۔۔۔"

جلدی اٹھ کر آ۔۔۔"

ساجدہ یہ کہتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

"جی چچی آتی ہوں میں۔۔۔" زر مینے نے کہا۔۔۔

زر مینے کے والدین اسے بچپن میں ہی چھوڑ کر جا چکے تھے۔۔۔ اس وقت سے وہ اپنی چچی کے پاس رہ رہی تھی۔۔۔

زر مینے کی چچی اس سے خاص کچھ اچھا سلوک نہ کرتی۔۔۔،،،،، لیکن زر مینے نے کبھی اعتراض نہ کیا۔۔۔

اس کے چچا نہایت شفیق تھے۔۔۔ اس سے بہت پیار کرتے تھے۔۔۔

زر مینے کے والدین اچھے خاصے امیر تھے۔۔ ان کے انتقال کے بعد زر مینے کا سب کچھ تھا کیونکہ وہ ایک ہی بیٹی تھی ان

کی۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

لیکن اس کی چچی نے اس کے بہانے اس کے گھر پر قبضہ کر لیا۔ اسی کے گھر رہتی اس کا بیٹا اب اس کے والد کا بیزنس سنبھالتا۔ اس کی چچی گھر کے سارے کام اسی سے کرواتی۔۔

لیکن وہ کچھ بھی نہ بولتی اور چپ چاپ سارے کام کر دیتی۔۔ نانہ (زرینے کی چچی) کا بیٹا اسے پسند کرتا تھا۔۔ لیکن محبت کا اظہار نہ کیا کبھی بھی۔۔۔

نانہ یونی کی اسٹوڈینٹ تھی۔۔ یونی سے آکر گھر کے سارے کام بھی کرتی۔۔ رات کا کھانا بھی وہی بناتی۔۔ اس کے چچا اس کی مدد کر دیا کرتے کبھی اس کی لیکن اس کی چچی کو ایک آنکھ بھی نہ بھاتی۔۔۔

وہ لوگ حویلی کے لیے روانہ ہو چکے تھے۔۔۔

کچھ ہی دیر میں حویلی پہنچ بھی گئے۔۔

حویلی کئی سالوں سے بند پڑی ہوئی تھی۔۔ نہ ہی کوئی وہاں سے گزرتا اور نہ ہی کسی نے وہاں آنے کی کوشش بھی کی۔۔۔۔

لوگوں کے مطابق وہاں جھن بھوتوں کا بھسیرہ تھا۔۔ لیکن جھن بھوت وغیرہ کچھ بھی نہیں ہوتے۔۔۔

حویلی کا دروازہ کھلوا دیا گیا تھا اور صاف صفائی بھی کروائی گئی۔۔ اس لیے انھیں کوئی خاص دکت نہ ہوئی۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

سب کو ان کے کمروں کا بتا دیا گیا تھا۔ اور سب اپنے کمروں میں چلے گئے۔۔۔ کچھ دیر بعد شہزین اپنی والدہ نسیم بیگم کے پاس آئی۔۔

"امی!! یہ بی جان کو چار سو سال پرانی حویلی ہی کیوں پسند ہے؟؟۔۔۔"

شہزین نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔

"بیٹا!! اس طرح نہیں کہتے اور بھول کے بھی یہ بات بی جان کے سامنے نہ کر دینا۔ انھیں برا لگے گا۔۔"

نسیم بیگم نے شہزین کو نصیحت کی۔۔۔

"جی ٹھیک ہے۔۔۔"

اسی طرح وہ دونوں باتیں کرنے میں مصروف ہو گئے۔۔۔

"بیگم صاحبہ!! آپ کو بڑی بیگم صاحبہ نے یاد کیا ہے۔۔۔"

ایک ملازمہ نے آکر نہایت ادب کے ساتھ بی جان کا پیغام انھیں دیا۔۔۔

"ٹھیک ہے تم جاؤ!! میں آتی ہوں۔۔۔"

READERS CHOICE

نسیم بیگم نے ان سے کہا۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

ان کا جواب سنتے ہی وہ وہاں سے چلی گئی۔۔

نسیمابیگم بی جان کے کمرے میں پہنچی۔۔۔ فاروق صاحب بھی وہی موجود تھے۔۔

"آئیں بیٹھے!! اب جو ہم آپ سے کہنے جارہے ہیں زرا غور سے سنیے گا۔۔۔"

بی جان کی اس بات پر فاروق صاحب اور ان کی بیوی نسیمابیگم ان کی طرف متوجہ ہوئی۔۔

"میں نے شہزین کا رشتہ طہ کر دیا ہے اعظم کے ساتھ۔۔۔۔۔"

بی جان کی اس بات پر وہ دونوں کھڑے ہوئے۔۔ اور وہ جو باہر مسکراتے ہوئے آرہی تھی۔۔۔ یہ بات سنتے ہی وہی

رکی اور چہرے پر افسردگی چھا گئی۔۔۔

"اعظم کے ساتھ۔۔۔۔۔؟؟؟؟"

نسیمابیگم نے حیران ہو کر پوچھا۔۔

"ہاں!! کیوں کوئی مسئلہ ہے کیا؟؟؟؟؟؟؟"

بی جان نے نسیمابیگم سے سوال کیا۔۔۔
READERS CHOICE

"مسئلہ!! مجھے یہ رشتہ قبول نہیں ہے میں اپنی بیٹی کو اس دلدل میں نہیں جھونکوں گی۔۔"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

نسیمابیگم نے دو ٹوک بات کی۔۔۔

"میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔۔"

بی جان نے اپنی بات مکمل کی۔۔۔

"فیصلے بدلے بھی جاسکتے ہیں۔۔۔ میں وہاں شہزین کی شادی مر کر نہیں ہونے دوں گی۔۔۔ اور آپ کیا نہیں جانتی

کہ وہ کتنا گھٹیا بد تمیز اسے تو بڑوں سے بھی بات کرنے کی تمیز نہیں ہے۔۔۔،،،"

نسیمابیگم کافی غصے میں تھی۔۔۔

"فاروق!! تم دیکھ رہے ہو اپنی بیوی کو۔۔۔۔۔،،،،،"

بی جان اب فاروق سے مخاطب ہوئی۔۔۔

"ماں!! وہ ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔۔۔"

فاروق صاحب نے بھی اپنی بیوی کا ساتھ دیا۔۔۔

"یہ تم دونوں کر کیا رہے ہو شہزین کو بلاؤ میں اس سے خود بات کروں گی۔۔۔۔۔"

بی جان کافی غصے میں تھی۔۔۔۔

عشق پر نروں نہیں عبدل احد بٹ

"قادر کی موت کے بعد اب ہمیں چوکنا رہنا ہو گا۔۔۔۔۔،،،،"

وہ تینوں اسی میز کے ارد گرد بیٹھے اور سربراہی کر سی پر بیٹھی وہ عورت انھیں سمجھا رہی تھی۔۔۔

"اب قادر کے بعد علی حیدر ہی سرجوہم پرائٹیک کرے گا۔۔۔"

زاروان نے شہرام کو بتایا۔۔۔

"پرہم بھی کمزور نہیں ہیں۔۔۔"

دراصل شہرام اور زاروان بھائی تھی اور وہ عورت ان کی خالہ تھی۔۔۔۔

شہرام کی عمر چھبیس سال تھی اور اس کے بھائی زاروان کلی عمر چوبیس سال تھی،،،۔۔۔ شہرام نے کسی لڑکی کو اس

نظر سے نہیں دیکھا تھا،، __ سوائے ایک لڑکی کے اور وہ لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ ”شہزین“ تھی،،،،،،،،

لیکن پھر اپنے والدین کے انتقال کے بعد،،،، اس نے یونی چھوڑ دی،،،، اور اپنا شہزین کے ساتھ تین سال کا

ریشن بھی ختم کر دیا۔ اس سے شہزین کو بہت صدمہ ہوا لیکن وہ اپنے آپ کو وقت کے ساتھ ساتھ ریکور کرتی

گئی،،،،، دو سال گزر جانے کے باوجود آج بھی وہ اس سے اتنی ہی محبت کرتا تھا،،،،، اس

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

دن کے بعد اس کی چاہت میں مزید اضافے ہوا تھا،،،،، "زاروان" نے یونی جوائن کی مکمل سٹڈی کمپلیٹ بھی کی لیکن کسی بھی لڑکی کے ساتھ ریلیشن میں نہ رہا،،،،، شہرام کی خالہ نے تو اس سے کئی بار کہا کہ وہ اب شادی کر لیں،،،،، لیکن وہ انکار کر دیتا اور جواب دیتا "میں کسی کے ساتھ نا انصافی نہیں کر سکتا،،،،،" اس بات پر اس کی خالہ بھی چپ کر جاتی،،،،،



"تم بلاؤ شہزین میں خود ہی اس سے بات کروں گی،،،،،" بی جان کافی غصے میں تھی اس وقت،،،،، شہزین باہر کھڑی ہو کر ان کی باتیں سن رہی تھی،،،،، پھر بی جان کی بات سن کر ہمت کر کے وہ کمرے کے اندر داخل ہوئی،،،،، "جی بی جان!! آپ نے مجھے بلایا،،،،،" شہزین اب بی جان کے سامنے کھڑی تھی،،،،، "ہاں!! مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے تم اعظم کو اچھی طرح جانتی ہو،،،،، میں چاہتی ہو کہ تم اس سے شادی کر لو،،،،، بلکہ میں رشتہ لے چکی ہوں،،،،، تمہیں کوئی اعتراض،،،،،" بی جان نے بات مکمل کر کے اسے بولنے کا موقع دیا،،،،، "بی جان!! میں اعظم سے شادی نہیں کروں گی،،،،،" کچھ دیر بعد ہمت کر کے اس نے کہہ ہی دیا،،،،، "کیوں؟؟" بی جان نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا "کیونکہ!! وہ ایک نہایت گھٹیا اور بد تمیز شخص ہے،،،،،" شہزین نے کہا،،،،، "جو بھی ہو جیسا بھی ہو، اب تو تمہارا رشتہ ہو گیا،،،،، تمہیں قبول کرنا ہو گا اسے،،،،،" بی

عشق پر نروں نہیں عبدل احد بٹ

جان نے منہ پھیر کر کہا،،،۔ "بی جان!! یہ تو آپ کو رشتہ کرنے سے پہلے سوچنا تھا۔ حیرتِ شکر کہ آج آپ نے
ہمیں اس ختم بھی آپ ہی کریں گی کیونکہ میں یہ شادی نہیں کروں گی،،،۔ "شہزین بی جان کو آنکھیں
دکھاتی ہوئی بولی،،،۔ "چٹا،،،۔ "بی جان نے ایک زوردار تھپڑ مارا شہزین کے
چہرے پر۔ یہ دیکھ کر فاروق صاحب نے اور نسیم بیگم نے بی جان کو روکا تو چاہا لیکن وہ کچھ بھی کرنے سے
قاصر تھے،،،۔ "ہمارے خاندان میں کب ایسا ہوا ہے؟؟ ہم نے کسی دوسرے خاندان میں شادی کی
ہو،،، ہم اپنے ہی خاندان میں شادی کرتے ہیں،،،۔ اور اعظم ہمارے خاندان میں سے ہے اور شہزین کی شادی
وہی ہوگی،،،۔ "بی جان انتہائی غصے میں تھی،،،۔ اس کے جواب میں فاروق صاحب، نسیم بیگم،
شہزین نے کچھ بھی نہ کہا اور وہاں سے چلے گئے،،،۔ فاروق صاحب اس وقت کمرے میں موجود نہ
تھے،،،۔ کمرے میں صرف نسیم بیگم، شہزین بیٹی تھی،،،۔ "امی!! میں آپ کو بتا رہی ہوں کہ
میں اعظم سے شادی نہیں کروں گا مجھے اپنی جان ہی کیوں نہ دینی پڑے،،،۔ "شہزین پھوٹ پھوٹ کر
رو رہی تھی،،،۔ "شہزین!! مرنے اور مارنے کی باتیں کاہل لوگ کرتے ہیں،،،۔ میں نے تمہیں ایک
بہادر لڑکی بنایا ہے،،، اور اب اتنی بات اعظم کی تو اس سے تمہاری شادی میں کبھی بھی نہیں ہونی دوں
گی،،،۔ "شہزین کی والدہ نے اسے چپ کر دیا اور اسے ہمت دی،،،۔ لیکن یہ بات باہری جان کھڑی
ہو کر سن چکی تھی،،،۔ "میں اپنے حکم کی عدول نہیں ہونے دوں گی،،،۔ وہ کمرے میں آ کر منہ میں

برڈرائی،،،۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ



اس کی چچی اسے آوازیں دیے جارہی تھی لیکن آگے سے کوئی جواب نہ مل رہا تھا،،،، "زر مینے!! زر مینے ارے کہاں مرگئی گئی ہو؟؟؟" "وہ اسے آواز لگاتے ہوئے منہ میں بڑبڑائی،،،، پھر وہ چلتے چلتے باغ میں پہنچی،،،، آج سنڈے تھا تھا تو زر مینے وہی پودوں کو پانی دینے میں مصروف تھی،،،، "میں کب سے تجھے آوازیں دے رہی ہو،،،، اور تو یہاں ہے پودوں میں" "وہ اچھے خاصے غصے میں تھی،،،، "چچی!! وہ مجھے آپ کی آواز نہیں آئی،،،،، "وہ جواب دیتی ہے" "تو کیا میں جھوٹ بول رہی ہوں؟؟؟" "وہ اب اس کے بال کھینچنے لگی تھی کسی نے اس کا ہاتھ ہوا میں ہی روک دیا،،،،، "موم!! آج زر مینے کو اپنے ساتھ میں لائی ہو باغ میں،،،،، "یہ کوئی اور نہیں بلکہ اس کی چچی کی بیٹی امبر تھی،،،،، جو ہر بات میں زر مینے کو ڈیفینڈ کرتی،،،،، لیکن اکلوتی بیٹی ہونے کی وجہ سے اس کی چچی اس سے نہایت محبت کرتی تھی،،،،، اس کی کوئی بات نہ ٹالتی تھی،،،،، "امبر اب اسے میرے ساتھ جانے دے،،،،، کام ہے مجھے،،،، زر مینے کی چچی نے کہا" "موم!! اس نے سارے کام کر لیے ہیں،،،،، اب آپ بھی جا کر آرام کر لیں،،،،، "وہ اسے زر مینے کی صفائی دینے کے ساتھ ساتھ اسے آرام کرنے کا مشورہ بھی دیا" "اچھا ٹھیک ہے!!،،،،، "نانہ وہاں سے چلی گئی،،،،، "زر مینے جب تمہارے ساتھ امبر نامی بوڈی گارڈ موجود ہے تمہیں کسی سے ڈرے کی کوئی ضرورت نہیں ہے،،،،، "امبر زر مینے کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہتی ہے،،،،، جس پر زر مینے قہقہہ لگاتی ہے،،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ



"قادر کی موت کے بعد!! اگلا دشمن ہمارا علی حیدر تھا،،،،، مجھے یقین ہے کہ اس تک قادر کی لاش پہنچ چکی ہوگی،،،،، اسی وجہ اس نے ہمیں چیلنج کیا ہے،،،،،" "آج سربراہی کرسی پر شہرام بیٹھا تھا،،،،، اس کے علاوہ ساجدہ بیگم (اس کی خالہ) اور زاروان میز کے ارد گرد بیٹھے تھے،،،،،" "چیلنج ایکسپرٹ کرنا تو ہماری ہوبی ہے،،،،،" "زاروان نے مسکراتے ہوئے کہا،،،،،" "ہاں بالکل!!،،،،،" "آج ساجدہ بیگم بولی،،،،،" "علی حیدر اس وقت پاکستان میں نہیں ہے اسی وجہ سے اس کا رُنے وہاں بیٹھ کر چیلنج کیا ہے،،،،،" "زاروان نے شہرام اور ساجدہ بیگم کو علی حیدر کے پاکستان میں نہ ہونے کے بارے میں آگاہ کیا،،،،،" "تو کہاں ہے وہ اس وقت؟؟؟،،،،،" "شہرام نے زاروان سے سوال کیا،،،،،" "وہ اس وقت امریکہ میں ہے،،،،،" "زاروان نے اسے بتایا،،،،،" "ٹھیک ہے تم میری ٹیکسٹس بک کرواؤں میں اس کا تو کھیل ختم کروں" شہرام نے کہا،،،،،

ساجدہ بیگم ان دونوں کی خالہ ہیں جو جوانی میں ہی بیوہ ہو گئی اور پھر دوبارہ شادی نہ کی،،،،،



تین دن سے وہ حویلی میں ہی تھے،،،،، بی جان نے فاروق صاحب اور نسیم بیگم کو کسی کام کے تحت شہر واپس بھیجا،،،،، لیکن ان کی چال سے کوئی آگاہ نہ تھا،،،،، ہے تو وہ فاروق کی ماں تھی، لیکن آنا کے چکر میں

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

اپنے ہی بیٹے کو مارنے پر اتر آئی،،، وہ دونوں جارہے تھی کہ اچانک سامنے ایک ٹرک آگیا،،،
فاروق صاحب ڈرائونگ سیٹ پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے ساتھ نسیم بیگم بیٹھی ہوئی تھی،،، انھوں نے
بریک لگائی لیکن نہ لگی، "یہ کیا ہو رہا ہے؟؟؟" "یہ کہتے ہوئے ہی ان کے ذہن میں یہ خیال آیا کہ کہیں
گاڑی کے بریک فیل تو نہیں،،،،، انھوں نے دوبارہ کوشش کی لیکن کچھ نہ ہوا،،، "نسیم!!
گاڑی کے بریک فیل ہیں،،،،، "فاروق صاحب نے انھیں یہ بری خبر سنائی،،، "کیا؟؟؟" "اور کچھ
ہی سکینڈ لز میں گاڑی آؤٹ آف کنٹرول ہو گئی،،، اور جاد رخت سے ٹکرائی اور اس میں آگ بھڑک
اٹھی،،،،

انا کے چکر میں بی جان کیا کر بیٹھی تھی اس کا انھیں زرا احساس نہ تھا،،،، جب انھیں اس بات کی خبر ملی کی کہ
ان کا بیٹا اور بہو آگ میں جل کر مر گئے ہیں، تو بھی ان کی آنکھوں سے ایک آنسو بھی نہ نکلا،،، اپنی بات
منوانے کے لیے وہ کیا کر چکی تھی،،،،، اس کا انھیں زرا احساس نہ تھا،،،، پولیس کی وردی پہنے ہوئے کچھ
لوگ حویلی دولا شیوں کے کر آتے ہیں،،، جو بالکل جلی ہوئی تھی،،، خبر ملنے پر بی جان، علی اور شہزین نیچے
آئے،،، "یہ کیا ہے آفیسر؟؟؟" "شہزین ان لاشوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حیرانگی سے پوچھتی
ہے،،،، "یہ نسیم بیگم اور فاروق صاحب کی ڈیڈ بوڈی ہے،،، نہایت افسوس کے ساتھ وہ اس دنیا میں نہیں
رہے،،،، "ایک آدمی نہایت افسوس کے ساتھ کہتے ہیں "یہ کیا بکواس کر رہے ہیں یہ میرے ماما بابا ہو

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

نہیں سکتے وہ تو اس وقت شہر گئے ہیں،،،،۔۔۔ "شہزین نہایت ہی غصے میں ان سے کہتی ہے،،،۔۔۔ "شہزین!!"
میری بچی صبر کرو،،،۔۔۔ یہ اللہ کا حکم ہے،،،۔۔۔ "بی جان ان سب لوگوں کے سامنے جھوٹے آنسو بہاتی ہیں تاکہ
کسی کو ان پر شق نہ ہو،،،۔۔۔ "بی جان!! یہ آپ کس طرح کہہ سکتی ہیں؟؟؟،،،۔۔۔ آپ لوگوں کے پاس کیا ثبوت
ہے کہ یہ میرے ماما بابا ہی ہیں؟؟؟ آپ یہ کس طرح کہہ سکتے ہیں؟؟؟،،،۔۔۔ "وہ بی جان سے بات کرتی ہوئی
ان لوگوں سے مخاطب ہوتی ہے،،،۔۔۔ "ان کی گاڑی درخت سے ٹکڑا گئی تھی اور اس میں آگ لگ گئی جس سے
وہ بری طرح جل گئے،،،۔۔۔ "یہ کہہ کر وہ لوگ وہاں سے چلے جاتے ہیں،،،۔۔۔ "یہ ہو ہی نہیں سکتا؟؟؟
میرے ماما پاپا مجھے چھوڑ کر کیسے جاسکتے ہیں؟؟؟،،،۔۔۔ "شہزین کسی صورت بھی یہ بات ماننے کو تیار ہی نہ
تھی،،،۔۔۔ وہ چپ چاپ کھڑا سب دیکھ رہا تھا، علی تو جیسے سہم ہی گیا،،،۔۔۔ اور کچھ دیر میں زمین بوس ہو گیا،،،
۔۔۔ "علی!! میرے بچے اٹھو، ہمت کرو۔۔۔ "بی جان اسے ہمت و حوصلہ دیا،،،۔۔۔ "شہزین!! علی!! میرے
بچو!! ہمت کرو جسے جانا ہے وہ چلا جاتا ہے میں بھی ایک دن اس دنیا سے چلی جاؤ گی،،،۔۔۔ "اس وقت سے بی جان
کی آنکھوں سے ایک بھی آنسو نہ نکلا تھا،،،۔۔۔ لیکن اس پریشانی کے عالم میں کسی نے دھیان نہ دیا،،،۔۔۔

(تین ماہ بعد،،،۔۔۔)

تین ماہ گزر چکے تھے،،،۔۔۔ لیکن ماں باپ کا دکھ تو سالوں بھی رہے تو ختم نہیں ہوتا،،،۔۔۔ یہی حالت شہزین اور
علی کی بھی تھی،،،۔۔۔ بی جان نے بہت کوشش کی کہ وہ زندگی کی طرف واپس آجائیں،،،۔۔۔ لیکن اب شائد یہ

عشق پر نروں نہیں عبدل احد بٹ

ممكن نہیں تھا،، وہ اپنے کمرے میں بیٹھی غم کے آنسو بہا رہی تھی،، اس کا ارد گرد دھیان نہ تھا،،،

لیکن پھر اسے ایک گندی بدبو آنے پر اس نے آنکھیں اٹھا کر سامنے کی طرف دیکھا، لیکن پھر نظریں جھکا نہ سکیں،،،،، سامنے اعظم بیٹھا ہوا تھا،، اس کی حالت دیکھ کر لگ رہا تھا کہ اس نے نشا کیا ہوا تھا،،، "تم!! تم! تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟" شہزین بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی، اور اس سے سوال کیا ءءءءء "ارے!! کیا ہوا؟؟؟ ہونے والا شوہر ہوں تمہارا،،،" وہ گھٹیا نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا،، "کیا بکو اس کر رہے ہو؟؟ دفعہ ہو جاؤ یہاں سے،،،،،" وہ انتہائی غصے سے بولی تھی،،، اس سے پہلے وہ کچھ کرتا کرے گا دروازہ کھلا،،، اور شہزین نے سامنے دیکھا تو وہاں بی جان اور اس کا بھائی علی کھڑا تھا،،،

"شہزین مجھے تم سے یہ امید نہ تھی؟؟" وہ اس پر الزام لگانے کی کوشش کرتی ہیں تاکہ اس کے بھائی کی نظروں میں اسے گرانے کی کوشش کی،،،،۔۔۔

"بی جان!! یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں آپ؟؟؟" وہ حیران و پریشان ہو کر پوچھتی ہے،،،، "جو تم!! نے کیا ہے وہی بول رہی ہوں،،،،" یہ کہہ کر وہ اس پر ہاتھ اٹھانے کی کوشش کرتی ہیں،،،، لیکن یہ کوشش ناکام رہی شہزین نے اس کا ہاتھ ہوائیں ہی روک دیا،،،، اور جھٹکا،،،، "آپ!! مجھ پر الزام لگا رہی ہیں،،،، میں بچی نہیں ہوں جو آپ کی ہر غلط حرکت پر یقین کر لوں گی،،،،" انداز کافی برا تھا،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

بکواس نہیں کرو یہ پکڑو لال جوڑا اور پہن کر نیچے آ جاؤ،،،،، "یہ کہہ کر وہ وہاں سے چلی گئی،،،،، لیکن اس معاملے میں اعظم اور علی کچھ نہ بولا،،،،، شہزین سمجھ چکی تھی کہ یہ بی جان کی چال ہے،،،،، "میں یہ نکاح مر کر بھی نہیں کروں گی،،،،، "وہ کافی غصے میں آچکی تھی،،،،، اب اس کا ایک ہی حل ہے،،،،، میں بھاگ جاتی ہوں،،،،، جیسے تیسے وہ گھر سے نکل آئی،،،،، اور سڑک پر پہنچتے ہی دور لگا دی،،،،، بی جان اسے لینے آئی تو وہاں اسے نہ پا کر وہ سمجھ گئی کیا ماجرا ہے،،،،، اعظم اس کے پیچھے گیا،،،،،



آج شہرام امریکہ سے واپس آیا تھا،،،،، تین ماہ بعد،،،،، علی کو وہ پانچ سے چھ دفعہ ٹریپ کر چکا تھا،،،،، لیکن وہ بار بار بھاگ گیا اور اس وقت وہ پاکستان میں آگیا تھا،،،،، اس لیے شہرام بھی واپس آگیا تھا،،،،، لیکن راستے میں اس کی گاڑی خراب ہو گئی،،،،، "ارے یار!! یہ بھی خراب ہونی تھی،،،،، "اب وہ سڑک پر چلنے لگا،،،،، اس نے شہزین کے ہرپل کی خبر رکھی تھی اور وہ اس سے دوبارہ ملنے کے ارادے سے آیا تھا..



وہ بھاگ رہی تھی،،،،، اور اعظم اس کے بہت قریب تھا،،،،، بھاگتے بھاگتے وہ ایک چوڑی سیمنے سے جا ٹکرائی،،،،، وہ کوئی اور نہیں شہرام تھا اس نے اپنی مکمل لک جینج کر لی تھی اس لیے وہ اسے پہچان نہ پائی،،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

اس سے پہلے وہ کچھ بولتا وہ بولی "کیا آپ میری مدد کریں گے" "اس نے التجا کی" "شہرام اسے پہچان چکا تھا" "اتنی ہی دیر میں وہاں اعظم آگیا" "اے چل!! تجھے تو میں بتاتا ہوں" "وہ بگا۔ شہزین نے شہرام سے پیچھے اپنے آپ کو چھپا لیا" "اوہیلو کون ہو تم!!" "شہرام نے اس سے سوال کیا" "یہ سوال تو مجھے پوچھنا چاہیئے" "اعظم بولا" "میں اس کا بوائے فرینڈ ہوں" "شہرام نے کہا" "او تو تو اس کا" "اس سے پہلے کہ وہ بات مکمل کرتا شہرام نے اس کے سر پر بندوق تانی" "جان کسے پیاری نہیں ہوتی" "تم دونوں کو میں دیکھ لوں گا" "وہ بکتا ہوا چلا گیا" "اتنی دیر میں گاڑی بھی آگئی" "شہرام کے کہنے پر شہزین اسی کے ساتھ چلی گئی" "آپ نے میری مدد کی بہت شکریہ!! اب مجھے جانے دیں" "وہ اسے کمرے میں لے کر آیا" "وہ جانے لگی" "ایسے کیسے جانے دو؟" "اس نے اس کا ہاتھ پکڑا" "تم ہوتے کون ہو میرا ہاتھ پکڑنے والے؟" "وہ کافی غصے میں تھی" "تمہارا ہونے والا شوہر شہرام خان اور تم ابسے یہی رہو گی" "تمہاری جان خطرے میں ہے" "یہ کہتے ہوئے اس نے بات مکمل کی" "تم شہرام ہو؟؟" "وہ حیرانگی سے پوچھتی ہے" "ہاں وہی شہرام!!" "میں مر کر بھی تم سے شادی نہیں کروں گی" "اور میں تمہارے کیوں رہوں میں اپنی حفاظت خود کر سکتی ہوں" "یہ کہہ کر وہ جانے لگی" "لیکن وہ اس کے بال پکڑا اسے روک چکا تھا" "تمہیں میں نے کہا نہ کہ تم یہی رہو گی آج کہیں

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

نہیں جاؤ گی تم اور رہی بات تمہاری حفاظت کی تو میں نے وہ دیکھا تم نے کس طرح اپنی حفاظت کی،،،،، وہ
سرد لہجے میں بولا،،،،۔

"میرے بال چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے،،،،" وہ درد سے کراہتے ہوئے بولی تھی،،،، "ہاں درد مجھے
بھی بہت ہوا تھا پورے دو سال،،،،" شہرام اس وقت شدید غصے میں تھا،،،، "تو کیوں ختم کیا تھا سب
کچھ،،،،" شہزین نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جواب دیا،،،، "اب اس کا عزالہ بھی میں ہی کروں
گا،،،، تمہیں یہاں سے جانے نہیں دوں گا،،،،" اس کے بال ابھی بھی اس کے ہاتھ میں تھے،،،، "یہ
تمہاری بھول ہے شہرام خاں!! تم مجھے روک نہیں پاؤ گے اور نکاح تمہارا خواب ہے بس،،،،" _____
شہزین نے کہا اور پھر دروازے کی طرف بڑھی،،،، لیکن شہرام اس کا بازو پکڑ کر اسے روک چکا
تھا،،،، _____

"تمہیں میں نے کہا نہ کہ تم کہیں نہیں جاؤ گی تو تمہیں میری بات سمجھ نہیں آئی کیا؟؟ دماغ ہے بھی کہ
نہیں،،،،" وہ سر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا تھا،،،، "دماغ!! ہوتا تو یوں تمہارے ساتھ
ہوتی،،،، اس سے اچھا تو میں اعظم سے نکاح کر لیتی یا مر جاتی،،،،" وہ بول ہی رہی تھی کہ شہرام نے اس کے
ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر اسے چپ کر دیا،،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"ششش!! آج کے بعد کبھی بھی مرنے کی بات مت کرنا،،،" وہ آہستگی سے بولا تھا،،، "میں یہ بات کروں یا نہ کروں تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا،،، مجھے گھر جانا ہے،،،" "تمہارا گھر یہی ہے کچھ دیر میں مولوی صاحب آجائیں گے نکاح پڑھانے کے لیے،،،" یہ کہہ کر وہ دروازے کی طرف مڑا،،،

"اوجسٹ شٹ اپ!! تم سے شادی کرنے سے بہتر ہے کہ میں زہر کھالوں،،،" اس کی یہ باتیں سیدھا شہرام کے دل پر حملہ آور ہو رہی تھی،،، وہ جو اس وقت سے چپ کر کے اس کی باتیں سن رہا تھا،،، اب ضبط کا پیمانہ لبریز ہونے ہاتھ اٹھانے کی غلطی کر بیٹھا،،،، لیکن اس نے اپنا ہاتھ ہوا میں ہی روک لیا،،،

وہ جس نے اپنا چہرہ ہاتھوں کے پیچھے چھپا لیا تھا،،، ہاتھ پیچھے کیے اور شہرام کو گھوری بھری،،، لیکن وہ نظریں چرا گیا،،، "شہرام خاں!! مارو رک کیوں گئے تم مارتے کیوں نہیں،،،، بس یہی تو رہ گیا تھا،،، اور تمہیں کرنا بھی کیا آتا ہے؟؟؟" وہ انتہائی غصے سے بولی،،، "میں جب کچھ کرنے پر آیا تو تم سہ نہیں پاؤ گی،،،" وہ اس کے گرد بازو حائل کر کے بولا تھا،،، "نکاح کے لیے تیار رہنا سویت ہارٹ،،،" یہ کہہ کر ایک نظر اس پر ڈال کے وہ کمرے سے باہر نکل گیا،،،

اس کے جاتے ہی شہزین نے سکھ کا سانس لیا،،، "اے میرے رب!! یہ میں کس مشکل میں پھنس گئی،،، اے اللہ میری مدد فرما،،، میں اس شخص سے شادی نہیں کرنا چاہتی جس نے مجھے دھوکا دیا

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

ہو،،، وہ صرف ایک دھوکے باز انسان ہے بد تمیز کہیں گا،،، "وہ خود سے ہی باتیں کرنے میں مگن تھی پر اب تو نکاح ہو کر ہی رہے گا،،،"

شہرام کمرے سے باہر نکلتے ہی سیدھا اپنی خالہ کے کمرے میں چلا گیا،،، اور ساری بات تفصیلاً بتائی،،، وہ یہ سن کر خوش ہوئی کہ کوئی تو ہے جسے شہرام بھی پسند کرتا ہے اور انھوں نے بغیر اعتراض کیے ہاں کہہ دیا،،، وہ اس وقت کمرے میں اکیلی تھی،،، شہرام ڈور لاک کر کے گیا تھا،،، پر اس بات سے وہ ناواقف تھی،،، اس نے دروازہ کھول کر وہاں سے جانے کی کوشش کی،،، پر ناکام رہی،،،

شہزین خود سے ہی باتیں کیے جا رہی تھی،،، کمرے کا دروازہ کھلنے پر وہ کھڑی ہوئی،،، سامنے دیکھا تو وہاں ایک خاتون کھڑی تھی،،، جو اس کی طرف دیکھ کر مسکرا رہی تھی،،، جو دیکھنے سے ہی رحم دل لگ رہی تھی بلکہ ہے تھی رحم،،، "ماشاء اللہ!! بہت پیاری بچی ہو،،، شہرام نے بھی ہیرا ڈھونڈا ہے،،،" شہزین ان کی باتیں غور سے سن رہی تھی،،، "میں شہرام کی خالہ ہوں،،،" اسے اپنی طرف دیکھتا دیکھ انھوں نے اپنا تعارف کروایا،،، اور پھر ایک جوڑا اس کے سامنے رکھا،،، "یہ لو!! یہ پہن لو مولوی صاحب آتے ہی ہوں گے،،،" "ساجدہ بیگم نے کہا،،،" "مجھے یہ نکاح نہیں کرنا،،،،،" وہ قرہت لہجے میں بولی تھی،،، "دیکھو!! شہرام دل کا بہت صاف ہے،،، اور تم سے محبت بھی کرتا ہے،،، اور تم

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

اکیلی لڑکی کیسے اپنی حفاظت کرو گی،،،۔۔۔ بہتر یہی ہے کہ تم یہ نکاح کر لو،،،۔۔۔ "یہ کہتے ہوئے ساجدہ بیگم کمرے سے باہر نکل گئی،،،۔۔۔ اب شہزین کے پاس کوئی اور راستہ نہ تھا،،،۔۔۔ مجبوراً اسے تیار ہونا ہی پڑا،،،۔۔۔ کچھ ہی دیر میں مولوی صاحب آگئے،،،۔۔۔ نکاح پڑھایا گیا،،،۔۔۔ شہرام نے تو فوراً ہاں کر دی،،،۔۔۔ پر شہزین نے اٹک اٹک کر ہی کہا،،،۔۔۔

وہ پھر کمرے میں ہی آگئی تھی،،،۔۔۔ اور کپڑے بھی بدل چکی تھی،،،۔۔۔ کچھ دیر بعد وہ کمرے میں آیا،،،۔۔۔ وہ بیڈ کے پاس پڑے صوفے پر بیٹھی تھی،،،۔۔۔ "ارے!! اتنا غصہ میرا انتظار تو کرتی،،،۔۔۔" وہ اس کے پاس جا کر بیٹھ گیا،،،۔۔۔ "تم اس کمرے میں کیا کر رہے ہو؟؟؟" "شہزین سوال کرتی ہے،،،۔۔۔" "کو من سی بات ہے میرا کمرہ ہے تو میں ہی آؤں گا اس کمرے میں،،،۔۔۔" اس نے مسکرا کر جواب دیا،،،۔۔۔ "ٹھیک ہے پھر میں اس کمرے میں نہیں رہوں گی،،،۔۔۔" "شہزین نے کہا،،،۔۔۔" کیا مطلب؟؟؟ "وہ الجھا،،،۔۔۔" مطلب یہ کہ میں اس کمرے میں نہیں رہوں گی جس کمرے میں تم ہو گے،،،۔۔۔" اس نے واضح بات کی،،،۔۔۔ "واٹ ریش اب ہماری شادی ہو گئی ہے تو ساتھ ہی رہیں گے،،،۔۔۔" "شہرام نے کہا،،،۔۔۔" جی نہیں،،،۔۔۔" "اچھا!! تو ایسی بات ہے؟؟ تو اس روم کے ساتھ ہی ایک کمرہ ہے جہاں صرف چارپائی ہے،،،۔۔۔" وہ اپنے بالوں میں ہاتھ مارتے ہوئے بولا،،،۔۔۔ کہ شاید وہ انکار کر دے پر وہ بھی شہزین

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

تھی،،،،،_____ "ٹھیک ہے یہ کہہ کر وہ اس کمرے میں چلی گئی اور جا کر سو بھی گئی،،،_____ شہرام اسے لینے تو گیا
،،،،،_____ "_____ پر وہ سوچکی تھی،،،_____ "



"کہاں گئی شہزین؟؟؟،،،_____ زمین نکل گئی یا آسمان کھا گیا،،،_____ "بی جان انتہائی غصے میں چیخ رہی
تھی،،،_____ "

"وہ اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ گئی ہے،،،_____ اتنی رات کو "اعظم نے کہا،،،_____ "علی!! یہ دیکھ رہے ہیں
اپنی بہن کے کام!! گھر سے بھاگ گئی ہے وہ بد کردار،،،_____ "اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور بولتی علی انھیں چپ
کر واچکا تھا،،،،،_____ "بس بی جان!! میری بہن نے جو بھی کیا بالکل ٹھیک کیا،،،_____ اس اعظم سے شادی
کروانے سے تو بہتر ہے کہ وہ اس سے ہی نکاح کر لے،،،_____ "وہ انتہائی غصے میں کمرے کی طرف بڑھ
گیا،،،،،_____ "

"بی جان!! یہ دیکھ رہی ہیں آپ؟؟ یہ کیا کہہ کر گیا ہے مجھے؟؟،،،_____ "اس نے علی کی طرف اشارہ
کیا،،،_____ پر بی جان تو اس کے تیور ہی دیکھتی رہ گئی،،،_____ "

READERS CHOICE

عشق پر نروں نہیں عبدل احد بٹ

”اعظم!! تم فکر مت کرو سب دیکھ رہی ہو میں اور ہاں ایک اور بات اس شہزین کو کی تلاش جاری رکھو،،،۔۔۔ اور اگر کہیں مل جائے تو اگر دو چار کھانی بھی پڑی تو لگا دینا اور اسے یہاں لے کر آنا،،،۔۔۔“ بی جان نے اعظم سے کہا،،،۔۔۔

"جی بی جان!!،،،،،۔۔۔۔۔" یہ کہہ کر اعظم باہر چلا گیا،،،،،۔۔۔۔۔ پر اب شہزین سے شادی تو کیا،،،،،۔۔۔۔۔

اسے دیکھ بھی نہیں سکتا تھا وہ،،،،،۔۔۔۔۔



زر مینے آج یونی سے واپس تھوڑا لیٹ آئی،۔۔ اگر نائلہ گھر ہوتی تو اس کی خوب کلاس لیتی،۔۔ پر وہ گھرنہ
تھی اس لیے زر مینے نے سکھ کا سانس لیا،۔۔ اور اپنے کمرے میں آگئی،۔۔

کمرے کا دروازہ لاک کرنا بھول گئی،،، دروازہ ناک ہوا،،، "ارے آپ!! اگر کوئی کام تو بتا دیتے مجھے،،،" "سامنے نائلہ کا بیٹا کھڑا تھا،،،" "کوئی کام نہیں تھا مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے،،،،" "یہ کہہ کر وہ اس کے قریب ہوا،،، اسے کافی برا لگا،،، مگر چپ رہی،،،

"مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے،،،،" جواد اس کے قریب ہوا،،،، لیکن اسے بالکل بھی اچھانہ لگا،،،، مگر پھر بھی اس نے خاص کچھ نہ کہا،،،، "بیٹھ کر بات کرتے ہیں نہ،،،،" زر مینے نے جواد

عشق پر نروں نہیں عبدل احد بٹ

(اس کی چچی کا بیٹا) سے کہا،، "شور (sure) "،، جو اد نے اسے جواب دیا اور صوفے پر بیٹھ گیا،،، "_____

"زرینے!! بات یہ ہے کہ میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں،،،،" آخر کار جواد نے اپنے دل کی بات کہہ ہی دی،،، "کیا،،،" وہ انتہائی حیران ہوئی،،، "کہ وہ جسے بھائی مانتی رہی وہ اس سے کیا بات کر رہا ہے،،،" آپ کا دماغ تو ٹھیک ہے نہ؟؟؟ آپ کو پتہ بھی ہے کہ کیا بات کر رہے ہیں آپ؟؟؟،،، "وہ اسے گھورتے ہوئے بولی تھی،،، "مجھے بہت ہی اچھے سے معلوم ہے کہ میں کیا کہہ رہا ہوں،،، لیکن تم اتنا اوور ریکٹ (over react) کیوں کر رہی ہو؟؟؟،،، "وہ اس سے سوال پوچھتا ہے،،، "آپ میرے بھائی کی طرح ہیں،،،" اس نے اپنی دلیل پیش کی،،، "لیکن اب شوہر کی طرح ہوں گا،،،" میں ماما سے بات کر لوں گا ہمارے بارے اور انھیں منا بھی لوں گا،،،" تم بس تیار رہو،،،" وہ مسکراتا ہوا کہہ کر کمرے سے باہر جا چکا تھا اور زرینے اس کا چہرہ ہی دیکھتی رہ گئی،،، "اے اللہ!! کس مصیبت میں بھنسا دیا جواد ہے،،،،" وہ جواد کو کوستی ہے،،،،،



"اٹھو چڑیل،،،" شہرام صبح کے تین بجے اس کمرے میں آیا جہاں شہزین تھی،،، اور آکر اس کے جسم پر پڑی ہوئے کنبل کو پیچھے کیا،،، شہزین ہوش میں آئی،،، اور کنبل پیچھے ہوا دیکھ کر وہ سمجھ گئی کہ یہ

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

حرکت شہرام کی ہی ہوگی،،،۔۔۔ "یہ کیا بد تمیزی ہے،،،۔۔۔ اور چڑیل میں نہیں ہوں!!،،،۔۔۔ تم جھن ہو،،،۔۔۔" شہزین کا چہرہ لال ہو چکا تھا،،،۔۔۔ اور غصے میں اسے پتہ ہی نہ چلا کہ وہ چار پائی پر ہی کھڑی ہو گئی،،،۔۔۔ شہرام کی نظر تو اس کے لال چہرے پر تھی،،،۔۔۔ جو غصے سے لال ہوا تھا،،،۔۔۔ اور وہ اس کی طرف دیکھ کر مسکرا گیا،،،۔۔۔ "مجھے غصہ آرہا ہے!! اور تم ہنس رہے ہو؟؟،،،۔۔۔" وہ جیسے ہی نیچے اترنے لگی،،،۔۔۔ نیچے اترنے کی بجائے شہرام کی باہوں میں جھول گئی،،،۔۔۔

شہرام نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے گود میں ہی اٹھالیا،،،۔۔۔ "شہرام مجھے نیچے اتارو!!،،،۔۔۔" وہ انتہائی غصے سے بولی تھی،،،۔۔۔ "کیوں؟؟؟" وہ کہتا ہوا چلنے لگا اور کمرے کے قریب آ گیا،،،۔۔۔ کمرے کے قریب آ کر پاؤں سے اس کا دروازہ کھولا،،،۔۔۔ اور پاؤں سے ہی دروازہ بند کیا،،،۔۔۔

شہزین کی نظر کمرے میں آتے ہی کلاک پر گئی جس پر ٹائم تین بج رہے تھے،،،۔۔۔ "ابھی تو تین بجے ہیں،،،۔۔۔" شہزین نے پوچھا،،،۔۔۔ "ہاں تو؟؟؟،،،۔۔۔" "تو یہ کہ تم مجھے یہاں کیوں لے آئے،،،۔۔۔" وہ اس لیے کیونکہ کچھ ہی دیر میں میری خالہ نماز پڑھنے کے لیے اٹھ جائیں گی،،،۔۔۔ تو انھیں یہ بات پتہ نہ چلے کہ ہم الگ الگ کمروں میں سوئیں ہیں،،،۔۔۔ "شہرام نے کہا،،،۔۔۔ وہ ابھی بھی اس کی باہوں میں ہی تھی،،،۔۔۔" مجھے نیچے اتارو،،،۔۔۔ "شہزین کے کہنے پر اس نے اسے نیچے اتارا،،،۔۔۔" اور ایک بات اور!! تم اب اس ہی کمرے

عشق پر نروں نہیں عبدل احد بٹ

میں رہو گی،،، "شہرام نے اس سے کہا،،، "شہرام خاں!! یہ تو تمہاری بھول ہے،،،" "دیکھتے ہیں کہ ہماری بھول ہے یا آپ کی،،،"



آج حویلی میں اسی طرح کا دن تھا جیسے کوئی مر گیا ہو،،، ناشتہ کی میز پر صرف بی جان ہی بیٹھی تھی،،، "بدینہ!! علی کہاں ہے؟؟؟" "بی جان نے اس سے پوچھا،،، "جی!! وہ تو چل چلے گئے،،،" اس نے جھجکتے ہوئے جواب دیا،،، "کہاں چلے گئے؟؟؟؟" "بی جان نے ایک اور سوال پوچھا اس سے،،، "جی!! پتہ نہیں،،،" "وہ پھر جھجکی،،،" "ٹھیک ہے!! تم جاؤ!!" یہ سنتے ہی بدینہ نے وہاں سے دور لگا دی اور کچن میں آکر رکی،،، اور پھر سکھ کا سانس لیا،،، بی جان بھی غصے سے کمرے میں چلی گئی،،، ناشتہ بھی نہ کیا۔۔۔۔۔۔



"سر!! وہ آگیا ہے پاکستان،،،___" اس نے آکر اپنے باس کو بتایا،،،___ "تو آنے دے!! انھیں میں بھی علی حیدر ہوں!! مجھے آج تک امریکہ کی پولیس نہ پکڑ پائی تو یہ شہرام، زاروان مجھے پکڑے گے کیا؟؟___،،،،،___

ہاہاہاہاہاہا!!!!!! میری جان تو چل کر ان کی موت قریب آگئی ہے،،،___ اس لیے تو علی حیدر کو ڈھونڈ رہیں

ہیں،،،،،___ "ایک اور قہقہہ لگا،،،،،___

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ



صبح ناشتہ کر کے نائلہ اپنے کمرے میں آگئی،،، زر مینے اور امبریونی جاچکی تھی،،، جواد نے موقع کا فائدہ اٹھایا اور نائلہ سے بات کرنے چلا گیا،،،

"امی!! میں اندر آ جاؤ،،،" جواد نے کمرے کا دروازہ کھڑکا کر پوچھا،،، "ہاں!! آ جاؤ جواد!!"
"اس کی آواز سنتے ہی وہ سیدھی ہو کر بیٹھی،،، جواد کمرے میں آیا،،،" امی!! مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے،،،" جواد اس کے پاس آ کر بیٹھا اور اس نے کہا،،، "بولو!! میں سن رہی ہوں،،،"

"امی میں زر مینے!! سے شادی کرنا چاہتا ہوں،،،" آخر کار اس نے اپنے دل کی بات کہہ دی،،،"
کیا؟؟؟ یہ کیا کہہ رہے ہو تم!! ہوش میں تو ہونہ تم!!،،،،،" اس کی بات سنتے ہی نائلہ غصے سے کھڑی ہو گئی،،، "امی!! میں ہوش میں ہی ہوں،،،،،" جواد نے کہا،،، "اگر ہوش میں ہوتے تو ایسی بات نہ کرتے،،،،،" نائلہ نے کہا،،، "اور کیا تمہیں وہی ایک گوار ملی ہے شادی کے لیے،،،،،" نائلہ شدید غصے میں بولی تھی،،، اب اس کے ماتھی پر بل آئے اور اس نے کہا،،،،،"
"امی!! اس گوار سے شادی تو میری پسند ہے،،، لیکن اس میں آپ کا بھی تو فائدہ ہے،،، دیکھیں!! سب جانتے ہیں کہ اس جائیداد کی مالک وہ ہے،،، تو اگر آپ اس کی شادی کہیں اور کریں گی تو وہ تو اس کی جائیداد بھی

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

آپ سے مانگیں گے،،، تو کیا آپ دے دیں گی،،، اگر میں اس سے شادی کرتا ہوں تو وہ تو یہاں رہی گی
اس کی جائیداد بھی یہی رہے گی،،، سوچ لیں آپ!!،،، "

اس نے نانکھ کو لالچ دینے کی کوشش کی،،، اور یہ کہہ کر وہ چلا گیا،،، پیچھے سے نانکھ سوچ میں پڑ
گئی،،، کیونکہ یہ تو اس نے سوچا ہی نہیں تھا،،،،، آخر اس نے فیصلہ جواد کے حق میں کیا،،،



صبح ناشتے کی میز سب موجود تھے،،، شہزین اور شہرام بھی نیچے آئے،،، سربراہی کر سی پر اس کی خالہ
اور ان کی ساتھ والی دو کرسیوں (ارد گرد پڑی ہوئی کرسیاں) پر زاروان اور صاحبہ بیٹھے تھے،،، صاحبہ
ساجدہ بیگم کی صاحبزادی تھی،،، جو شہرام کو پسند کرتی تھی،،، لیکن اس بات کوئی واقف نہ تھا،،،
وہ یہ دیکھ کر کہ شہرام کے ساتھ کوئی لڑکی آرہی ہے اور شہرام اس کا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کر رہا ہے،،، وہ
جل بن گئی،،، "امی!! یہ لڑکی کون ہے؟؟؟" صاحبہ نے اپنی ماں سے سوال کیا،،،

"یہ!! شہزین ہے شہرام بھائی کی بیوی!!،،،،،" ساجدہ بیگم سے پوچھے گئے سوال کا جواب زاروان نے
دیا،،، اتنی ہی دیر میں شہرام اور شہزین بھی آکر ناشتے کی میز پر بیٹھ چکے تھے،،،،، "شہزین یہ ہیں
صاحبہ!! خالہ کی بیٹی اور صاحبہ یہ ہیں شہزین!! مائے وائف،،،،،" شہرام نے ان دونوں کو آپس میں متعارف
کروایا،،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"نائس تو میٹ یو،، (nice to meet you) ___ شہزین نے پیار سے اس سے کہا،،،،، لیکن ___ اس کے جواب میں صاحبہ کھانے کی میز سے اٹھ کر چلی گئی،،،،، نوٹس سب نے کیا پر کوئی بھی نہ بولا،،،،،



وہ کمرے میں آئی،،،،، اور بیڈ کے سائیڈ ٹیبل سے تصویر اٹھائی،،،،، جو کہ کسی اور کی نہیں بلکہ شہرام کی تھی،،،،، اس نے اس تصویر کو سینے میں بھینج لیا،،،،، اس کی آنکھیں نم ہو چکی تھیں،،،،، "کتنی محبت کی میں نے تم سے،،،،، اس قدر تم محبت تم سے کوئی نہ کرتا،،،،، پر تم نے میری محبت کا پاس نہ رکھا،،،،، "اب اس نے وہی تصویر زمین پر پھینکی،،،،، تصویر کا کانچ چکنا چور ہو گیا،،،،، "میں وعدہ کرتی ہو تم سے کہ میں اس لڑکی کو تمہاری زندگی میں زیادہ دیر تک نہ دوں گی،،،،، "وہ غصے میں چلائی،،،،، اپنی آنکھیں صاف کی اور پھر شہرام کے کمرے کی طرف بڑھ گئی،،،،،

پر جیسے ہی وہاں پہنچی،،،،، اسے وہاں سے کچھ آوازیں سنائی دی،،،،، "بیٹا!! تم صاحبہ کی اس حرکت کا برا مت منانا،،،،، "اس کی والدہ نے شہزین سے کہا،،،،، "ارے نہیں آنٹی!!" وہ تو میری چھوٹی بہنوں کی طرح ہے،،،،، "شہزین نے پیار سے کہا،،،،، یہ سنتے ہی وہ وہاں سے چلی گئی اور دوبارہ کمرے میں واپس آئی،،،،، "چھوٹی بہن!! میں اس کی زندگی کا سب سے بڑا نائٹ میئر (night mare) بننے والی ہوں اور یہ "وہ غصے میں بولی تھی،،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

شہرام کسی کام سے باہر چلا گیا،،،، شہزین پوری رات میں صرف ایک ہی گھنٹہ سو پائی تھی،،،، اس لیے اب نیند پوری کرنے کے لیے سوئی،،،،



آخر کار شہرام آج علی حیدر تک پہنچ ہی گیا تھا،،،، لیکن علی حیدر کو معلوم نہ تھا اور وہ ابھی بھی شہرام کو مارنے کا پلین بنا رہا تھا،،،،

"سر!! سر!! سر!!" جبار بوکھلایا ہوا علی حیدر کے پاس پہنچا،،،،

"کیا ہوا جبار!! کیوں بوکھلائے ہوئے ہو؟؟؟؟؟" علی حیدر نے وجہ معلوم کی،،،،،،،،

"سر!! وہ شہر اشہرام خان یہاں آچکا ہے،،،،" جبار جھجک کر بولا،،،،،،،، "کیا؟؟؟؟!!"

،،،، "یہ کیا کہہ رہے ہو تم؟؟ پہلے کہیں مر گئے تھے کیا تم سارے کے سارے جو تم لوگوں کو پتہ نہ

چلا،،،،" علی حیدر انتہائی غصے میں بولا،،،،،،،،

"پہلے کا تو نہیں پتہ!! پر اب تم لوگ ضرور مرو گے،،،،" باہر جتنے بھی لوگ تھے ان کی لاشیں بچھا کر شہرام

کمرے میں آیا،،،،،،،، اور اس نے کہا،،،،،،،، شہرام کی شکل دیکھتے ہی علی حیدر کے پسینے چھوٹ

گئے،،،،

عشق پر نروں نہیں عبدل احد بٹ

"تتم تمھیں آہسہ" وہ بول ہی رہا تھا کہ "،،،،، کہ اسے پیچھے سے کچھ تیز دار چیز چبی،،،،،، پیچھے سے کسی نے اس کی کمر میں تیز دار چاقو مارا،،،،،،"

وہ پیچھے مڑا تو حیان رہ گیا،،، وہاں کوئی اور نہیں تھا،،، _____ بلکہ اس کا اپنا ہی آدمی جبار تھا،،، _____ "جبار!! تم نے ایسا کیوں کیا؟؟ میرے ساتھ،،،،، _____"

"جبار!! تم نے مجھے دھوکا کیوں دیا؟؟؟" "علی حیدر پریشانی کے عالم میں بولتا ہے،،،"

"دھوکا!! نانا!! دھوکا نہیں بلکہ میں نے تو بدلہ لیا ہے اپنی بہن کا،،، یاد تو ہو گی تجھے،،،" جبار کی یہ بات سنتے ہی اس کے پسینے چھوٹ گئے،،، لیکن وہ کچھ سننے یہ کہنے کی حالت میں نہ تھا،،، درد سے کراہتے ہوئے علی حیدر وہی بے ہوش ہو گیا،،،

"اٹھاؤ اسے!! اور لے کر چلو،،،" "شہرام نے کہا،،،" "جی سر!!،،،" _____

اسے ہوش آئی تو کمرے میں صرف ایک لائٹ چل رہی تھی جو کہ اس کے سر کے بالکل اوپر تھی،،،۔۔۔

"یہ میں کہاں ہوں؟؟؟" اس نے ہاتھ پاؤں ہلانے چاہیں پر نہ کر پایا،،، کیونکہ اس کا پورا جسم رسیوں سے جکڑا ہوا تھا،،،

شہرام اس کے سامنے آکر بیٹھا، اور پھر بولا،،،

عشق پر نروں نہیں عبدل احد بٹ

"جبار!! یہ مجھ سے زیادہ تیرا گنہگار ہے،،،، تو اسے اس کے انجام تک بھی تو ہی پہنچا،،،،" شہرام نے اسے اپنی جگہ آنے کو کہا اور اسے تیز دار آلہ دیا،،،،

"چل بھی مجھے لگتا ہے کہ تیرا وقت اتنا ہی تھا،،،" "جبار نے اسے اللہ دیکھاتے ہوئے کہا،،،"

"نہیں م مجھے !! ہاتھ بھی مت لگانا،، م میں تمہیں چھوڑو گا نہیں،،، _____ مار دو گا تم

دو نوں،، __ آآ آ آ آ آ اس سے پہلے کہ وہ بات مکمل کرتا،، __ جبار اس کے سینے پر وہ آلہ چلا چکا تھا،، __

جس سے پورے کمرے میں علی حیدر کی چیخیں گونجی،،،

"میری بہن یاد ہے،،، جس نے تجھ سے رحم کی بھیک مانگی،،، پر تو نے رحم نہ کیا،،، تو آج تجھ پر

بھی رحم نہیں کیا جائے گا،،، اسے تو نے کتنا ترپایا،،، پر یہ دنیا مکافات عمل ہے جو کرو سو

بھروسہ،،،،،"

جب ارنے اسے یاد دہانی کروائی،، اور وہی آلہ اس کی گردن میں مار دیا،،، علی حیدر اپنے انجام کو پہنچ گیا

تھا،،۔۔ شہرام دور کھڑا اس سے لطف اٹھا رہا تھا،،۔۔

"اس کی لاش کو ٹھکانے لگا دو،،،" _____ "شہرام کہہ کر باہر کی طرف بڑھ گیا،،،" _____ "جی سر!!"

جبار نے اس کا شکریہ ادا اور پھر وہ دونوں اپنے راستے،،

عشق پر نروں نہیں عبدل احد بٹ



آج پھر وہ تینوں اس میز کے ارد گرد بیٹھے تھے اجلاس کے لیے،،،۔۔

سربراہی کرسی پر ساجدہ بیگم بیٹھی تھی،،، اور ارد گرد شہرام اور زاروان،،،

"میری انفارمیشن کے مطابق اس شہر کی سب سے بڑی یونیورسٹی میں ڈرگز سپلائے ہو رہی ہیں،،،،"

”تو آپ ایک کام کریں،،، آپ اس یونیورسٹی کو جوائن کریں تاکہ یہ ڈرگنز والا چیپٹر بھی ختم ہو،،،،،“

ساجدہ بیگم نے اسے رائے دی،،

"ہاں!! یہ بھی بالکل ٹھیک ہے آپ یونی جوائن کر لیں،،۔۔۔" شہرام نے بھی ساجدہ بیگم کی خواصلہ افزائی کی،،۔۔۔

"چلیں ٹھیک ہے،،،" زاروان کا مثبت جواب سن کر یہ میٹنگ یہی ختم ہوئی اور سب باہر نکل گئے،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"ارے یار!! پھر سے یونی جوائن کرنی ہوگی،،،" زاروان گاڑی میں بیٹھا اور خود سے ہی باتیں کرنے

لگا،،،



شہرام کمرے میں داخل ہوا تو شہزین بیڈ پر بیٹھی موبائل یوزر کر رہی تھی،،،

"مجھے پانی پینا ہے جاؤ میرے لیے پانی لے کر آؤ،،،" شہرام نے آتے ہی اس پر روب جھاڑا،،، جس کے جواب میں پہلے تو شہزین نے اسے گھورا لیکن پھر بولی،،،

"کیوں؟؟ تمہارے ہاتھ نہیں ہیں کیا؟؟؟"۔۔۔

"ہاتھ تو ہیں!! پر تمہارے ہاتھوں منگوانا ہے،،،" وہ مسکرا کر بولا،،،

شہزین اس کے لیے پانی لے کر آئی،،،

اس نے پانی پیا اور شہزین کو گلاس دیا کی وہ رکھ آئے،،، لیکن اس نے سائیڈ ٹیبل پر ہی رکھا،،، پر سائیڈ ٹیبل ٹھوڑی آگے تھی،،، اور اس کا دھیان بھی شہرام کی طرف تھا،،، تو گلاس اسی کے پاؤں پر لگ گیا اور چور چور ہو گیا،،،

آہسہ!! وہ درد سے بلبلا اٹھی،،، یہ دیکھتے ہی شہرام کو آگ لگی،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"کوئی کام ڈنگ سے کر سکتے ہوں کی نہیں؟؟؟ پہلے بھی ایسی تھی دو سال گزرنے کے بعد بھی ایسی ہی ہو!!"

،،، "وہ اس وقت شدید غصے میں آگیا،،،"

پروہ درد سے کرا رہی تھی،،، یہاں تک کہ اس سے چلا بھی نہ جا رہا تھا،،، "تو تنگ آ کر شہرام نے اسے اٹھا لیا،،، اور بیڈ پر لے کر آیا،،، اسے بیٹھا کر سائیڈ والے دراز سے بینڈج کا بوکس نکالا اور اس کی مرہم پٹی کی،،،"

کچھ وقت بعد شہزین کو کافی آرام آ گیا تھا،،، اس لیے وہ اٹھی اور دوسرے کمرے میں جانے لگی،،، ایک دفعہ کے لیے تو لڑکھرائی لیکن پھر اس نے خود کو سنبھال لیا،،،"

"کہاں جا رہی ہو،،،" شہرام اس کے پاس آیا اور اس کا بازو پکڑ کر اسے روکا، رخ اپنی طرف کر کے اس سے سوال کیا،،،"

"اپنے کمرے میں،،،"

"تو یہ کیا تمہارے فرشتوں کا کمرہ ہے،،، کہیں نہیں جاؤ گی تم!! چپ چاپ جا کر بیڈ پر لیٹ جاؤ!! اوپر سے چوٹ بھی تو لگوالی ہے تم نے،،،" اب تو بالکل نہیں،،،"

شہرام نے شہزین سے کہا،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھے روکنے کی،،،" "شہزین منھ بناتے ہوئے بولتی ہے،،،"

"ہمت تو مجھ میں بڑی ہے جان من!! پر جب دکھانے پر آیا تو سہ نہیں پاؤ گی،،،" "شہرام نے اس کے کان میں سرگوشی کی،،،"

لیکن اس نے ہار نہ مانی،،، وہ پھر باہر کی طرف بڑھی،،، لیکن وہ بھی شہرام خاں تھا،،، اپنی بات کا پکا،،،

اسے اٹھا کر بیڈ پر لٹایا اور خود جا کر سامنے پڑے صوفے پر لیٹ گیا،،،،،

کچھ ہی دیر میں شہزین تو سو گئی،،، پر شہرام اس کے چہرے کی طرف دیکھ رہا تھا جو نہایت خوبصورت تھا،،،

♥ ♥ ♥ ♥ ♥ ♥ ♥ ♥

صبح کے وقت،،،

نانکھ نے سب گھر والوں کو اکٹھا کیا،،، "کیا بات ہے ماما آپ نے اس طرح کیوں بلایا ہے؟؟؟،،،،،"

امبر نے سوال کیا جس کے جواب میں نانکھ نے کہا،،، "بتاتی ہوں ابھی سب کو پتہ چل جائے گا،،،"

"در اصل بات یہ ہے کہ میں نے زر مینے کا رشتہ اپنے بیٹے جواد کے ساتھ طے کر دیا ہے،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

کیا،،،،، وہ حیران ہوئی،،،

یہ سنتے ہی کہ اس کا رشتہ جواد کے ساتھ کر دیا گیا ہے،،، زر مینے کا دل تھم سا گیا،،، وہ وہاں سے اٹھ کر چلی گئی،،،

نائلہ نے اس کے چہرے پر چھائی ہوئی افسردگی دیکھ تولی،،، لیکن سب سے یہ کہہ دیا کہ "لگتا ہے کہ،،، شرما گئی،،،"

امبراٹھ کر اس کے پیچھے چلی گئی،،،

کمرے آئی تو اسے بیڈ پر بیٹھا ہوا پایا،،،

"زر مینے کین یو ایم جین کہ تم میری بھابھی بنو گی،،، مجھے تو بہت خوشی ہو رہی ہے،،،" امبرا کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا،،،

"تم خوش ہو!! اور میں اداس!!" زر مینے نے اپنی افسردگی کا اظہار کیا،،،

"پر کیوں!! کیا تم اس رشتے سے خوش نہیں ہو؟؟؟" اس نے اس سے سوال کیا،،،

"نہیں!! یہ بات تو تم اچھے طریقے سے جانتی ہو کہ میں نے ہمیشہ جواد کو اپنا بڑا بھائی مانا ہے اور بھائیوں سے بھی کیا کوئی شادی کرتا ہے کیا،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

زرینے نے کہا،،، _____

"لیکن۔ بھائی نے تو ہمیشہ تمہیں چاہا ہے،،، میں نے ان کی آنکھوں میں تمہارے لیے پیار دیکھا ہے،،، _____" امبر نے جو اد کی سائیڈ لینے کی کوشش کی،،،، _____

"ہاں امبر میں اچھے طریقے سے جانتی ہوں کہ وہ مجھے پسند کرتے ہیں بلکہ انہوں نے تو مجھ سے بات بھی کی تھی،،، _____"

اس سے پہلے کہ وہ بات مکمل کرتی،،، _____ امبر نے اسے خاموش کروایا اور کہا،،، _____

"واٹ!! بھائی نے تم سے بات کی اور تم نے انہیں منع کر دیا ایم آئی رائٹ،،، _____"

"ہاں پر مجھے ان سے شادی کسی بھی صورت نہیں کرنی،،، _____"

زرینے نے اسے صاف صاف کہا،،، _____

"میرے خیال میں تمہیں اس بارے میں سوچنا چاہیے،،، _____"

یہ کہہ کر امبر وہاں سے چلی گئی،،، _____

"سوچا ہے تو تب ہی تو کہہ رہی ہو میں،،، _____"

اس کے جانے کے بعد زرینے نے خود سے کہا،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

√ ° √ ° √ ° √ ° √ ° √ ° √ °

وہ شیشے کے سامنے ہاتھ میں تیز دار چھری لیے کھڑی تھی،،، _____

"مجھے شہرام کے ساتھ ایسی زندگی نہیں چینی،،، _____ وہ صرف دھوکے باز ہے،،، _____ اگر وہ مجھے دھوکا دے سکتا ہے تو وہ کسی کو بھی دھوکا دے سکتا ہے،،، _____"

وہ خود سے ہی باتیں کرنے میں مگن تھی،،، _____

اس وقت شہرام باہر سے گھر پہنچا ہی تھا،،، _____ پر اسے پتہ نہ چلا،،، _____

اس نے چھری کو اپنی کلائی پر رکھا،،، _____

"جانتی ہوں خود کشی حرام ہے،،، _____ پر میری زندگی بھی حرام ہی ہے،،، _____"

اس نے چھری کو ایک ہی جھٹکے میں پیچھے کی طرف کھینچا اور پھر چھری اس کے ہاتھ سے نیچے گر گئی،،، _____

اور وہ خود بھی زمین پر گری،،، _____ "زمین پر اس کا خون پھیل گیا،،، _____"

وہ اپنی آنکھیں بند کر گئی،،، _____

اتنی ہی دیر میں کمرے کا دروازہ کھلا اور شہرام نے کمرے میں داخل ہوتے ہی جو منظر دیکھا اس سے اس کی جان نکل گئی،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"شہزین!!! میری جان آنکھیں کھولو،،،" _____

وہ اس کے چہرے کو تھپتھپانے لگا،،، _____

شہرام نے شہزین کو اٹھایا اور گاڑی کی طرف بھاگا،،، _____

اس کی خالہ لاونچ میں ہی بیٹھی ہوئی تھی،،، _____

"شہرام!!!!!! کیا ہوا شہزین کو؟؟؟؟؟" _____

ساجدہ بیگم نے سوال کیا،،، _____

"شہزین نے اپنی نس کاٹ لی ہے،،،،" _____ "یہ کہہ کر اس نے اسے گاڑی میں بٹھایا اور گاڑی ہسپتال کی طرف دوڑادی،،، _____

"ڈاکٹر!!! ڈاکٹر!!! شہرام نے آتے ہی با آواز بلند کہا،،، _____

"کہاں مر گئے سب کے سب ڈاکٹر،،، _____" وہ پھر ایک دفعہ بولا،،، _____ اتنی ہی دیر میں وہاں لیڈی ڈاکٹر

آئیں اور انھوں نے شہزین کو فوراً آپریشن تھیٹر میں منتقل کرنے کا کہا،،، _____ اور خود بھی گئی،،، _____

شہرام وہی کھڑا رہا اور آپریشن تھیٹر کے سامنے چکر کاٹتا رہا،،، _____

اس کا دل تو کر رہا تھا کہ شہزین کی جان وہ خود لیس لے،،، _____ اس نے حرکت ہی ایسی کی تھی،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

کچھ دیر بعد، _____ ایک لیڈی ڈاکٹر باہر آئی اور اسے خوش خبری سنائی، _____
"اب آپ کی وائف بالکل ٹھیک ہیں، _____ آپ کچھ دیر تک انہیں گھر لے کر جاسکتے ہیں، _____"
"جی ٹھیک ہے ڈاکٹر صاحب !!"

یہ سنتے ہی شہرام کے چہرے خوشی کی لہر ڈور گئی، _____

√ ° √ ° √ ° √ ° √ ° √ ° √ °

آج زاروان نے دوبارہ یونیورسٹی جوائن کی، _____

وہ دو سال بعد یونی آئے، _____ لیکن وہ بھی صرف کسی خاص مقصد کے ساتھ، _____

پہلے ہی دن اس نے ساری یونی کا جائزہ لیا، _____ شائید کوئی سوراخ مل جائے، _____ پر ایسا کچھ بھی نہ
ہوا، _____

آخر میں وہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا، _____

وہ موبائل میں اس قدر مگن تھا، _____ اسے کسی کے آنے جانے کا پتہ نہ چل سکا، _____

چلتے چلتے اس کا کندھا کسی کے سر سے ٹکڑا گیا، _____ اور وہ پیچھے مڑا تو وہاں ایک خوبصورت سی لڑکی اپنا سر پکڑے
کھڑی تھی، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"سو سوری!!! میم غلطی سے ہو گیا،،،" _____

اس نے اس سے معافی بھی مانگ لی،،، _____

"اٹس آک غلطی میری ہی تھی،،، دیکھ کر چلنا چاہیے تھا مجھے،،،" _____

اس نے بھی اپنی غلطی تسلیم کی،،، _____

اور مسکرا کر وہاں سے چلی گئی،،، _____

زاروان بھی پھر اپنی گاڑی کی طرف آگیا،،، _____ زندگی میں پہلی بار کسی لڑکی سے ٹکرایا تھا وہ،،، _____

√ ° √ ° √ ° √ ° √ ° √ °

شہرام شہزین کا ہاتھ تھامے اسے گھر کے اندر لایا،،، _____

ساجدہ بیگم وہی کھڑی ان دونوں کا انتظار کر رہی تھی،،، _____ فون پر شہرام انھیں سب کچھ بتا تو چکا تھا،،، _____

لیکن پھر بھی انھیں اس کی فکر تھی،،، _____

"بیٹا!! اب کیسی طبیعت ہے تمھاری،،،" _____ "جب وہ پاس آئی تو ساجدہ بیگم نے سوال کیا،،،" _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"خالہ!! بالکل ٹھیک ہے یہ آپ کو فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کچھ دیر آرام کرنے کے بعد،،، ٹھیک ہو جائے گی،،،"

اس کے جواب دینے سے پہلے ہی شہرام نے ساجدہ بیگم کو جواب دیا،،،

شہزین نے کچھ کہنے کی بجائے ہلکے سا مسکرا دیا،،،

وہ چل کر کمرے کی دہلیز پر پہنچی،،، کمرے کا دروازہ کھولا تو سامنے جو زمین خون سے بھری ہوئی تھی وہاں ایک خون کا قطرہ نہ تھا،،،

"کیوں کیا تم نے ایسا؟؟؟" شہرام سر دلچے میں بولا،،،

"میری زندگی!! میری مرضی،،،" اس نے جواب دیا،،،

"تمہاری زندگی!! اب صرف تمہاری نہیں ہے بھولو مت تمہارا ایک شوہر بھی ہے،،، اور اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو میرا کیا ہوتا؟؟؟ تمہیں اندازہ ہے اس بات کا،،،"

شہرام نے اس کے بازو زور سے تھامے ہوئے تھے،،، جس سے اس کے بازو میں درد ہو رہا تھا،،،

"شوہر!! زبردستی مسلط کیے گئے ہو تم مجھ پر!! اور مجھے کچھ ہو بھی جاتا!! میں مر بھی جاتی تو تم تو دوسری شادی کر لیتے،،،"

عشق پر نروں نہیں عبدل احمد بٹ

اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور بولتی،،،

شہرام نے اس کے تیز رفتار چلتے لبوں پر اپنا ہاتھ رکھا،،،

"شششششش !!! کتنی دفعہ کہا ہے کہ یوں مرنے کی بات نہ کیا کرو،،"

اس بات پر شہزین نے کندھے اور آچکائے اور بیڈ کی جانب بڑھی،،،

پرسر میں اچانک شدید درد ہونے کی وجہ سے لڑکھڑائی،،

شہرام اسے پکڑنے کے لیے آگے بڑھا پر شہزین نے اسے ہاتھ دیکھا کر وہی روکا اور بیڈ کا سہارا لے کر خود کو

بجایا،،،

اس بات شہرام کو خوب غصہ آیا،، وہ پھر بیڈ کی جانب بڑھی،،

پر شہرام نے ایک ہی جھٹکے سے اسے اپنے قریب کیا،،

اب شہرام کا ایک ہاتھ اس کی کمر پر تھا اور ایک اس کے چہرے پر،،۔۔۔

اس کی اس حرکت پر غصہ شہزین کے منہ پر صاف دکھائی دے رہا تھا،،_____

"ویسے تمہیں کسی نے بتایا نہیں کہ غصے میں بھی کتنی حسین لگتی ہو،،،،" شہرام نے اس کے کان میں

سرگوشی کی،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"نہیں!! پر آج تم نے بتا دیا نہ!!،،،" "وہ طنزیہ بولی،،،"

"ہاں!! اب میرے علاؤہ کسی کے پاس یہ حق ہے بھی نہیں،،،"

اس نے اس کے چہرے سے بال ہٹائے اور اس کے قریب ہوا،،،

وہ اس کے اتنے قریب تھا کی اس کی سانسوں کو وہ اپنے چہرے پر محسوس کر پار ہی تھی،،،

شہزین نے اسے دھکادے کر پیچھے کیا،،،

"مجھے نیند آرہی ہے،،،" "یہ کہہ کر وہ بیڈ پر جا کر لیٹ گئی،،،"

شہرام بھی بیڈ کی طرف بڑھا،،،

"ایک منٹ!! تم بیڈ پر سو گے،،،" "شہزین اٹھ کر بیٹھی،،،"

"ہاں تو اور کہا۔ں سو گا،،،"

"جی نہیں آپ صوفے پر سوئے گے،،،"

شہزین اس کی طرف ایک تکیہ اچھالا،،، اسے پکڑ کر وہ صوفے پر جا کے لیٹ گیا،،، اور اسے گھورنے

لگا،،، پر وہ سو گئی،،،

عشق پر نروں نہیں عبدل احد بٹ

"اسلام علیکم!! آنٹی،،،،،" "امبر نے نائلہ کی دوست نیلیم کو آتا دیکھ کر کہا،،،،،"

”وعلیکم السلام!! بیٹا می کہاں ہیں؟؟؟“ ”نیلیم نے پوچھا،“

"آئی وہ تو کمرے میں ہیں، آپ وہی چلی جائیں،" _____

امبر نے جواب دیا،،

"اچھا ٹھیک ہے،،،۔۔۔" یہ کہہ نیلم کمرے کی طرف بڑھی،،،۔۔۔

"ارے نیلیم تم!! آج یہاں کیسے؟؟؟" "نیلیم نائلہ کے پاس آئی،،،"

"ایک بہت بڑی آفر لے کر آئی ہوں تیرے لیے،" "نیلیم نے کہا،"۔

"کیسی آفر،،،" "نائلہ لایچی کہی کی،،"

"ایک کڑوڑ کی آفر ہے،" _____

"کیا!! ایک کڑوڑ،،، "نائلہ کو کافی حیرانگی ہوئی،،،"

"ہاں ایک کڑوڑ،، _____ پر اس کے بدلے تجھے زر مینے دینی ہوگی،، "

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

نیلیم مدعے پر آئی،،،

"کیا!!! نابابانا!! جو ازر مینے کو پسند کرتا ہے اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہے،،، میں اپنے بچے کا دل نہیں توڑ سکتی،،،"

نانکھ نے کہا،،،

"ارے نکمی!!! اس سے کہی کہ وہ بھاگ اپنے عاشق کے ساتھ،،، اور وہ جلد ٹھیک ہو جائیں گے،،، اور سوچ جائیداد بھی یہی رہے گی تیرے پاس اور اگر کل کو زر مینے جائیداد کی اک لوتی وارث ہونے کا حق جتائے تو،،، اور یہ ایک کڑوڑ والی آفرز روز نہیں آتی،،،"

نیلیم نے نانکھ سے کہا،،،

اس بات پر نانکھ سوچ میں پڑ گئی،،، کہ یہ بات بھی سہی ہے،،،

اور اس نے اپنے لالچ کی حد کردی اور زر مینے کو بیچنے کا فیصلہ کیا،،،

پر وہ یہ ناجان پائی کہ باہر کھڑی امبر سب سن چکی تھی،،،

امبر یہ سب سنتے ہی ڈر سی گئی،،، اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ اس کی ماں پیسوں کی اتنی پیاسی ہے،،،

کہ وہ زر مینے کو بیچنے پر اتر آئی،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

اس وقت امبر نے کچھ بولنا یا کرنا مناسب نہ سمجھا، اور چپ چاپ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی،،،،

"کیا گھر پر کوئی ہے،،،؟" نیلم نے نائلہ سے سوال کیا،،،،

"نہیں!! اس وقت کوئی نہیں ہے گھر پر،،،، سوائے امبر کے اور زرینے کے وہ دونوں کمرے میں ہیں،،،،" نائلہ نے کہا،،،،

"تم نہ بس امبر کو سنبھال لینا میں ان لوگوں کو بلا کر آج ہی یہ کام ختم کرتی ہوں،،،،" نیلم نے کہا، یہ بات سن کر نائلہ کے دل میں لالچ ٹھاٹھیں مارنے لگا،،،،

"پر میں گھر میں کیا کہوں گی،،،!!" اس نے سوال کیا،،،،

"تم!! گھر میں سب سے کہہ دینا کہ وہ بھاگ گئی اپنے عاشق کے ساتھ،،،، اور اس میں تیرا اور تیری ہی بیٹی کا فائدہ ہے،،،،"

نیلم نے اسے ترکیب دی،،،،

"ہاں!! تم ٹھیک کہہ کر رہی ہوں تم انھیں کہہ دو کہ آجائیں،،،،" نائلہ نے اس سے کہا،،،،

"چل ٹھیک ہے،،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"زرمینے!! پیٹازراتیار ہو کر نیچے تو آ جاؤں،،،" _____

نائلہ اس کے کمرے میں داخل ہوئی اور نہایت ادب سے کہا اور نیچے چلی آئی،، _____ اس کا یہ رویہ دیکھ کر اسے کچھ سمجھ تو نہ آئی پھر بھی وہ تیار ہونے لگی،،، _____ امبر کمرے میں کان پر ہیڈ فون لگا کر گانے سننے میں مصروف تھی،،، _____ جس سے باہر کا شور اس کے کانوں تک نہیں پہنچ سکتا تھا،،، _____

وہ لڑکا پہنچ گیا تھا،،، _____ زرمینے بھی ہلکا سا میک اپ کر کے نیچے آئی،، _____

اس لڑکے نے ایک کڑوڑ سے بھرا بیگ نائلہ کے سامنے رکھا جس سے اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی،، _____ لیکن زرمینے نے اس بیگ کی بجائے اس لڑکے کی گندی نگاہوں پر دھیان دیا،، _____ جو اسے دیکھ رہی تھی،، _____

"یہ رہی آپ کی امانت!!" _____

نائلہ اور نیلم صوفے سے کھڑے ہوئے اور زرمینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے نائلہ نے کہا،، _____ تو زرمینے چونک گئی،، _____

"کونسی امانت!!" _____ "اس کے ماتھے پر بل آئے،،،" _____

عشق پر نروس نہیں عبدل احد بٹ

جس کے جواب میں وہ لڑکا اسے دیکھ کر اپنے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ لایا،،، اور زور سے اس کا بازو
تھاما،،،

"چھوڑو!! چھوڑو!!،،، امبر!! امبر!!،،،"

جب اسے یقین ہو گیا کہ،،، یہ سب اس کی چچی کی مرضی سے ہو رہا ہے،،، تو اس نے امبر کو آواز دی
،،، لیکن اس تک زر مینے کی آواز نہ پہنچ پائی،،،

زر مینے نے بہت کوشش کی کہ وہ اس سے ہاتھ چھڑوائے پر نہ کر پائی،،، اس لڑکے نے اس کے چہرے پر تھپڑ
مارا اور زبردستی گاڑی میں دکھایا،،،

√ ∘ √ ∘ √ ∘ √ ∘ √ ∘ √ ∘

وہ اسے لے کر ہوٹل آیا،،، اسی ہوٹل زاروان بھی آیا اپنے دوست سے ملنے کے لیے،،،
اس کی آنکھوں سے آنسو لڑیوں کی صورت میں بہہ رہے تھے،،،

پروہ آج اپنی ہوس مٹانا چاہتا تھا،،،
اس لڑکے نے اسے کمرے میں بٹھایا اور خود کسی کام سے باہر نکلا کمرے سے،،،

لیکن روم لاک کرنا بھول گیا،،، زر مینے نے موقع کا فائدہ اٹھایا اور وہاں سے بھاگنے کی کی،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

دوہی منٹ بعد وہ لڑکا کمرے میں دوبارہ واپس آیا،، _____

لیکن زرینے کو کمرے میں نہ پا کر وہ سمجھ گیا،، _____ کہ وہ فرار ہو چکی ہے،، _____

وہ اس کے پیچھے گیا،، _____

زرینے تیز رفتار میں بھاگتے ہوئے کبھی آگے دیکھتے تو کبھی پیچھے،، _____ بھاگتے بھاگتے اس کا سر کسی سخت چیز سے ٹکرایا،، _____ جس سے وہ مکمل طور پر ہل کر رہ گئی،، _____

وہ کوئی سخت چیز نہیں،، _____ بلکہ زاروان کا چوڑا سینا تھا،، _____ جس سے وہ ٹکرائی،، _____

زاروان اس کی شکل کی طرف ہی دیکھ رہا تھا،،،، _____ لال گلابی چہرہ آنسو سے بھرا جس پر تھپڑ کا نشان،، _____

دیکھ کر اس کے سینے میں آگ لگی،، _____ جب اس نے اس کے چہرے پر غور کیا تو اسے یاد آیا کہ یہ وہی لڑکی ہے جس سے وہ ٹکرایا تھا، _____

"ارے آپ!! یہاں کیسے؟؟ اور یہ آپ کے چہرے پر نشان،،،،" _____

زاروان نے ایک ہی جملے میں کافی سوال اس سے پوچھے،، _____

پروہ بلک بلک کر رو رہی تھی،، _____ اسی پل وہاں وہ لڑکا پہنچا،، _____

"اے!! چل میرے ساتھ،، _____" اس نے اونچی آواز میں کہا،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

یہ آواز سنتے ہی زرینے کے رونگھٹے کھڑے ہوئے اور اس نے اپنے آپ کو زاروان کی پشت کے پیچھے چھپا لیا،،

اب زاروان کو ساری کہانی کا علم ہوا،، پروہ لڑکا اب بھی اس کو لے جانے کے بضد تھا،،

"اوہیلو مسٹر! زرا اس لڑکی کو میرے حوالے کر دیں،، "وہ زاروان سے مخاطب ہوا،،

"کیوں؟؟ یہ تمہاری کیا لگتی ہے،، "زاروان کے ماتھے پر بل آئے،،،

"میری تو پھر بھی کچھ لگتی ہے تو بتا تیری کیا لگتی ہے،،،، "زاروان نے جواب دیا،،،

وہ اب بھی جانے کے لیے تیار نہ تھا،،،

"بیوی ہے میری!!،،، اب دفع ہو جا یہاں سے،،، "زاروان نے اسے جانے کا اشارہ کیا،،،

"بیوی!! سیسیس!! اس کی چچی نے پورا ایک کڑوڑ لیا ہے اس کا مجھ سے،،،، "اس نے اسے بتایا،،، جس پر زرینے اسے دیکھنے لگی،،،

"تو پھر تم ان سے ہی جا کر بات کرو،،، "زاروان نے کہا،،،

یہ کہہ کر وہ مڑا،،، پر پیچھے کھڑا وہ شخص بھی ماننے کو تیار نہ تھا،،،

عشق پر نروں نہیں عبدل احد بٹ

اس نے اپنے پاس پڑا ایک دند اٹھایا،، اور زاروان کی طرف بڑھا،، لیکن زرمینے کی آنکھ اسے دیکھ چکی تھی،،

اس نے فوراً زاروان کو دھکا دیا،،

جس سے زار و ان کے سر میں لگنے والا دندازر مینے کے سر میں لگا،، _____ اور اس کے سر سے خون سے بہنے لگا،،

وہ اپنا توازن برقرار نہیں رکھ سکی،،، اور زمین پر گرنے لگی،،، پر زمین پر گرنے کی بجائے زاروان کی باہوں میں جھول گئی،،،

•^o $\sqrt{\bullet^o} \sqrt{\bullet^o} \sqrt{\bullet^o} \sqrt{\bullet^o} \sqrt{\bullet^o} \sqrt{\bullet^o}$

نائلہ ہال میں بیٹھ کر مگر مجھ کے آنسو بہا رہی تھی،،،

"ارے امی !!! کیا ہوا،،" _____؟ "جو اد نے آکر ماں سے پوچھا،، _____

اس کے بابا بھی وہی موجود تھے،،،

"ب بیٹا!! زرمینے ب-ب بھاگ گئی،،"

”کیا!! امی آپ یہ کیا کہہ رہی ہیں،“ _____؟ ”جو اداس کی بات سن کر حیرانگی سے کھڑا ہوا،“ _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"ہاں میں نے اسے روکنے کی کوشش کی،،، پر وہ نہ رکی،،،" وہ جھوٹ پر جھوٹ بول رہی تھی،،،

یہ سب امبر بھی سن چکی تھی۔۔۔

"امی کیوں جھوٹ بول رہی ہیں،،،" بتائیں نہ سب کو کہ زرینے کا آپ نے ایک کڑوڑ میں سودا کیا ہے،،،" _____

"یہ سب سنتے ہی وہ تینوں کھڑے ہوئے،،،" اور نائلہ کا دل تھم سا گیا،،،" _____

امبر کی بات سنتے ہی سب کھڑے ہوئے،،،" اور نائلہ کا دل یہ سنتے ہی تھم سا گیا،،،" _____

"امبر!! ہوش میں تو ہونا یہ کیا کہہ رہی ہو،،،" جواد نے اس سے کہا،،،" _____

"امبر!! ایسا کچھ نہیں ہے بیٹا" _____!!

جواد کی بات ختم ہونے کے بعد نائلہ نے امبر کے چہرے پر ہاتھ لگانے کی کوشش کی،،، لیکن اس نے اس کا

ہاتھ جھٹک دیا،،،" _____

READERS CHOICE

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"بھائی!! یقین نہیں آرہا ہے نا، پہلے مجھے بھی اس بات پر بالکل بھی یقین نہ تھا، میں سمجھتی تھی کہ شاید ماما سے ویسے پسند نہیں کرتی، لیکن میں یہ سوچ نہیں سکتی تھی کہ ماما اس قدر گرجائیں گی،"

یہ کہتے ہوئے وہ زمین پر بیٹھی، اس کی آنکھیں نم ہو چکی تھیں،

جواد اس کے پاس بیٹھا اور اسے سہارا دیا، اسے زمین سے اٹھا کر صوفے پر بیٹھایا، نانکھ کے پسینے چھوٹ گئے تھے، اور اس کے چہرے پر چھائی ہوئی پریشانی اس بات کا ثبوت دے رہی تھی، کہ زرینے کی اصل گنہگار وہی تھی،

"مما!! آپ نے ایسا کیوں کیا؟؟؟" جواد شرمندہ ہوتے ہوئے پوچھتا ہے،

جس پر نانکھ تڑپ اٹھی،

"بیٹا!!" وہ اس کے چہرے کو پکڑنا چاہتی تھی،

پر وہ پیچھے ہٹ گیا، جسے دیکھ نانکھ ایک دفعہ پھر تڑپی،

اس کے دونوں بچے جو اس سے شدید پیار کرتے تھے، اس پر جان نچھاور کرتے تھے، آج

اس کی ایک غلطی کی وجہ سے اس سے دور ہو گئے تھے،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"مما!! میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ پیسے کے لالچ میں آپ اتنا گر جائیں گی،،،، کہ آپ نے میری محبت، میرے پیار کا ہی سودا کر دیا،،،، آج آپ نے زرینے کا نہیں بلکہ میرا یعنی اپنے بیٹے کا سودا کیا ہے،،،،" _____

نانکھ زمین پر بیٹھ کر رونے لگی پر معافی کا کوئی راستہ نہ تھا اب،،،، اس کا شوہر کیا ہی کہتا،،،، انہیں تو یہ سمجھ ہی نہیں آرہی تھی کہ یہ ہوا کیسے،،،،؟

©©©©©©©©©©

زرینے زاروان کی باہوں میں جھول گئی،،،، اس کے سر پر شدید چوٹ آئی تھی،،،، کافی خون بھی بہہ گیا تھا، _____

وہ لڑکا وہاں سے فرار ہو چکا تھا،،،، _____

وہ اسے اٹھا کر گاڑی کی طرف بھاگا،،،، اسے گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بیٹھا کر اس نے گاڑی ہو سپٹل کی طرف بھگادی،،،، _____

وہ اس کا نام تک نہیں جانتا تھا،،،، پھر بھی اس کی اتنی فکر کر رہا تھا،،،، پتا نہیں کیا نظر آتا تھا اس میں اس کو،،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

اس نے گاڑی ہو سہیل کے سامنے لا کر روکی،،،

زرینے کا ٹیٹمینٹ شروع ہو چکا تھا،،، زاروان آپریشن تھیٹر کے باہر چکر کاٹ رہا تھا،،، اس کی جان پر بنی ہوئی تھی،،،

کچھ دیر بعد ایک لیڈی ڈاکٹر باہر آئی اور کہا،،،

"دیکھیں مسٹر!! اب وہ خطرے سے باہر نہیں ہیں،،، لیکن انہیں نہایت توجہ کی ضرورت ہے،،، کل انہیں ڈسچارج کر دیا جائے گا،،، آپ کو اپنی وائف کا بہت خیال رکھنا ہو گا،،،"

ڈاکٹر کی بات سن کر وہ چپ ہی رہا اگر وہ چاہتا تو انہیں بتا سکتا تھا کہ وہ اس کا شوہر نہیں ہے،،، پر اسے اچھا لگا،،،

"جی ٹھیک ہے ڈاکٹر!!،،،"

"یہ کچھ میڈیسنز ہیں جو آپ کو انہیں روز کھلانی ہوں گی،،،" ڈاکٹر نے اس کے ہاتھ میں ایک پیپر تمھایا اور چلی گئی،،،

READERS CHOICE

اور وہ پیپر لے کر ہو سہیل کے میڈیکل سٹور کی طرف بڑھا،،،

©©©©©©©©©©

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

شہزین بیڈ کی ایک سائیڈ پر لیٹی ہوئی تھی،،،، اور دوسری سائیڈ پر شہرام آکر بیٹھ گیا،،،،،

"ایک منٹ ایک منٹ!! کیا تم بیڈ پر سو گے،،،،" "شہزین اٹھ کر بیٹھی،،،،"

"ہاں تو؟؟ کیا ہوا،،،،" "شہرام نے کندھے اچکائے،،،،"

"خاں صاحب!! شاید آپ نے میری بات غور سے سنی نہیں تھی،،،،" چلو میں یاد کروادیتی ہوں،،،، میں نے کہا تھا کہ ہم دونوں ایک جگہ پر اکٹھے نہیں سوئیں گے،،،،"

شہزین نے اسے یاد دہانی کروائی،،،،

"جو بھی ہے میں بیڈ پر ہی سوؤں گا،،،،" "شہرام بھی اپنی بات کا پکا تھا،،،،"

"ٹھیک ہے میں دوسرے کمرے میں چلی جاتی ہوں،،،،" "شہزین نے ہارمانی اور اٹھ کر جانے لگی،،،،"

"شاید تمہیں بھی یاد نہیں ہے،،،،" میں نے کہا تھا تم اس کمرے سے باہر قدم بھی نہیں رکھو گی،،،،"

شہرام اس کے سامنے آکر کھڑا ہوا اور اسے بھی یاد کروایا،،،،

READERS CHOICE

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"چلو ٹھیک ہے،،، میں صوفے پر ہی سو جاتی ہوں،،،" یہ کہہ کر وہ صوفے کی جانب بڑھی
ہی تھی کہ شہرام نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا اور اپنی جانب کھینچا،،، جس سے وہ اس کے سینے سے جا
ٹکرائی،،،

"کیوں کرتی ہو مجھ سے اتنی نفرت؟؟؟" شہرام نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا،،،
جواب دینے سے پہلے اس نے خود کو شہرام کی گرفت سے آزاد کیا،،، اور پھر بولی،،،
"میرے زخموں پر نمک مت چھڑکوں شہرام خاں!! مجھے وہ دن آج بھی یاد ہے جس دن تم نے مجھ سے اپنی نفرت
کا اظہار کیا تھا،،،"

یہ سنتے ہی شہرام کی روح کانپ اٹھی،،، اور شرمندگی سے سر جھکا لیا،،،



یہ یونی کے ان دنوں کی بات ہے جب شہرام اور شہزین ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے،،، شہرام کئی
دن سے یونی نہیں آیا تھا،،، اور شہزین روز اس کی راہ تکتی،،، آخر کار دس دن بعد وہ یونی
آیا،،،

READERS CHOICE

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

کلاس ختم ہونے کے بعد شہزین شہرام کو ڈھونڈتے ہوئے باغ میں پہنچی،،،، وہاں شہرام اکیلا ہی بیٹھا ہوا تھا،،،،

وہ اس کے پاس جا کر بیٹھی،،،،

"تم یہاں بیٹھے ہو،،،، میں تمہیں پوری یونی میں ڈھونڈ رہی تھا،،،،"

شہزین نے کہا پر اس کے جواب میں شہرام کچھ بھی نہ بولا،،،،

"شہرام!! آریو آ کے،،،،" شہزین نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا لیکن اس نے ہاتھ جھٹک

دیا،،،،

پر شہزین نے یہ نوٹس ناکیا،،،، اس کے ہاتھ میں گلاب کا پھول تھا،،،،

شہزین نے شہرام کو پھول دینا چاہا پر اس نے پھول اٹھا کر دور پھینکا،،،، اور اپنی چپ توڑی،،،،

"یار مجھے جب جب تم سے بات نہیں کرنی تو کیا چاہتی ہو مجھ سے،،،، آخری دفعہ کہہ رہا ہوں میں تم سے

پیار نہیں کرتا،،،،" ٹائم پاس کر رہا تھا میں تمہارے ساتھ،،،، اب میرا پیچھا چھوڑ دو
"،،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

شہرام اس قدر سرد لہجے میں بولا تھا کہ شہزین کی روح کانپ اٹھی،،، اس کا بولا ہوا ایک ایک لفظ شہزین کے دل پر کسی تیر سے کم نہیں لگے تھے،،،،

اپنی بات مکمل کرتے ہی وہ وہاں سے چلا گیا،،،،

لیکن شہزین وہی بیٹھ گئی،،،، یہ وہ کیا کہہ کر گیا ہے؟؟ وہ تو اسے اپنا رکھوالا سمجھتی تھی،،،، اور یہ؟؟ حیر کافی دیر رونے کے بعد ہمت کر کے اٹھی اور گاڑی کی طرف چل دی،،،،

حال

جب شہزین نے یہ سب اسے یاد کروایا تو اس کا چہرہ شرمندگی سے جھک گیا،،،، کیونکہ یہ سب اس نے جان بوجھ کر نہیں بلکہ کسی مقصد کی خاطر کیا،،،،

"بولو!! شہرام خاں!! کچھ بولنے کے لیے نہیں ہے اب تمہارے پاس؟؟؟" شہزین نے اس کا چہرہ اوپر کیا اور سوال کیا،،،،

"ہے نہ جواب!!،،،، اس دن کو بھول جاؤ میں تم سے بے انتہا محبت کرتا ہوں،،،،"

شہرام کی بات سن کر شہزین نے پہلے اسے گھورا اور پھر بولی،،،،

"اتنا آسان نہیں ہے میرے لیے اس دن کو بھلانا،،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

شہزین نے اسے فوراً جواب دیا،،،،،

"میں کروں گا نا تمہارے لیے آسان،،،،، اپنی محبت سے،،،،،"

شہرام نے شہزین کی طرف دیکھا،،،،، اسکی نظروں میں شہرام کے لیے پیار صاف جھلک رہا تھا پھر بھی شہزین اسے تھوڑی سزا دینا چاہتی تھی،،،،،

"دیکھتے ہیں!! لیکن پھر بھی تم صوفے پر ہی سو گے،،،،،" شہزین نے کہا اور بیڈ کی طرف بڑھی،،،،،

"اف یہ لڑکی اور اس کی ضد!!،،،،،"

شہرام دل ہی دل میں بولا،،،،،

"شہزین!! تمہیں خالہ نے بلایا تھا،،،،،" شہرام نے آواز دے کر ساجدہ بیگم کا پیغام دیا،،،،،

"خالہ نے لیکن کب؟؟؟،،،،،" شہزین نے شہرام سے کہا،،،،،

"میں کہہ رہا ہوں نہ تمہیں مجھ پر یقین نہیں ہے،،،،،" شہرام نے مسکراتے ہوئے

کہا،،،،،

عشق پر نروں نہیں عبدل احمد بٹ

”نہیں!!“ ”یہ کہہ کر وہ کمرے سے باہر نکل گئی۔“

"یار!! یہ اچھا مزاق ہے،،، یقین بھی نہیں ہے اور چلی پھر بھی گئی،،،" _____

اس کے جانے کے بعد شہرام نے کہا،،،،

©©©©©©©©©©©©©©©©

"اسلام علیکم!! خالہ،،،،"

شہزین نے ساجدہ بیگم کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے ان سے سلام لیا،،،،

"وعلیکم السلام!! کیا حال ہے بیٹا؟؟؟" _____

ساجدہ بیگم نے مسکراتے ہوئے پوچھا،،،،

"میں بالکل ٹھیک ہوں آپ بتائیں کیسی ہیں؟؟؟ شہرام بتا رہے تھے کہ آپ نے مجھے بلایا،،،"

شہزین نے ان سے سوال کیا،،،،

"میں بھی ٹھیک ہوں!! بلایا تو نہیں تھا،،،، اب اگر آگئی ہو تو کچھ دیر میرے پاس بیٹھ جاؤ!!"

ساجدہ بیگم نے کہا،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"جی ٹھیک ہے خالہ!!،،،،"

یہ کہہ کر وہ وہاں بیٹھ گئی اور ساجدہ بیگم سے گپے لگانے لگی،،،،

کافی دیر بعد وہ ان کے کمرے سے نکل کر اپنے کمرے کی طرف بڑھی،،،،

©©©©©©©©©©©©©©©©

شہزین نے کمرے کا دروازہ کھولا تو کمرے میں اندھیرا ہی اندھیرا تھا،،،، وہ اندر بڑھی!! "شہرام آپ نے مجھے

کہا تھا کہ خالہ نے مجھے کسی کام سے بلایا ہے پر انہوں نے مجھے نہیں بلایا،،،،

جب وہ کمرے کے اندر آئی تو کمرے کی لائٹس چلی،،،،

اور جب اس نے کمرے کی طرف نظر دوڑائی تو وہ حیران رہ گئی،،،،

کمرے پھولوں سے سجا ہوا تھا بیڈ پر بھی پھول ہی پھول تھے دیواروں پر اس کی اور شہرام کی تصویریں

،،،،

کمرے کا نظارہ بالکل بھی ویسا نہیں تھا جیسا وہ چھوڑ کر گئی تھی،،،،

شہزین کمرے کا جائزہ لے رہی تھی،،،، اس اپنے کندھے پر کسی ہاتھ کی آہٹ محسوس

ہوئی،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

وہ آہٹ محسوس کرتے ہی فوراً پیچھے مڑی،،،،

"ہیپی برتھڈے سوٹ ہارٹ!!،،،،" وہ پیچھے مڑی تو وہاں شہرام کھڑا تھا،،،، اور اس کے

مڑتے ہی شہرام نے اسے اس کی سا لگرہ ویش کی،،،،

یہ سب دیکھ کر اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ سب شہرام نے کیا ہے،،،،

"یہ سب آپ نے کیا ہے؟،،،،" اس نے بے یقینی میں پوچھا،،،،

"نہیں!! یہ سب ایک جھن نے کیا ہے،،،،" اس نے مسکرا کر پوچھے گئے سوال کا جواب

دیا،،،،

"اور یقیناً وہ جھن آپ ہی ہوں گے،،،،" شہزین نے بھی مسکراتے ہوئے کہا،،،،

اس کا جواب سنتے ہی وہ دو قدم آگے بڑھا اور اس کی کمر کے گرد ہاتھ حائل کرتے ہوئے اسے اپنی طرف

کھینچا،،،،

"کہہ سکتے ہیں،،،،" شہرام نے اس کے چہرے سے بال پیچھے کرتے ہوئے کہا،،،،

"ہم!!"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"چلو! ایک کٹ کرتے ہیں،،،،،" شہرام نے اس پیچھے رکھے کیک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے

کہا،،،،،

"چلیں!!،،،،،" _____

شہزین نے کیک کٹ کرنے کے بعد شہرام کو کھلایا،،،،، _____

"تھینک یو سو مچ شہرام!!!،،،،،" _____

"ارے اس میں تھینک یو والی کیا بات ہے،،،،،" _____

"ویسے آپ کو یاد تھا کہ میرا برتھڈے ہے؟؟؟" شہزین نے پوچھا _____

"اپنی جان کا اتنا اہم دن میں کیسے بھول سکتا ہوں،،،،،" شہرام نے مسکرا کر جواب دیا،،،،، _____

"تھینک یو سو مچ شہرام!!!،،،،،" _____

یہ سب دیکھ کر اسے نہایت ہی خوشی ہوئی تھی،،،،، وہ ایک پل کے لیے بھول چکی تھی کہ یہ وہی شہرام ہے

جس سے وہ اب نفرت کرتی ہے اب،،،،، ایک پل کے لیے اسے بھی اس پر پیار آیا،،،،، _____

"اٹس آک مس کیوٹی پائی،،،،،" شہرام نے نہایت ہی پیار سے کہا،،،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"دیکھو شہزین!! ماضی میں جو کچھ بھی ہوا ہے میں نے جو بھی کیا اس کے لیے آئم سوری اور مجھے امید ہے کہ تم مجھے معاف مردوں گی،،، اور میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کبھی تمہیں چھوڑ کر نہیں جاؤں گا،،،" _____

شہرام نے شہزین سے کہا اور یقیناً وہ اس سے معافی کا طلبگار تھا،،، _____

"نہیں!! میں آپ کو معاف نہیں کروں گی،،،" _____

"تم مجھے معاف کروں گی،،،" _____

اسلام علیکم!

ہمارے اور گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں <https://ezreaderschoice.com>

آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: <https://www.facebook.com/mubarra1>

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : **Readers Choice,**

"نہیں!! نہیں!! نہیں!! کبھی نہیں!!،،،،،" اب وہ اس کے سینے میں منہ چھپا کر بول رہی تھی،،،،،

"آئی لو ہو شہزین!!،،،،،" "بٹ آئی ہیٹ یو شہرام خاں!!،،،،،"

READERS CHOICE

عشق پر نروں نہیں عبدل احد بٹ

"آئی لو یو اینڈ یو لومی،،، _____ "شہرام نے مسکراتے ہوئے کہا اور شہزین کی طرف دیکھا جو اس کے سینے کے ساتھ سر لگا کر اس کی ڈھر کنیں سن رہی تھی،،، _____

"مجھے نیند آرہی ہے،،،،_____ " زیادہ بات نہ کرنے کے لیے جب اسے کوئی اور موقع نہیں ملا تو اس نے یہی بہانہ بنایا اور بیڈ پر جا کر سو گئی،،،،_____

شہرام بھی چپ چاپ جا کر صوفے پر لیٹ گیا،،،

لیکن نظر شہزین پر تھی اور کب آنکھ لگ گئی پتہ ہی نہیں چلا،،،

©©©©©©©©©©

اس کے سر پر پٹی بندھی ہوئی تھی،،،،

وہ بستر پر لیٹی تھی اب اسے درد سے کچھ نجات ملی تھی،،،،

"اب آپ کی طبیعت کیسی ہے؟؟؟" "سامنے سے سوال کیا گیا،،"

"ٹھیک ہوں مجھے گھر جانا ہے،،،" _____

"نہیں!!"، "یہ سنتے ہی اس نے اسے گورا،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"کیا مطلب کیوں نہیں جاسکتی گھر!!،،،" زرینے ہسپتال کے بستر پر لیٹی ہوئی اس سے سوال کرتی ہے،،،

"تم ابھی بھی وہاں جانا چاہتی ہوں؟؟ تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے نہ تم اس گھر جانا چاہتی ہوں جس گھر میں تمہارا سودا کیا گیا،،،" وہ گھر!! اسے تم گھر کہتی ہو،،،"

زاروان اونچی آواز میں بولا اور وہ سہم گئی اور ڈرنے کی وجہ سے آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑے!!،،، پہلے تو وہ کچھ دیر یوں ہی روتی رہی لیکن پھر اپنے آنسو صاف کر کے کچھ دیر بعد بولی،،،

"دیکھیں جو بھی ہے،،،" وہ میرا گھر ہے اور اگر میں وہاں نہیں جاؤں گی تو اور میں کہا جاؤ گی،،،" - "آپ میرے ساتھ رہیں گی میرے گھر!!،،،"

یہ سنتے ہی زرینے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اسے دیکھنے لگی،،،

"نہیں!! میں آپ کے ساتھ کس طرح رہ سکتی ہوں!!،،،"

وہ شرماتی ہوئی بولی،،،

READERS CHOICE

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"دیکھیں میرا کوئی غلط مطلب نہیں ہے،،، اور آپ فکر نہ کریں میرے گھر میری خالہ بھابھی اور اور کزن بھی رہتی ہیں وہ آپ کا خیال رکھیں گی اور جب آپ ٹھیک ہو جائیں گی تو آپ کو جہاں جانا ہو گا چلی جائے گا میں نہیں روکا گا آئی پرومیں،،،،" _____

زاروان نظریں جھکائے بولا جس پر وہ چپ کر گئی اور اس کی خاموشی ہی اس کا جواب تھی،،،، _____

©©©©©©©©©©©©

شہرام کی نظریں بار بار اس وجود پر جا رہی تھی،،،، جو بالکل اس کے سامنے تھا،،،، _____

کسی بھی داغ سے پک چہرہ!! خوبصورت ہاتھ 🖐!! بال بکھرے ہوئے جو نہایت ہی خوبصورت لگ رہی تھی،،،، _____ چہرے پر میک اپ کا کوئی نشان نہ تھا یا شاید اس کی کوئی ضرورت ہی نہیں تھی،،،، _____

یہ سب اس کا دل تو بہکا رہے تھے پر اسے خود پر قابو پانا تھا،،،، _____ پھر بھی وہ اس کے پاس گیا،،،، _____

اس کی پیشانی سے بال ہٹائے اور ناچاہتے ہوئے بھی اپنے دہکتے لب اس کی پیشانی پر رکھ دیے،،،، _____

وہ جانتا تھا کہ اس حرکت سے وہ اس کی جان نکال دے گی پر اس نے کوئی بھی جواباً عمل نہ کیا،،،، _____

بلکہ وہ ٹس سے مس بھی نہ ہوئی،،،، _____

"شہزین!! صبح ہو گئی ہے اٹھ جاؤ جان!!،،،، _____" وہ اس کے پاس بیٹھا دو سے تین دفعہ بولا،،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

مگر جواب ندارد _____!!

اب وہ پریشان ہو چکا تھا کہ شہزین اٹھ نہیں رہی،،، _____

"شہزین!! شہزین!!،،،" _____

وہ پریشانی کے عالم میں اس کا چہرہ تھپتھپانے لگا،،، _____ لیکن جب اسے ہوش نہ آیا تو اس کی نظر پاس پڑھے ہوئے پانی کے جگ پر گئی،،، _____ اس نے وہ جگ پکڑا اور پانی کی چھینٹیں شہزین کے چہرے پر مارنے شروع کی،،، _____

پراس سے بھی وہ نہ اٹھی،،، _____ اب صرف ایک ہی راستہ تھا،،، _____ ڈاکٹر!!!،،،، _____

اس نے اسے اپنی باہوں میں بھرا،،، _____ اور گاڑی کی طرف بھاگا،،، _____

اسے گاڑی میں بیٹھا کر گاڑی ہو اسپتال کے راستے پر ڈالی اور کچھ ہی دیر میں وہ ہسپتال کے سامنے رکے،،، _____

شہرام نے اسے اپنی باہوں میں بھرا اور اندر بھاگا،،، _____

"ڈاکٹر!!! ڈاکٹر!!!" _____ "وہ چلایا،،،" _____

دو سے تین منٹ ہی وہاں ڈاکٹر پہنچ گئے تھے،،، _____ اور شہزین کو ایمر جنسی وارڈ میں منتقل کر دیا گیا

تھا،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

شہرام نہایت ہی پریشان ایمر جنسی وارڈ کے باہر چکر کاٹ رہا تھا،،، _____ اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کے اسے کیا ہوا ہے،،، _____

©©©©©©©©©©©©©©©©

"آجائیں!!،،، _____" جب زاروان نے اسے آہستہ آہستہ آتے دیکھا تو وہ زرمینے کو اندر جانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا،،، _____

"ج۔جی!!" وہ جھجک کر بولی،،، _____ وہ چلتے چلتے صحن میں آگئے تھے،،، _____

"نسرین!! نسرین!!،،، _____" وہاں پہنچتے ہی زاروان نے اونچی آواز میں گھر کی ملازمہ نسرین کو آواز لگائی،،، _____

"جی چھوٹے صاحب!!،،، _____"

وہ پہنچتے ہی نظریں جھکا کر بولی،،، _____

"نسرین!! جو کمرہ میں نے تیار کروایا ہے انھیں وہاں لے جاؤ،،، _____"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"جی صاحب!! آئیں بی بی!!" نسرین زاروان کو جواب دے کر زرینے سے مخاطب ہوتے ہے، "اور زاروان کے اشارے پر زرینے بھی اس کے پیچھے چل دی،"

اسی وقت وہاں ساجدہ بیگم پہنچتی ہیں، "اور زرینے ان کی نظر سے نہیں چھپتی،"

اور زاروان کو دیکھ وہ سمجھ جاتی ہیں کہ یہ لڑکی گھر میں زاروان ہی لایا ہے،"

"زاروان یہ لڑکی!!،،،،" ساجدہ بیگم اس کے پاس آکر سوال پوچھتی ہیں، "اس کے جواب میں زاروان انھیں ساری بات بتاتا ہے اور ساجدہ بیگم کو اپنی بہن کے لاڈلے پر فخر ہوتا ہے کہ اس نے کسی لڑکی کی زندگی برباد ہونے سے بچالی،"

"نام کیا ہے اس لڑکی کا؟؟؟،،،،" ساجدہ بیگم کے سوال پر وہ جھنجھلا جاتا ہے کیونکہ اسے تو اس کا نام نہیں پتا تھا،"

"وہ تو مجھے نہیں پتا،،،،"

زاروان تھوڑا جھجک کر بولتا ہے،"

"کیا تمہیں اس کا نام نہیں پتہ؟؟؟،،،،" اتنا سب کچھ ہو گیا اور تم نے نام بھی نہیں پوچھا،"

ساجدہ بیگم اسے کہتی ہیں،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"وہ خالہ ٹائم ہی نہیں ملا تھا نام پوچھنے کا،،،" _____!! "زاروان انھیں بتاتا ہے،،،" _____

"اچھا کوئی بات نہیں میں اس سے خود جا کر مل لیتی ہوں،،،" _____

یہ کہہ کر وہ زرینے کے کمرے کی طرف بڑھتی ہیں!!

©©©©©©©©©©©©

وہ کمرے میں پہنچی اور سر میں اس کے اس وقت شدید درد تھا،،، _____

اس لیے بیڈ پر لیٹ گئی،،، _____

کچھ ہی دیر بعد کمرے کا دروازہ کھلنے کی آواز سنائی دی،،، _____

وہ ڈر کر اٹھی،،، _____

"ارے ارے!! ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں زاروان کی خالہ ہوں ساجدہ بیگم!!،،،" _____

یہ سنتے ہی اسے زاروان کی بات یاد آئی جب اس نے اسے بتایا تھا کہ اس کے گھر میں اس کی خالہ بھی رہتی

ہیں،،، _____

"ماشاء اللہ!! بہت پیاری ہو!!،،،" _____ نام کیا ہے تمہارا،،،" _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

ساجدہ بیگم پیار سے اس کے چہرے پر ہاتھ مارتے ہوئے پوچھتی ہیں،،،

"زرمینے!!،،"

"ماشاء اللہ بہت ہی پیارا نام ہے،،"

یہ بات سن کر زرمینے مسکراتی ہے،، اور وہ دونوں باتیں کرنے لگتے ہیں،،

وہ دونوں بیٹھ کر باتیں کر رہی تھیں، اور کافی اچھی انڈر سٹینڈنگ بھی ہو گئی تھی ان دونوں کی،،

وہ دونوں باتیں کر رہی تھیں کہ دروازہ کھڑکا،،

"آجاؤ!!،،"

دروازے کی آواز سنتے ہی ساجدہ بیگم نے فوراً کہا،،

"بیگم صاحبہ!! وہ خان اور ان کی بیوی پورے گھر میں کہیں بھی نہیں ہیں،،"

ایک ملازمہ کمرے میں داخل ہوئی اور کہا،،

"اچھا تم جاؤ!! میں دیکھ لیتی ہوں،،" ساجدہ بیگم کا حکم سنتے ہی وہ ملازمہ وہاں سے چلی

گئی،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"بیٹا!! تم آرام کرو،،،" _____

یہ کہہ کر ساجدہ بیگم وہاں سے چلی گئی اور ان کی بات پر زر نے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ لائی،،، _____
ساجدہ بیگم کے جانے بعد ہی کمرے میں زاروان داخل ہوا،،، _____ جسے دیکھ زر نے اپنا دوپٹہ سیٹ
کیا،،، _____

"مجھے صرف آپ سے یہی کہنا تھا کہ آپ میرے بغیر گھر سے باہر مت جائیے گا یا اگر چاہیے ہو تو مجھے بتا دینا کیونکہ
اس وقت وہ لڑکا آپ کی ہی تلاش میں ہوگا،،، _____ باقی آپ آرام کریں،،،" _____
زاروان سنجیدہ انداز میں بولا،،، _____
"جی ٹھیک ہے،،،" _____ اور آپ کا بہت شکریہ کہ آپ میرے لیے اتنا سب کچھ کر رہے ہیں،،،" _____
"ارے!! شکریہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے،،،" _____
یہ کہہ کر وہ کمرے سے باہر نکلا،،، _____



READERS CHOICE

"ڈاکٹر!! کیا ہوا ہے میری وائف کو!!" _____

ڈاکٹر کو اتنا دیکھ شہرام جلدی سے ڈاکٹر کو پوچھتا ہے،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"دیکھے مسٹر آپ کی مسز کو فوڈ پوائزنگ (food poisoning) ہوئی ہے،،" _____ ہم نے ان کا سٹمک
واش کر دیا ہے کچھ ہی دیر میں آجائیں گا انھیں ہوش!!،،" _____

"جی ٹھیک ہے ڈاکٹر!!،،" _____

شہرام نے جواب دیا،،" _____

ڈاکٹر اپنے روم کی طرف بڑھا،،" _____

فون کی گھنٹی بجتے ہی اس نے فون اٹھایا،،" _____ یہ دیکھے بغیر کے کس کا فون ہے،،" _____

"ہاں بولو!!،،" _____

"شہرام کہاں ہو تم اور شہزین کہاں ہے،،" _____؟ "دوسری طرف سے ساجدہ بیگم کی آواز سنتے ہی اسے یاد آیا
انھیں بتانا تو وہ بھول ہی گیا تھا،،" _____

"خالہ!! وہ ہسپتال میں ہو میں!!،،" _____

یہ سنتے ہی ساجدہ بیگم پر پریشانی کے تاثرات چھا گئے،،" _____
READERS CHOICE

"کیوں میرے بچے؟؟ تم ٹھیک ہوں نہ شہزین تو تھیک ہے نہ،،" _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"در اصل خالہ وہ شہزین کو فوڈ پوائزنگ (food poisoning) ہوئی ہے،،،" _____ ویسے اب وہ بالکل
ٹھیک ہے،،،" _____

ساجدہ بیگم کو بہت دکھ ہوا،،، _____

"اگر کہو تو میں وہاں آ جاؤ،،،" _____ "ساجدہ بیگم کا دل کو اسی وقت چین ملنا تھا جب تک کہ وہ شہزین کو خود نہ دیکھ
لیتی،،،" _____

"ارے نہیں خالہ،،،" _____ میں نے کہا نہ کہ اب وہ بہتر ہے اور کچھ ہی دیر میں ہم آ جائیں گے
گھر،،،" _____

شہرام خان نے انھیں سمجھانے کی کوشش کی،،، _____

پھر بھی ساجدہ بیگم نے بہت اسرار کیا لیکن شہرام بھی اپنی بات کا پکا تھا،،، _____



وہ کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی،،، _____ اسی جوڑے میں ملبوس تھی جو جوڑا اس نے صبح پہنا ہوا تھا،،، _____

"بیٹا!! جاؤ بازار سے کچھ کپڑے خرید لاؤ،،،" _____

ساجدہ کمرے میں داخل ہوتے ہی اپنی بات کہتی ہیں،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"ارے آئی نہیں،،، وہ انھوں نے منع کیا ہے،،،" _____

"کس نے؟؟؟؟؟،،،" _____ "ساجدہ بیگم کو سمجھ ہی نہیں آیا کہ وہ کس کی بات کر رہی تھی،،،" _____

"و۔۔ وہ جن کے ساتھ،،،" _____ "اس سے پہلے کہ وہ بات مکمل کرتی ساجدہ بیگم نے،،،" _____

"اچھا!! تم زاروان کی بات کر رہی ہو،،،" _____

"ج۔جی!!" _____ "وہ جھجک کر بولی،،،" _____

"فکر نہیں کرو اس سے میں بات کر لوں گی،،،،" _____ "یہ کہہ ساجدہ بیگم کمرے سے باہر چلی گئی،،،" _____ اور زارینے بھی باہر کی طرف بڑھی،،،" _____

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

وہ اس کا ہاتھ تھامے اندر کی طرف بڑھ رہی تھی،،،" _____

"ارے شہزین!! میری بچی کیسی ہو تم؟؟؟،،،" _____

ساجدہ بیگم اس کے پاس آئی اور فکر مندی سے پوچھا،،،" _____

"ارے خالہ کچھ بھی نہیں ہوا مجھے تھوڑا سا آرام کروں گی تو بالکل ٹھیک ہو جاؤ گی،،،" _____

شہزین چہرے پر مسکراہٹ سجائے ہوئے بولی،،،" _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"تمہیں پتہ ہے میں تمہارے لیے کتنا پریشان ہو گئی،،، _____ اپنے کھانے پینے کا دھیان رکھا کرو،،،" _____

وہ اپنی کیفیت بتاتے ہوئے اسے نصیحت کرنا نہ بولی،،، _____

"خالہ!! یہ تو آپ کی محبت ہے،،،" _____

"شہرام!! تم نے اب شہزین کا بہت زیادہ خیال رکھنا ہے،،،" _____

اب کی بار خالہ شہرام سے مخاطب ہوئی،،، _____

"جی خالہ!!،،،" _____ "شہرام نے کہا،،،" _____

"اب جاؤ کمرے میں اور آرام کرو،،،" _____

ساجدہ بیگم نے کہا اور وہ کمرے کی جانب بڑھے،،، _____

کمرے میں وہ دونوں موجود تھے،،، _____

"ویسے تم نے سنا نہ کہ خالہ نے کیا کہا،،،" _____ ؟ " _____

کمرے میں داخل ہوتے ہی شہرام نے شہزین سے کہا،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"کیا کہا،،،" _____؟ "اس نے لاعلمی کا اظہار کیا،،،" _____

"یہی کہ مجھے تمہارا خیال رکھنا ہوگا،،،" _____ اور خیال رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ میں تمہارے آس پاس
رہو یعنی تمہارے قریب،،،" _____

اس نے اسے اپنے قریب کیا،،،" _____

"اتنا قریب،،،" _____ جتنا قریب تمہارے کوئی بھی نہیں ہے،،،" _____ "وہ مسکراتے ہوئے اس کے لبوں
پر جھکا،،،" _____

"دور رہے مجھ سے،،،" _____ "شہزین غصے سے بولی،،،" _____

"اگر دور رہا تو تمہیں کہیں کچھ ہونہ جائے،،،" _____ "وہ اسے پیچھے سے تھامتا اس کا رخ اپنی طرف کرتا
ہے،،،" _____



وہ آج کئی دن بعد خود شاپنگ کے لیے آئی تھی،،،" _____ ورنہ اس کی شاپنگ بھی نائلہ ہی کرتی تھی،،،" _____
وہ کافی خوش تھی،،،" _____

اور اپنی ضرورت کا سامان لے کر کاؤنٹر پر گئی اور بل ہے کر کے باہر گاڑی کی طرف بڑھی،،،" _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

وہ جیسے ہی باہر نکلی،، _____ اسے اپنے کندھے پر کسی کا ہاتھ محسوس ہوا،، _____ وہ پیچھے مڑتے ہی دنک رہ گئی،، _____

"تم!!"، _____ "زرینے نے اسے دیکھتے ہی کہا،، _____

"ہاں میں تمہیں کیا لگا کہ مجھ سے بچ جاؤ گی،، نہیں تمہاری چچی نے ایک کڑوڑ لیا ہے تم سے،، _____ " یہ وہی لڑکا جس سے اسے زاروان نے بچایا تھا،، _____

اسے اپنی غلطی پر شدید پچھتاوا ہو رہا تھا کہ وہ زاروان کی اجازت کے بغیر کیوں باہر نکلی،، _____

" وہ ایک کڑوڑ رائیگاں تو نہیں جائیگا چلو میرے ساتھ،، " _____

اس نے ہاتھ پکڑا لیکن زرینے نے اپنا ہاتھ چھڑوا کر اس کے چہرے پر زوردار تھپڑ مارا اور بہادری کا مظاہرہ کیا اور پھر اس کی آنکھوں سے او جھل ہو گئی،، _____

وہ گاڑی میں بیٹھ کر گھر کی طرف روانہ ہو چکی تھی پر،، _____ وہ لڑکا اسے ڈھونڈتا ہی رہ گیا،، _____



"میرے منع کرنے کے باوجود تم باہر کیوں گئی؟؟"، _____ "وہ کمرے میں داخل ہوتے ہی غصیلے انداز میں

پوچھتا ہوا بولا،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"کیا ہو گیا اگر باہر چلی گئی،؟؟" _____

وہ جانتی تھی کہ اسے سب پتہ چل چکا ہے پھر بھی یہ کہہ گئی اور اس کے اس لہجے اور انداز کو دیکھا تھا پہلی بار،، _____
وہ سہم چکی تھی،، _____

اور یہ بات زاروان نے بھی نوٹ کی تھی،، _____

لیکن اس وقت وہ غصے میں تھا،، _____

"کیا ہو گیا!!! _____" اس نے اس کا ہاتھ زور سے تھاما،، _____

"آپ ہوتے کون ہیں!! مجھ پر حق جمانے والے آپ نے میری مدد کی بہت شکریہ آپ کا!! میں آپ کی کوئی غلام
نہیں ہوں،،" _____

اس کی یہ بات سن کر زاروان کے چہرے پر مسکراہٹ چھائی،، _____

"غلام نہیں!!" _____

"تو کیا؟؟" _____
READERS CHOICE

"بیوی،، _____" اس کے یوں کہنے پر وہ حیران ہو گئی،، _____

"کیا مطلب،، _____" وہ ابھی بھی نہ سمجھی،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"مطلب یہ کہ تمہی نے کہا نہ کہ میں تمہارا کون ہوں،،، تو ٹھیک ہے ہم رشتہ قائم کر لیتے ہیں پھر تو ہو گا نہ حق نکاح کر لیتے ہیں ہم،،، اس طرح تمہیں بھی کوئی خطرہ نہیں رہے گا،،،"

وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے ہوئے بولا،،،

لیکن زر مینے کچھ بھی کہنے کی موڈ میں نہیں تھی،،،

"اچھا مزاق کر لیتے ہیں آپ،،،" کچھ دیر ساکت رہنے کے بعد وہ بولی،،،

"مزاق نہیں کرہا میں،،،" زاروان نے زور سے اس کا ہاتھ تھاما،،،

"میر ہاتھ چھوڑیں!!" ،،،

وہ ہاتھ چھڑوانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی،،، لیکن گرفت مضبوط ہونے کی وجہ سے اس کے ہاتھ کی

کانچ کی چوڑیاں ٹوٹی اور زر مینے کے بازو سے خون بہنے لگا،،،

"آہ،،،"

یہ دیکھ زاروان کا غصہ اتر اور پاس پڑے ہوئے ٹشو کے ڈبے سے ٹشو نکالے،،، اور خون صاف کرنے

لگا،،،

"سو سوری!!" اس نے اپنی کی ہوئی غلطی کی معافی مانگی،،،

عشق پر نروں نہیں عبدالاحد بٹ

پر زینے کی نظریں تو زاروان پر ہی تھی،،، وہ بھی شاید اس سے محبت کرنے لگی تھی،،،

"صبح تیار رہنا نکاح ہوگا،،،" جاتے ہوئے اس کے سر پر بم پھوڑ گیا،،،

رات کو کب اس کی آنکھ لگی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی،،، صبح آنکھ کھلی تو ساجدہ بیگم نکاح کا جوڑا لیے اس کے پاس کھڑی تھی،،، وہ تیار ہوئی اور نیچے کی طرف بڑھی ساجدہ بیگم اس کے ساتھ تھی،،،

آخر کار نکاح ہو گیا اور وہ زینے درانی سے زینے زاروان خان بن گئی،،،

وہ نہایت ہی خوبصورت لگ رہی تھی،،، زاروان کو کل رات سے صرف اسی کے خیال آرہے تھے،،، ایک عجیب سی بے چینی تھی اسے کی اگر وہ اس سے دور چلی گئی تو وہ اس کی سانسیں بند ہو جائیں گی،،،

اسی وجہ سے وہ اسے اپنے اتنا قریب کر لینا چاہتا تھا کہ وہ چاہ کر بھی اس سے دور جا ہی نہ پائے،،، اس لیے ہی تو وہ اس سے نکاح کر رہا تھا،،،

اور دوسری طرف زینے تھی جو نہایت خوبصورت لگ رہی تھی،،، ایک عام سا جوڑا پہن کر،،،

چہرے پر لائٹ میک اپ میں بھی وہ اس قدر خوبصورت لگ رہی تھی کہ جو بھی دیکھے فدا کیوں نہ ہو اس پر،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

زاروان باہر اپنے کام میں جیسا بھی تھا اس کے لیے وہ ایک مسیحا ہی تھا،،، جس نے اس درندے سے اس کی جان بچائی تھی،،،

وہ اس سے نکاح کے لیے اس وجہ سے راضی نہیں ہوئی تھی،،، بلکہ وہ اس سے محبت کرنے لگی تھی،،،

ورنہ کوئی بھی لڑکی یوں ہی نکاح کے لیے ہاں نہیں کر دیتی،،،

زاروان کی نظریں بار بار اس کی طرف ہی جارہی تھی،،، جس چیز کو ساجدہ بیگم نے خوب نوٹس کیا تھا،،،

اور وہ ہر بار دیکھ کر مسکرا دیتی،،،

وہ زاروان کی نظروں میں زرینے کے لیے پیار بخوبی دیکھ سکتی تھی،،،

پر زاروان یہ بات خود سمجھ نہیں پا رہا تھا،،، اور نہ ہی زرینے اس چیز کو سمجھ پائی تھی،،،

زرینے نکاح ہونے کے بعد اٹھی اور اپنے کمرے کی جانب بڑھی،،، وہ بھول گئی تھی کہ اب اس کا نکاح ہو چکا ہے اور اب زاروان کا کمرہ ہی اس کا کمرہ ہے،،،

اسے جاتا دیکھ شہزین مسکرائی،،، اور اس کے پیچھے گئی،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

آج صبح ہی شہزین اور زرینے کی ملاقات ہوئی تھی،،، ان کی دوستی کافی اچھی ہو گئی تھی،،،

شہزین نے اسے بتایا تھا کہ زاروان اگر اس سے زبردستی نکاح کر بھی رہا تو صرف اس کی بھلائی کے لیے ہی کر رہا ہے،،، اور وہ کوئی برا لڑکا نہیں ہے،،،

"زرینے میڈم!! کہاں جا رہی ہو؟؟؟" شہزین اس کا راستے روکتے ہوئے اس سے سوال پوچھتی ہے،،،

"کمرے میں جا رہی ہوں اور کہاں؟؟؟" زرینے منہ بناتے ہوئے سوال کا جواب دیتی ہے،،،

وہ مجھے پتہ ہے کہ تم کمرے میں جا رہی ہو؟؟؟،،، پر یہ تمہارا کمرہ نہیں ہے،،، "شہزین نے کہا،،،

یہ سنتے ہی زرینے کمرے کا دروازہ کھول کر چیک کرتی ہے اور پھر شہزین کو دیکھتے ہے،،،

"میرا ہی تو کمرہ ہے یہ،،،" زرینے کمرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتی ہے،،،

"تمہارا کمرہ تھا،،، اب تمہارا کمرہ چنچ ہو گیا ہے،،، آؤ تمہیں تمہارا کمرہ دکھاتی ہوں میں،،،" یہ کہہ شہزین اس کو ساتھ لے کر زاروان کے کمرے کی طرف بڑھی،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

جیسے ہی وہ زاروان کے کمرے کے پاس پہنچتی ہیں،،، _____ تو ہی زرمینے کو سمجھ آتا ہے کہ وہ کس کمرے کے بارے میں بات کر رہی تھی،،، _____

"چلو جاؤ کمرے میں!!،،، _____" یہ کہہ کر شہزین اپنے کمرے کی طرف بڑھی،،، _____

"اففف!! یہاں رہنا ہوگا،،، _____" یہ کہہ کر وہ کمرے میں داخل ہوئی،،، _____

کمرے میں داخل ہوتے ہی اس آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی،،، _____ پورے کا پورا کمرہ خوبصورت پھولوں سے سجا ہوا تھا،،، _____

گلاب کے پھولوں کی مہک کمرے میں پھیلی ہوئی تھی،،، _____

اور اس خوشبو کو اپنی سانسوں میں اتار رہی تھی،،، _____ کچھ دیریوں ہی کھڑے رہنے کے بعد وہ کھڑکی کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی اور باہر جھانکنے لگی،،، _____



شہزین کمرے میں پہنچی،،، _____ شہرام وہی تھا،،، _____ وہ سگریٹ پی رہا تھا،،، _____

شہزین کو اس کا سگریٹ پینا بالکل بھی پسند نہ آیا،،، _____ وہ دروازہ بند کر کے اس کے پاس

گئی،،، _____ سگریٹ اس کے لبوں کی گرفت سے نکال باہر پھینکا،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟؟؟" وہ سگریٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی،،، "تمہارا انتظار!!"،،، "وہ اس کے گالوں کو چھوتا ہوا بولا،،،"

"یہ میرے سوال کا جواب نہیں،،،" وہ فوراً ایک ہی سانس میں بولی،،،

"پر میرے پاس تو اس کا یہی جواب ہے،،،" اب کی بار وہ اسے اپنی طرف کھینچتا اس کی کمر کے گرد بازو حائل کرتا ہوا بولا،،،

"سگریٹ مت پیا کریں صحت کے لیے اچھا نہیں نہیں ہوتا یہ آئی بات سمجھ میں کہ نہیں!!"،،، "وہ مسکراتے ہوئے بولی،،،"

"آگئی بات سمجھ میں استانی جی سگریٹ صحت کے لیے اچھا نہیں ہوتا،،،" وہ ہنستا ہوا جواب دیتا ہے جس شہزین بھی مسکرا دیتی ہے،،،

"پرومس کریں!!"،،، "پرومس جی پرومس!!"،،،

"ویسے اتنی دیر سے کہا تھی تم؟؟ کافی دیر سے انتظار کر رہا تھا میں تمہارا،،،" شہرام اب اسے گرفت سے آزاد کرتا ہوا دھیمے لہجے میں پوچھتا ہے،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

وہ زینے کے پاس تھی آپ بتائیں کب سے انتظار کر رہے ہیں میرا آپ؟؟؟؟،،،، شہزین بتاتے ہوئے اس سے سوال پوچھتی ہے،،،،

"پورے پانچ منٹ!!،،،، اس کی یہ کہنے کی دیر ہی تھی کہ شہزین اپنی ہنسی کنٹرول نہ کر پائی،،،،"

"ارے تم ہنس رہی ہو مجھ پر!!،،،،" وہ منہ بناتے ہوئے بولا،،،،

"ہنسو نہ تو اور کیا کرو؟؟؟،،،، پانچ منٹ ہی تو تھے اور کہہ ایسے رہے جیسے پانچ گھنٹے ہو گئے ہو،،،،"

اور اگر میں واقع ہی کہیں چلی جاؤں تو آپ کیا کریں گے،،،،" _____

اب وہ سرسب ہو کر بولی،،،، _____

"شششش!! تمہارے بغیر پانچ منٹ گزارنا پانچ دن گزارنے سے کم نہیں اور کیا کہا تم نے کہ دور جاؤ گی وہ تو میں تمہیں جانے دوں گا تو نہ،،،،" _____ "یہ کہہ وہ اس کے لبوں پر جھکا،،،،" _____

شہزین بھی اسے سمجھنے لگی تھی اس سے محبت کرنے لگی تھی وہ بھی اس سے چاہے جتنی بھی نفرت کیوں نہ ہو نکاح محبت میں بدل ہی دیتا ہے،،،، یوں ہی نکاح کے رشتے میں اتنی طاقت نہیں ہوتی ہے،،،، _____

READERS CHOICE



وہ کھڑکی کے پاس کھڑی تھی،،،، دروازہ کھلتے ہی پیچھے مڑی تو وہاں زاروان تھا،،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

یہ دیکھ وہ اسے انور کرتی پھر سیدھی ہو کر کھڑی ہو گئی،،،

وہ اس کے پاس آ کر کھڑا ہوا،،،

"ویسے مس زر مینے زاروان شاہ آپ نے کیا کہا تھا،،،؟" "زارا یاد تو کرو ایسے گا،،،؟" "ہاں میں آپ پر حکم چلانے والا ہوتا کون ہوں؟؟؟؟" "_____

وہ چہرے طنزیہ مسکراہٹ لیے بولا،،،

جس پر زر مینے کچھ بھی نہ بولی،،،

"اب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ میں کون ہوں؟؟؟" "میں آپ کا شوہر زاروان شاہ،،،؟" "اب تو آپ میری بات مانے گی نا،،،" "_____

وہ اس کا چہرہ اپنے طرف کرتے ہوئے بولا،،،

"آپ نے مجھ سے شادی مجھ پر حکم چلانے کے لیے کی ہے کیا،،،؟" "اس کی سمجھ میں اب بھی نہیں آرہا تھا کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے،،،" "_____

"نہیں!! میں نے آپ سے شادی صرف اس لیے کی ہے،،،"

Because I want to protect you and I love you..."

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

زاروان نے آخر کار اس سے اپنی محبت کا اظہار کیا اور اس کی طرف بڑھا،،، اور یہ بات سنتے ہی زرمینے سکتے
میں آگئی،،،



"موم!! یہ سب کیا ہو رہا ہے،،،؟" صاحبہ تم فن ایک کرتے ہوئے نہایت ہی غصے میں ساجدہ کے
کمرے میں داخل ہوتی ہوئی اس سے سوال پوچھتی ہے،،،
"صاحبہ!! یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا،،،؟" اس کا یہ رویہ ساجدہ بیگم کو بالکل بھی پسند نہ
آیا،،،

"سوری موم!! پر بات ہی ایسی ہے،،،؟" وہ پھر وہی بات کرتی لیکن ساجدہ بیگم کو کچھ بھی سمجھ نہیں
آ رہا تھا،،،
"صاحبہ!! تم کس بارے میں بات کر رہی ہو،،،؟" ساجدہ کنفیوز ہوتے ہوئے اس سے سوال پوچھتی
ہیں،،،

"موم!! آپ اچھے سے جانتی ہیں کہ میں کس بارے میں بات کر رہی ہوں!!،،،؟"

"نہیں صاحبہ!! مجھے نہیں معلوم ہے میری جان،،،؟"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"موم!! میں زاروان کے نکاح کے بارے میں بات کر رہی ہوں آخر چل کیا رہا ہے ایسے جیسے کوئی فلم،،،____
پہلے شہرام اس لڑکی کی نام ہے اس کا؟ شہزین اس سے شادی کر کے آگیا،،،____ اور اب یہ میری تو سمجھ میں
کچھ نہیں آ رہا؟،،،____"

وہ نہایت ہی غصے میں اپنی بات پوری کرتی ہے،،،____

"بیٹا!! زاروان اس لڑکی کو پسند کرتا ہے؟؟ اور اس میں برائی ہی کیا ہے نکاح ایک پاکیزہ رشتہ ہے،،،____"
ساجدہ بیگم نے اسے سمجھانے کی کوشش کی،،،____

"برائی؟؟ اریو سریس!!،،،____" وہ آنکھیں بھینچتی بولی،،،____

"یس آئم سریس!!،،،____" ساجدہ بیگم اسے جواب دیتی ہیں،،،____

"مما!! آپ کہہ رہی ہیں کہ برائی کیا ہے،،،؟ برائی یہ ہے کہ نہ اس لڑکی شہزین کا پتہ اور نہ اس لڑکی زرینے
کا،،،____"

وہ اپنی بات پردٹی رہی،،،____

"صاحبہ!! جن سے ان کی شادی ہوئی وہ جانتے ہیں انھیں اور میرے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ میرے بچے خوش
رہیں!!،،،____"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

ساجدہ بیگم اپنا رخ بدل کر کہتی ہیں،،،،

"اور میں!! میر کیا؟؟؟،،،،" وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولی،،،،

"کیا تمہارا؟؟؟!!،،،،" تمہارے ساتھ اس سب میں کیا ہوا؟؟،،،،"

ساجدہ کنفیوز ہوتے ہوئے اس سے پوچھتی ہیں!!

"آپ یہ بات اچھے سے جانتی ہیں کہ میں شہرام کو پسند کرتی ہوں بچن سے ہی میں اس کو چاہا ہے،،،،" یہ

سب جانتے ہوئے بھی آپ نے اس کو کسی اور کا ہونے دیا،،،،"

وہ اپنی چاہت کا اعتراف کرتے ہوئے بولی،،،،"

"ہاں!! کیونکہ شاید میری زبردستی سے تم شہرام سے شادی تو کر لیتی پر کیا خوش رہ پاتی کبھی نہیں تمہاری وجہ سے

تین زندگیاں برباد ہو جاتی اور میں ایسا نہیں کر سکتی،،،،"

ساجدہ بیگم اس کے سامنے حقیقت بیان کی،،،،

"اور جو میری زندگی برباد ہوئی اس کا کیا؟؟؟،،،،" صاحبہ نے کہا،،،،

"بیٹا! تمہارے نصیب میں شہرام نہیں ہے،،،،" وہ اسے بار بار سمجھانے کی ناکام کوشش کر رہی

تھی،،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"میرے نصیب میں شہرام ہی ہے،،، اور آپ اس کام کو چھوڑ دیں،،، یہ میں خودی
سنجھال لوں گی،،،"

وہ چہرے پر شیطانی مسکراہٹ لائے بولی،،، اور وہاں سے چلتی بنی،،،
ساجدہ بیگم کو اس کے تیور کچھ ٹھیک نہ لگے،،، وہ بیڈ کی سائیڈ پر بیٹھ کر لمبی لمبی سانسیں لینے
لگی،،،



اس کی بات سنتے ہی وہ کھڑکی کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی،،،
"محبت کا دعویٰ ہر کوئی کرتا ہے،،، پر نبھاتا کوئی نہیں ہے،،، آپ بھی یہی کریں
گے،،،"

زرمینے کی یہ باتیں اس کے دل پر لگ رہی تھیں،،،
زرمینے کی آنکھوں میں بہت غم تھا،،،
وہ اس کے پاس گیا،،، اس کا رخ اپنی طرف کرتا ہوا بولا،،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"میں ان میں سے نہیں ہوں جو پیار کا دعویٰ کر کے مصیبت کے وقت بھاگ جاؤں،،،، میں ان میں سے ہوں جو میدانِ محبت میں دشمنوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہیں،،،، ٹرسٹ می کبھی بھی تمہیں دکھی نہیں کروں گا،،،" _____

زرینے اس کی آنکھوں میں اپنے لیے محبت دیکھ سکتی تھی،،،، _____ آخر وہ بھی اس سے محبت کرنے لگی تھی،،،، _____

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی کہ ایک شدید جھٹکے سے اس کے سینے میں جا ٹکرائی،،،، _____
"آئی لو یو!!،،،،" _____ "زاروان کی زبان یہ لفظ ادا ہوتے ہی اس کا چہرہ لال ہو گیا،،،، آج تک اس نے یہ الفاظ ناوا لزمیں ہی پڑھے تھے یا ڈراموں میں دیکھے تھے اس کے علاوہ کہیں بھی نہیں،،،، _____
زاروان اس کے چہرے پر چھائے شرم کے تاثرات اچھے طریقے سے جان گیا اور اس کی طرف دیکھ کر مسکرانے لگا،،،، _____

"چھوڑیں مجھے،،،،" _____ "وہ اس وقت بھی اس کی باہوں میں تھی،،،،" _____
"جان زاروان!! دیٹس ناٹ قسیر!! بجائے آئی لو یو ٹو کہنے کی بجائے تم مجھ سے دور جانے کی بات کر رہی ہو،،،،" _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

وہ منہ بناتا ہوا بولا،،،،

"میں نے کہا چھوڑیں،،،" اس کے یوں کہنے پر اس نے اسے اپنی گرفت سے آزاد کیا،،،

"صرف کچھ دیر کے لیے چھوڑ رہا ہوں ویسے تم مجھ سے دور جانے کا سوچنا بھی مت!!،،،،" وہ مسکراتا ہوا بیڈ پر جا کر لیٹ گیا،،،

زرینے کی جان میں جان آج تو اسے ایسے لگا جیسے وہ اس کی جان ہی لے لیں گا،،،



صبح جب شہرام کی آنکھ کھلی تو شہزین اس کی آغوش میں ہی لیٹی ہوئی تھی،،، اسے دیکھ وہ مسکرایا اور

اس کی خوبصورت گال پر بوسہ دیتی ہوئے بیڈ سے اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا،،،

اپنی گال پر لمس محسوس کرتے شہزین کسمائی پر پھر سائیڈ چینج کر کے سو گئی،،،،

فریش ہو کر کھڑکی کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا اس کی نظر آ کر شہزین پر رکی،،، اسے دیکھ اسے ایک

شرارت سو جی،،،

شہزین کے سامنے والے پردے کو شہرام نے پیچھے کیا سورج کی کرنیں اس کے چہرے پر پڑ رہی تھی،،،

وہ تنگ آ کر اٹھی،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"کیوں سونے نہیں دے رہے؟" وہ اٹھ کر غصے سے بولی،،، "پر شہرام ابھی ابھی اسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا،،،"

"پوری رات سوتی رہی ہوا بھی بھی سونا ہے،،،" _____

شہرام کے کہنے پر اس نے اسے گھورا،،،، _____

"جی!!،،،،" _____

وہ پھر سونے لگی،،،، "تو شہرام نے اس کا بازو پکڑ اپنی طرف کھینچا،،،،" "اس شدید جھٹکے سے وہ

خود کو سنبھال نہ پائی اور اس کے سینے سے جا ٹکرائی،،،،" _____

"کیا ہے،،،،" "وہ شدید غصے سے بولی،،،،" _____

"پیار!!،،،،" "نہایت ہی پیار سے کہنے پر شہزین کے چہرے پر بھی مسکراہٹ چھا گئی،،،،" _____



آج کئی دنوں بعد پھر وہ تینوں اسی جگہ پر ملے جہاں وہ ملتے تھے،،،،" _____
سربراہی کرسی پر ساجدہ بیگم اور ارد گرد شہرام خان اور زاروان خان بیٹھے ہوئے تھے،،،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"کیا رپورٹ ہے؟ اس یونیورسٹی کی جس میں ڈرگز سپلائی ہو رہی ہیں!!"، "شہرام نے اپنی بات ختم کر کے زاروان کو بولنے کا موقع دیا،،،"

"وہاں کام جاری ہے،،،" ابھی پتہ نہیں لگا پائے کہ یہ کام کون کر رہا ہے،،،؟ پر جلد ہی ہم پتہ لگالیں گے،،،" ان الفاظ کے ساتھ زاروان نے اپنی بات مکمل کی،،،"

"اس بارے جلد از جلد پتہ لگ جانا چاہیے،،،" اس معاملے اور نہیں لٹکانا چاہیے،،،" "شہرام نے ایک دفعہ پھر کہا،،،"

"جی بالکل!! کئی لوگوں کی زندگی رزک پر ہے،،،" اس کام کو جلد از جلد ختم کرنے کی کوشش کریں،،،" "ساجدہ بیگم نے آخر میں کہا اور یہ میٹینگ یہی ختم ہوئی،،،"



شہرام ابھی ابھی گھر آیا تھا،،، اور سیدھا کمرے میں چلا گیا،،،" ہاتھ میں گلاب کے پھولوں کا گلہ دستہ لیے وہ کمرے میں داخل ہوا،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"واؤ!! سو ہیو ٹیفل،،،" دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ پیچھے مڑی اور پھولوں کے گلدستے کو دیکھ کر مسکرائی،،،

"پر تم سے کم ہیں خوبصورت!!،،،" اس کے کان میں سرگوشی کرتا وہ مسکرایا،،،

"شہرام آپ بھی نہ!!،،،" وہ بھی مسکرائی،،،

اس سے پہلے وہ کچھ بات کرتا کمرے کے دروازے دستک پاتے ہی وہ پیچھے مڑا اور کمرے کا دروازہ کھلا،،،

"بڑے صاحب!! وہ شہزین بی بی سے ملنے کوئی صاحب آئے ہیں،،،"

ایک ملازمہ پیغام دے کر چلی گئی،،،

"اب مجھ سے ملنے کون آیا ہے،،،" "شہزین کنفیوز ہوئی،،،"

"چلو نیچے چل کر دیکھتے ہیں،،،" "شہرام نے اس کا ہاتھ تھاما اور ساتھ لے کر جانے لگا،،،"

شہرام اور شہزین نیچے پہنچ چکے تھے،،،

لیکن سامنے جس شخص کو شہزین نے دیکھا اسے دیکھ کر اس کی خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا،،، وہ فوراً جا کر اس سے گلی لگی،،،

وہ کوئی اور نہیں بلکہ اس کا بھائی علی تھا،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"علی!! تم ٹھیک ہونا؟؟؟" وہ اس کے چہرے پر ہاتھ مارتے ہوئے اس سے سوال پوچھتی ہے۔۔۔

"ہاں میں ٹھیک ہوں اور آپ؟؟ آپ کا کیا حال ہے؟؟" "؟؟؟؟" اپنا حیریت بتا کر وہ اس سے اس کی حیریت معلوم کرتا ہے۔۔۔

"میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔" اور بی جان!! "وہ اس سنگدل خاتون کا حال پوچھنا اب بھی نہ بھولی۔۔۔"

"ان کی کیا ہی بتاؤں دولت کے نشے میں وہ پاگل ہو چکی ہیں۔۔۔" علی چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ لائے بولا۔۔۔

"علی ایسا مت کہو۔۔۔" اور تم اکیلے کیوں آئے انھیں ساتھ لاتے۔۔۔" وہ اب بھی اس کی ہامیت کر رہی تھی۔۔۔

"اس عورت کو ساتھ لاتا جس نے ہمارے ماں بابا کا ایکسیڈینٹ کروا کر انھیں مار دیا۔۔۔" علی کی یہ شہزین کے سر پر پہاڑ کی طرح گری تھی۔۔۔

شہرام اس وقت سے کچھ بھی نہیں بولا تھا۔۔۔ اور نہ ہی آگے بڑھا تھا۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

لیکن یہ بات سنتے ہی شہزین اپنا بیلنس قائم نہ رکھ سکی اور زمین پر گرنے لگی،،،،
پر شہرام وہی موجود تھا جو اسے کبھی گرنے نہ دیتا،،،، وہ زمین کی بجائے اس کی باہوں میں جھول
گئی،،،،

"ع۔ علی! یہ کیا کہہ رہے ہو؟؟؟" اسے ابھی بھی یقین نہیں آ رہا تھا،،،،
"آپنی میں سچ کہہ رہا ہوں وہ ابھی بھی تمہیں ڈھونڈ رہی ہیں تاکہ تمہارا نکاح اس گھٹیا شخص اعظم سے کروا
سکیں،،،،"

علی نے سارا مدعہ بیان کیا،،،،
"پر اب وہ کچھ بھی نہیں کر سکتی،،،،" وہ جو اس وقت سے چپ تھا اب شہزین کے قریب ہوا اور
بولا،،،،

"یہ شہرام ہیں!!" میرے!! "شوہر!!" "،،،،"
اس سے پہلے کہ وہ اس تعارف کرواتی علی نے کہا،،،،
"تمہیں کیسے پتہ!!" "شہزین کنفیوز ہوئی،،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"در اصل میں نے تمہارا سیکریٹری پتہ کروایا تھا،،،، اور اسی دوران مجھے پتہ چلا کہ آپ نے نکاح کر لیا ہے،،،، حیر میں اب چلتا ہوں،،،،"

یہ کہہ وہ جانے لگا،،،،

"علی!!،،،،" شہزین نے اسے روکنا چاہا،،،،

وہ اپنے بھائی کے گلی لگی،،،، کچھ دیر بعد علی نے خود سے اس کو الگ کیا،،،،

"شہرام بھائی!!! میری بہن کا خیال رکھیے گا،،،،"

"علی!!! فکر نہیں کرو،،،، تمہاری بہن ہونے کے ساتھ ساتھ میری بیوی اور میری محبت

ہے،،،،" یہ سنتے ہی علی وہی سے نکلا،،،،

شہزین اس کے پاس آئی اس کی آنکھیں نم تھیں،،،،

شہرام نے اس اپنے ہاتھوں سے اس کی آنکھیں صاف کی اور سینے میں بھینچ لیا،،،،



READERS CHOICE

زاروان کمرے میں داخل ہوا،،،، جب وہ اٹھ کر گیا تھا تو اس وقت زرینے سوئی ہوئی تھی،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

لیکن ابھی وہ شیشے کے سامنے کھڑی ہو کر بال سیٹ کر رہی تھی،،،

"تم اٹھ گئی!!،،،" "زاروان اس کے پاس گیا اور بولا،،،"

"نہیں سو رہی ہو،،،" یہ تو میرا بھوت ہے،،،"

یہ سنتے ہی زاروان نے قہقہہ لگایا "سیریلی،،،"

"تو اور کیا نظر بھی آ رہا ہے کہ میں اٹھی ہوئی ہو،،،" پھر بھی پوچھ رہے ہیں،،،" وہ منہ بناتے ہوئے بولی،،،"

وہ دوبارہ بال سیٹ کرنے میں مصروف ہو گئی،،،

"زاروان اس کے چہرے پر اپنی ہونٹ رکھتا پیچھے ہوا،،،" زرینے کو اس کی بالکل بھی امید نہیں تھی،،،"

اس کا چہرہ لال ٹماڑ ہو گیا تھا،،،

"یہ کیا تھا،،،"؟ "وہ کسی پھبری شیرنی کی طرح جھنکاری،،،"

"کیا تھا،،،" مطلب؟ کس کی ہے اور کیا،،،" اب نکاح نے اتنا تو حق دے ہی دیا ہے

مجھے،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

وہ اسے اپنا اور اس کا رشتہ یاد دلاتے ہوئے بولا،،،

"نیکسٹ اس طرح کی کوئی حرکت نہیں ہونی چاہیے،،،" وہ اسے وارن کرنے والے انداز میں بولی تھی،،،

"شوہر ہو تمہارا پورا حق ہے مجھے،،،" روک نہیں سکتی تم مجھے،،،" وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے ہوئے بولا،،،

جس کا جواب زرینے نے دینا مناسب نہ سمجھا،،،



"بی جان!! ایک خوشخبری ہے،،،" "اعظم نہایت ہی خوش ہوتے ہوئے بولا،،،"

"کیا؟ کیسی خوشخبری،،،" "اس کے چہرے کو دیکھ کر بی جان نے اس پوچھا،،،"

"شہزین کا پتہ چل گیا،،،"

یہ سنتے ہی بی جان کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی،،،



عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

زاروان کمرے میں آیا تو زرینے کمرے میں موجود نہیں تھی،،، اس نے پھر بھی ایک دفعہ چیک کیا وہ کہیں نہیں تھی،،،

وہ جانتا تھا کہ زرینے یہی کہی ہوگی تو آجائے گی،،، وہ بیڈ پر بیٹھ کر موبائل میں مصروف ہو گیا،،،

کچھ ہی دیر بعد کمرے کا دروازہ کھلا اور زرینے کمرے میں آئی،،،
"کہاں تھی؟؟؟" اسے کمرے میں آتا دیکھ زاروان نے اس سے سوال کیا،،،

"وہ میں باہر لان میں تھی،،،" وہ جھجک کر بولی،،،
"اچھا!! ٹھیک ہے،،،" یہ کہہ کر زاروان پھر سے موبائل استعمال کرنے میں مصروف

ہو گیا،،، زرینے بھی صوفے پر کچھ دیر چپ رہنے کے بعد بولی،،،
"مجھے شاپنگ کرنی ہے،،،" زرینے نے زاروان سے کہا جس پر اس نے ایک نظر زرینے کو دیکھا،،،

READERS CHOICE

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"کوئی ضرورت نہیں ہے،،،" _____ "کہہ کر زاروان دوبارہ موبائل یوزر کرنے میں مصروف ہو گیا،،" _____ یہ سنتے ہی زر مینے نے منہ بنالیا زاروان اسے دیکھ رہا تھا اور اس کی طرف دیکھ کر مسکرایا اور اس کی طرف بڑھا،،،،" _____

اس نے زر مینے کو منانے کی کوشش کی پر وہ بھی اپنے نام کی ایک تھی،،،" _____

آخر کار ہزاروان کی ہوئی،،،" _____ اور اسے زر مینے کو شاپنگ پر لے کر جانا ہی پڑا،،،" _____

وہ دونوں مال پہنچے،،،" _____ شاپنگ کی اور آئس کریم بھی کی،،،" _____ آخر میں جب زر مینے کلاتھ شاپ میں آئی،،،" _____ تو زاروان کو یاد آیا کہ اس کا موبائل گاڑی میں رہ گیا تو وہ لینے گیا،،،" _____

زر مینے اس بات سے نامعلوم تھی،،،" _____

جب وہ کلاتھ شاپ سے باہر آئی تو زاروان کو ناپا کر گھبرا گئی،،،" _____

لیکن اپنی کندھے پر ایک بھاری ہاتھ پا کر وہ پیچھے مڑی کہ زاروان ہے،،،" _____

"ارے زاروان!!،،،" _____ "اس سے آگے وہ بول نہ پائی کیونکہ وہ زاروان نہیں تھا،،،" _____ وہ _____

کوئی اور نہیں بلکہ جواد تھا،،،" _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"زرینے!! ات۔ تم کہاں چلی گئی تھی؟؟" جواد کے چہرے پر کئی دنوں بعد مسکراہٹ چھائی تھی؟؟

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟" "زرینے پریشانی کے عالم میں بولی؟؟" اس کو ڈر تھا کہیں زاروان نہ آجائیں؟؟

اور یہی ہوا زاروان نے اسے دیکھ لیا تھا؟؟ پر چھپ کر دیکھ رہا تھا وہ ان کو؟؟

"اب میں تمہاری ایک بات بھی نہیں سنو گا میرے ساتھ چلو؟؟" " "

جواد نے اس کا ہاتھ پکڑا اور ساتھ لے کر جانے والے انداز میں پیچھے مڑا؟؟

زاروان اتنا ہی دیکھ پایا؟؟

زرینے نے اپنا ہاتھ چھڑوایا اور کہا؟؟

"میں شادی شدہ ہوں دور رہو مجھ سے؟؟" "زرینے غصے میں بولی کر چلی گئی؟؟" جواد کو

یقین ہی نہیں آیا؟؟

زاروان سمجھ رہا تھا کہ زرینے نے اس سے شادی کسی مقصد کے تحت کی؟؟ وہ دھوکے باز

ہے؟؟ پر ایسا بالکل بھی نہیں تھا؟؟

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

وہ دونوں گھر واپس آئے،،، زر مینے سیدھا کمرے میں چلی گئی،،،، زر وان بھی اس کے پیچھے گیا،،،،

"مال میں وہ لڑکا کون تھا،،،،" کمرے میں داخل ہوتے ہی زر وان کے سوال پر وہ رکی اس کی سانسیں بند ہونے کو تھی،،،،

"وہ۔۔۔ وہ" ڈر کے مارے اس سے کچھ بھی بولا ہی نہیں جا رہا تھا،،،،

"کیا وہ؟؟؟" لگا رکھی ہے،،،، جو سوال پوچھا ہے اس کا جواب دو،،،،" زر وان کا لہجہ تلخ تھا،،،، زر مینے سمجھ چکی تھی کہ وہ سب کچھ جان چکا ہے،،،،

"وہ لڑکا میرا کزن ہے،،،،" کافی ہمت کر کے بھی وہ بس اتنا ہی بول پائی،،،،،،

"بس کزن کے تمہارا عاشق!! جس نے مال میں کسی کی بھی فکر کیے بغیر تمہارا ہاتھ یوں تھاما جیسے اسے یہ حق تم نے دیا ہو،،،،" _____

اس کی یہ باتیں زر مینے کے دل پر لگ رہی تھی،،،،

"کیا کہا آپ نے عاشق اور ہاتھ!! مجھے افسوس ہے آپ پر زر وان خان کے آپ نے یہ کیسے سوچ لیا کہ میں آپ کو دھوکا دوں گی ارے اگر مجھے اس سے ہی شادی کرنی ہوتی تو تم سے تو کبھی بھی نہیں ملتی میں،،،،" ہاں وہ مجھے

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

پسند کرتا تھا پر میں اس سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی،،،، مجھے تو یقین نہیں آ رہا کہ یہ آپ کہہ رہے ہیں،،،، آپ نے بھی تو محبت کے دعوے کیے تھے نہ،،،، شادی بھی آپ نے ہی کی مجھ سے میں نے نہیں کہا تھا آپ کو شادی کا،،،، لیکن شاید یہ میری ہی غلطی ہے کہ میں نے آپ کو باقی مردوں سے الگ سمجھا سب مرد ایک ہی جیسے ہوتے ہیں،،،، "_____

اپنی تفصیلی بات پوری کرتے ہوئے وہ آنکھوں میں آنسو لیے کمرے سے باہر چلی گئی،،،، زاروان نے اسے کچھ بھی نہیں کہا،،،، _____

جیسے ہی زرینے کمرے سے نکلی زاروان کا فون بجا،،،، اس نے اپنی جیب سے فون نکال کر دیکھا تو وہ اس کے ایک خاص آدمی کا تھا جسے اس نے اس معاملے کے بارے میں پتہ لگانے کو کہا تھا،،،، _____

"اسلام علیکم سر!! وہ جس لڑکے کا آپ نے کہا تھا نہ وہ میم کا کزن ہے اور ان دونوں کی شادی ہونے والی تھی لیکن نہ ہو پائی مال میں وہ دونوں اتفاقاً مل گئے تھے،،،،" _____

"ٹھیک ہے،،،،" ابھی اس نے اپنی بات مکمل نہیں کی تھی کہ زاروان نے فون بند کر دیا،،،، _____

اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا اور شدید غصہ آیا کہ غصے میں اس نے زرینے کو کیا کیا کہہ دیا تھا جب کہ وہ اس سب سے بری وہ صرف اس سے ہی محبت کرتی ہے،،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

وہ اس وقت لان میں کھڑی تھی،،، وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ جس شخص سے اس نے اتنی محبت کی وہ اسے یہ کہے گا،،،

زاروان اس کے پیچھے آکر کھڑا ہو گیا،،، زرینے جان ہی نہ پائی کہ وہ اس کے پیچھے کھڑا ہے،،،

"زرینے!! آئم سوری،،، اس کی آواز سنتے ہی وہ پیچھے مڑی،،،"

"کس چیز کے لیے زاروان خان سوری؟؟؟،،،" وہ طنزیہ لہجے میں بولی،،، جس پر زاروان کو اور زیادہ شرمندگی محسوس ہوئی،،،

"آئم سوری! مجھے تمہیں یہ سب نہیں کہنا چاہیے تھا،،، میں اپنی کہی باتوں کے لیے شرمندہ ہوں،،،"

"میں نہیں کروں گی معاف،،،" زرینے نے کافی غصے میں کہا،،،

"تم مجھ سے ناراض بھی نہیں رہ پاؤں گی،،،" وہ اس کی طرف قدم بڑھاتا ہوا بولا،،،

"ایک ہی شرط پر معاف کروں گی،،،" یہ سنتے ہی زاروان کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"بولو کیا شرط ہے؟" ہر شرط منظور ہے مجھے تمھاری،،، "وہ اس کو اپنی باہوں کے حصار میں لیتا ہوا بولا،،،"

"زاروان!! کوئی دیکھ لے گا،؟"

"دیکھتا ہے تو دیکھے تم کو نسا پرانی لڑکی ہو،،،" "وہ اس کی طرف نظریں جھکائے نہایت ہی پیار سے بولا،،،"

"شرط یہ ہے کہ آپ کبھی مجھ سے اونچی آواز میں بات نہیں کرے گے،،،" "زرینے کی اس شرط پر زاروان نے بمشکل ہی اپنی ہنسی کو دبایا،،،"

"بس یہی شرط ہے تمھاری،،،"

"جی!!،،،" یہ کہہ کر وہ اس کے سینے میں اپنا سر چھپا گئی،،،

جو بھی تھا وہ اس سے محبت کرتی تھی اور یہ سب صرف ایک غلط فہمی کی وجہ سے ہوا تھا اور اب سب ٹھیک بھی ہو گیا تھا،،،



"اعظم دیکھ تو سچ کہہ رہا ہے نہ؟؟؟" "بی جان نے اس سے پھر ایک دفعہ تصدیق کی،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"جی بی جان بالکل سچ!!!" _____ "اعظم نے پھر ایک دفعہ کہا،،،" _____
"کہاں ہے شہزین!!!!؟؟؟؟؟" اب کی بار بی جان کی آنکھوں میں شہزین کے لیے نفرت صاف جھلک رہی
تھی،،،" _____

"وہ مجھے معلوم ہے،،" _____ "پر ایک مسئلہ ہو گیا ہے؟؟؟،،،" _____ "اعظم نے کہا،،،" _____
"کیسا مسئلہ؟،،،،" _____ "بی جان کو کچھ سمجھ نہ آیا،،،،" _____
"دراصل بی جان!! وہ شہزین نے نکاح کر لیا ہے،،،،" _____ "اعظم نے کہا،،،،" _____
یہ سنتے ہی بی جان کے حواس باختہ ہو گئے،،،،،" _____
"کیا بکواس کر رہے ہو تم اعظم!!!" _____ "بی جان نے غصے میں پاس پڑے شیشے کے گلاس کو اٹھا کر
نیچے پھینکا،،،" _____

"میں سچ کہہ رہا ہوں اس نے نکاح کر لیا اور جس کے ساتھ اس نے نکاح کیا ہے وہ وہی لڑکا ہے جس کے ساتھ وہ گئی
تھی،،،،" _____
اعظم نے پھر سے کہا،،،" _____

READERS CHOICE

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"کوئی مسئلہ نہیں ہے اعظم!!،،،، میں ایسے حالات کو پیدا کر دوں گی جس کی وجہ سے وہ لڑکا خود شہزین کو چھوڑ دے گا،،،،"

بی جان کی اس بات پر ان دونوں نے ایک زوردار شیطانی قہقہہ لگایا،،،،
پرا بھی وہ جانتے نہیں تھے کہ کس سے پنگا لے رہے ہیں،،،،



زاروان بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا،،،، زر مینے بھی وہی موجود تھی،،،،

زاروان بیڈ سے کھڑا ہوا اور اس سے مخاطب ہوا،،،،

"زر مینے کل سے میں یونی جاؤں گا،،،،" اس نے اس کو یہی بتایا کہ وہ یونی کاسٹوڈنٹ ہے،،،،
وہ اسے اپنے مقصد کے بارے میں نہیں بتانا چاہتا تھا،،،، کیونکہ اس سے اس کی جان کو خطرہ
تھا،،،،

" O!! That's GrEaT!! I also want to go,,,"

READERS CHOICE

زر مینے کے چہرے پر مسکراہٹ چھائی،،،،

"کیا مطلب؟؟،،،،" زر مینے کی بات اس کے سر کے اوپر سے گزر کر چلی گئی،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"مطلب یہ کہ آپ بھی جانتے ہیں کہ میری سٹڈیز چل رہی تھی،،، اور پھر کچھ ایسے حالات پیدا ہو گئے کہ مجھے یونی سے چھٹیاں کرنی پڑی پر اب اگر آپ کر رہے ہیں جوائن تو میں بھی ساتھ کر لیتی ہو جوائن،،،" _____ "زرینے نے کہا،،،"

"اچھا ٹھیک ہے کل سے ٹیڈی رہنا،،،" _____ "زاروان نے بنا کوئی سوال جواب کیسے ہاں کہہ دیا،،،" _____

"چلیں ٹھیک ہے،،،" _____ "اس کے چہرے پر مسکراہٹ ایک بار پھر سے چھائی،،،" _____ "زاروان اس کے گلابی نرم و ملائم گال پر بوسہ دے کر چلا گیا،،،" _____ "جب کہ زرینے کو اس کی امید نہ تھی،،،" _____

ایک طرح سے زاروان زرینے کو پروٹیکٹ ہی کر رہا تھا،،،" _____ "اس کے ساتھ یونی جانے سے وہ اس کے ساتھ ہی رہے گی،،،" _____

وہ اس کی ہی کلاس کاسٹوڈنٹ تھا تو وہ اس کی نظروں کے سامنے ہی رہے گی تو اس طرح تو وہ اس پر ایک آنچ بھی نہیں آنے دے گا،،،" _____



عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

وہ شیشے کے سامنے کھڑی ہو کر لائٹ سامیک اپ کر رہی تھی،،،

جو اس کے چہرے پر نہایت ہی خوبصورت لگ رہا تھا،،، یا اس کا چہرہ بھی اتنا خوبصورت تھا،،،،

شہرام کمرے میں داخل ہوا،،، اسے دیکھ کر مسکرایا،،،

اس کے پاس جا کر پیچھے سے اپنے حصار میں لیتے ہوئے اس کے چہرے پر اپنے لب رکھے،،،

"کیا بات ہے آج بڑا تیار شیار ہوا جا رہا ہے،،،" اس کے کانوں کے قریب آ کر دھیمے لہجے میں بولا،،،

"کیوں نہیں ہو سکتی ہوں میں تیار!!"،،،

شہزین نے شیشے میں سے اسے گھورتے ہوئے کہا،،، جس پر شہرام نے اس کا چہرہ اپنی طرف کیا،،،

"کیوں نہیں ہو سکتی!! میں تو یہی چاہتا ہوں کہ ہمیشہ ہوں ہی ہستی مسکراتی رہا کرو،،،" اس کے چہرے کو اپنے ہاتھ میں لیے وہ نہایت ہی پیار سے بولا،،،،

"آج تیار بھی موسم بھی کافی پیارا ہے،،،" تو کیوں نہ ایک لانگ ڈرائیو پر چلیں،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

شہرام نے کہا،،،_____

"اتنی رات کو،،،_____!!!" اس نے ٹالنے کی کوشش کی پر وہ شہرام خان تھا،،،_____

"رات ہے تو کیا ہوا،،،_____ میں نے کہہ دیا ہے نہ تو اب ہم ضرور جائیں گے،،،_____"

شہزین کو معلوم تھا کہ وہ اپنی ہی بات منوا کر چھوڑے گا،،،_____ اس لیے اس نے زیادہ بات کرنے کی کوشش نہ کی اور چلنے کے لیے تیار ہو گئی،،،_____

🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹

"بی جان!! آپ کے لیے ایک گڈ نیوز ہے،،،،،_____ "اعظم کے چہرے پر چھائی شیطانی مسکراہٹ کو دیکھ کر بی جان کے چہرے پر مسکراہٹ چھائی،،،،،_____

"کیا بات ہے اعظم میاں؟؟؟؟،،،_____ آج کل بڑی خوشخبریاں سنارہے ہو،،،،،_____"

"بس کبھی غرور نہیں کیا،،،،،_____"

"ویسے بات کیا ہے وہ تو بتاؤں،،،،،_____ "بی جان سے اب انتظار نہیں ہوتا تھا،،،،،_____

"ارے آپ سنیں گی تو آپ کا بھی دل خوش ہو جائے گا،،،،،_____"

اعظم نے کہا،،،،،_____

عشق پر نروں نہیں عبدل احد بٹ

”بات بھی بتاؤں گے کہ بس یو نہی“،،،، ”اب کی بار ان کے لہجے میں سنجیدگی تھی“،،،،

بی جان کے لہجے کو دیکھ وہ بھی تھوڑا سنجیدہ ہوا،،،،، اور پھر اپنی بات شروع کی،،،،،

"یہی سمجھیں کہ شہزین کو واپس لانے کا یہی آخری موقع ہے۔۔۔۔۔" _____ "یہ کہہ چہرے پر گھٹیا

مسکراہٹ سجائے اس نے اپنا پلان بی جان کو بتایا،،،،

بی بی جان نے بھی خامی بھر لی پر وہ دونوں نہیں جانتے تھے کہ وہ کس سے پنگا لے رہے ہیں،،،”

خان "" سے ""



رات کا وقت تھا،،،، عموماً ساری سڑکیں ہی سنسان تھی،،،،

کسی بھی گاڑی کا نام و نشان نہیں تھا،،،،

صرف ایک ان دونوں کی ہی گاڑی تھی وہاں،،،،، موسم بھی کافی اچھا تھا،،،،،

یوں ہی چل رہے تھے دونوں پر اچانک سے ان کے سامنے ایک گاڑی آگئی جس سے وہ بڑی ہی مشکل سے بچے تھے۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

ان کا ایکسیڈینٹ ہوتے ہوتے بچا تھا،،،،، شہرام کے کئی ہو رن بجانے کے بعد بھی وہ گاڑی اپنی جگہ سے بالکل بھی نہ ہلی،،،،،

شہرام کا تودل ❤️ کر رہا تھا کہ اس گاڑی میں جو کوئی بھی ہے،،،،، اسے گولیوں سے اڑا دے پر شہزین کا لحاظ کر رہا تھا،،،،،

وہ دونوں گاڑی سے نکل کر باہر آئیں،،،،، سامنے والی گاڑی سے بھی ایک آدمی باہر نکلا،،،،، جس کی ان دونوں کی طرف پشت تھی،،،،،

"اؤ ہیلو!!!! کون ہو تم اور گاڑی کیوں نہیں سائیڈ پر کر رہے،،،،،" شہرام کا غصہ سے برا حال ہو گیا تھا،،،،،

پر اس کے جواب میں وہ کچھ بھی نہ بولا،،،،، کچھ دیریوں خاموشی قائم رہنے کے بعد آخر کار وہ شخص مڑا اور اس کا چہرہ دیکھ کر شہزین کے زونگٹے کھڑے ہو گئے،،،،،

وہ شہرام کی کمر کے پیچھے خود چھپا گئی،،،،،

"ا۔۔۔ا۔۔۔ا۔۔۔ عظم!!!" "بامشکل ہی اس کی آواز نکلی،،،،، شہرام بھی اسے پہچان گیا تھا،،،،،

"فکر نہیں کرو شہزین میں تمہیں کچھ بھی نہیں ہونے دوں گا،،،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

وہ شہزین کو دلا سادے کر آگے بڑھا،،،،

اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتا گاڑی کا دروازہ کھلا اور بزرگ خاتون نکلی وہ کوئی اور نہیں بلکہ بی جان ہی تھی،،،،

اب وہ دونوں قدم سے قدم ملاتے آگے بڑھے،،،،

"کیا چاہیے تم لوگوں کو؟؟؟،،،،" وہ شہزین کے سامنے اس کی ڈھال بن کر کھڑا ہوا،،،،

"ہمیں کیا چاہیے وہ تو تم جانتے ہی ہو،،،،" اب اچھے بچو کی طرح دے دو مجھے ورنہ،،،،

اعظم ابھی کہہ ہی رہا تھا کہ شہرام نے کہا،،،،

"ورنہ کیا!!!!؟ کیا کر لوں گے تم،،،،"

"ورنہ میں یہ کر لوں گا،،،،" وہ اس کے سر پر بندوق رکھ کر بولا،،،، جس پر بی جان قمقہ

لگاتے ہوئے شہزین کی طرف بڑھی،،،،

"شہرام!!،،،،" اس کے سر پر بندوق دیکھ کر شہزین کے گلے سے بے ساختہ آواز نکلی،،،،، اگر

شہرام چاہتا تو وہی اپنی گن نکال کر اعظم کو فائر کر دیتا،،،،، پر ابھی تک وہ صرف شہزین کا لحاظ کر رہا تھا اور

اپنا مقصد بھی تو پورا کرنا تھا نہ اسے،،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"مجھ سے دور میرے ماما بابا کی قاتل ہو تم!!!!!!" _____ "بی جان کو اپنے پاس آتا دیکھ کر شہزین نے غصے سے کہا،،،،"

"ہاں وہ میں ہی تھی جس نے تمہارے ماما بابا کا ایکسیڈینٹ کروا دیا تھا اور میں نے ہی انہیں مروایا تھا،،،،" _____

بی جان نے آج اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا تھا،،،، _____

"آج تمہاری سزا کا دن ہے شہزین،،،،" _____ "یہ سنتے ہی شہزین کے چہرے پر بل آئے،،،،" _____

"سزا اور جزا کا فیصلہ کرنے والا اوپر رب ہے تم کون ہوتی کسی کو سزا دینے والی،،،،" _____ "؟؟؟" شہزین نے یہ کہا اور اس کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی،،،، _____

"ہنس کو جتنا مسکرا نا ہے مسکرا لو کیونکہ یہ تمہاری زندگی کی آخری مسکان ہے،،،،" _____

"بی جان اپنے گناہوں کا اعتراف تو کیا آپ نے،،،،" _____

شہرام کی آواز پر وہ پیچھے مڑی،،،، _____ اور جو دیکھا وہ ہوش اڑا دینے والا تھا،،،، _____ شہرام اور شہزین کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی تھی،،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ



بی جان نے جب پیچھے دیکھا تو پیچھے پولیس کھڑی تھی،،،، اور وہ اعظم کو اریسٹ کر چکے تھے،،،،

اب باری تھی بی جان کی،،،، بی جان کارنگ اڑ گیا تھا،،،،

"شہزین!! یہ تم نے اچھا نہیں کیا،،،، میرا بھی وقت آئے گا،،،،" وہ اسے دھمکاتے ہوئے بولی،،،،

"وقت ختم ہوا بی جان!! انسپکٹر اریسٹ دھیم!!،،،،" بی جان سے کہہ وہ انسپکٹر سے مخاطب ہوا،،،،

جس پر انسپکٹر نے اپنے ساتھ موجود لیڈی عملے کو اشارہ کیا اور وہ بی جان کو گرفتار کرنے کے لیے آگے بڑھی،،،،

"ایک منٹ رکو!! آپ مجھے کیوں گرفتار کر رہے ہیں،،،،" انھیں اپنی طرف آتا دیکھ کر بی جان نے انھیں ہاتھ کے اشارے سے روکا اور کہا،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"رسی جل گئی پر بل نہیں گیا،،،،، _____!! آپ نے میرے ماں بابا کا ایکسیڈینٹ کروا اور ان کی ڈیبتھ ہو گئی اسی جرم میں،،،،،" _____

شہزین کے کہنے کے فوراً بعد ہی بی جان کو گرفتار کر لیا گیا،،،،، _____

"شہزین صاحبہ تم نے مجھے تو گرفتار کر والیا اب میں اریسٹ ہو چکی ہوں تو جاتے ہوئے ایک سچ ہی بتاتی جاؤ اپنے بھائی کو بچا سکتی ہو تو بچا لینا،،،،،" _____

بی جان کا کہنا ہی تھا کہ شہزین کی آنکھوں میں ایک خوف سا پیدا ہوا،،،،، _____

"یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ"!!!!

شہزین کو دیکھ شہرام اس کے پاس آیا اور بی جان سے مخاطب ہوا،،،،، _____

"لگانہ جھٹکا!!!!!!،،،،،" _____ بی جان کے چہرے پر ایک شیطانی مسکراہٹ چھائی،،،،، _____

شہزین سمجھ ہی نہیں پار ہی تھی،،،،، _____

"ش۔ شہرام یہ کیا کہہ رہی ہیں؟؟؟؟؟!!!!!!" شہزین نے شہرام سے کہا،،،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"کچھ بھی نہیں ہم ابھی حویلی جائیں گے اور فکر نہیں کرو علی بالکل ٹھیک ہوگا،،،" _____ "اس کے چہرے پر ہاتھ اسے دلا سادیتے وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے،،،" _____ شہرام نے گاڑی کو حویلی کے رستے پر ڈالا،،،" _____

بی جان اور اعظم کو جیل میں رکھا گیا تھا ہمیشہ کے لیے قتل کے جرم میں !!،،،" _____ وہ دونوں جلد ہی حویلی پہنچ گئے تھے،،،" _____

شہزین بھاگتی ہوئی علی کے کمرے کی طرف بھاگی،،،" _____ کمرے میں پہنچی،،،" _____ شہرام اس کے ساتھ ہی تھا،،،" _____

علی بالکل ٹھیک تھا اسے کچھ بھی نہیں ہوا تھا،،،" _____

"ع۔ علی تم ٹھیک ہو !!!،،،" _____ "وہ اس کے پاس گئی،،،" _____ "جی آپ !!! میں بالکل ٹھیک ہوں،،،" _____ لیکن کیا ہوا ہے؟؟؟،،،" _____ "علی اسے تسلی دیتا اور اس سے پھر سوال پوچھا،،،" _____

"کچھ نہیں وہ بی جان نے کہا،،،" _____ "شہرام اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا،،،" _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"اوو اچھا!! انھوں نے ایسے ہی نہیں کہا تھا انھوں نے مجھے دودھ میں زہر ملا کر بھی دیا تھا،،،، پر میری خوش قسمتی کہ میں ان کے ارادوں کے بارے میں جان گیا تھا،،،، اسی وجہ وہ دودھ میں نے نہیں پیا تھا،،،،"

علی کی بات پر شہزین نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا،،،،
"پر تمہیں کیسے پتہ چلا کہ!!"

"در اصل آپ میں نے انہیں بات کرتے سنا تھا،،،،"

(فلیش بیک سین)

علی کچن میں پانی پینے کے لیے گیا تھا،،،، ویسے تو وہ کسی کو کہہ دیتا پر آج گھر پر کوئی نوکر چاکر نہیں تھے،،،، اسی وجہ سے اسے خود جانا پڑا،،،،

جب علی کچن کے دروازے کے پاس آیا تو اس نے دیکھا بی جان کچن میں دودھ کے گلاس میں کچھ ملا رہی ہیں!!
دودھ ملاتے ہی انھوں نے فون اٹھایا اور کہا،،،،

"علی کے دودھ میں میں نے زہر ملا دیا ہے اب وہ ہمارے راستے کا کاٹنا نہیں بنے گا،،،،"

یہ کہہ کر انھوں نے فون بند کیا اور ایک شیطانی قہقہہ لگایا،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

حال

یہ سنتے ہی میں اپنے کمرے میں آگیا،،،، علی نے کہا،،،،

"پروہ دودھ!!" شہرام نے کہا،،،،

"اس دودھ کو میں نے ایک اور دودھ کے گلاس سے اکسینج کر دیا تھا،،،، اور جو دودھ میں نے پیا تھا اس میں زہر نہیں ملا ہوا تھا،،،،"

علی کے کہنے پر شہزین کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی،،،، "اپنا بہت زیادہ خیال رکھنا علی اب ہم چلتے ہیں" یہ کہہ شہرام اور شہزین جانے کے لیے مڑے،،،،

"آپی آج آپ میرے پاس ہی رکیں!!،،،،" علی کے کہنے پر وہ پیچھے مڑی اور مسکرا کر دیکھا،،،،

"علی میری جان!! تمہاری آپی تمہارے پاس ضرور رکتی پر میں اس حویلی کو کبھی دیکھنا بھی نہیں چاہتی تھی،،،،" پلیز ضد مت کرو،،،،"


شہزین نے اسے سمجھانے کی کوشش کی،،،، اور وہ سمجھ بھی گیا،،،،

"ٹھیک ہے آپی،،،،" یہ کہہ کر وہ دونوں حویلی سے نکلے اور گھر کی طرف بڑھے،،،،

عشق پر نروں نہیں عبدل احد بٹ



"یہ ہے شہرام خان !!!،،،،،_____" بڑی سی سکریں پر اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس شخص نے کہا،،،،،_____



"اور یہ ہے اس کا چھوٹا بھائی،،،،" "زاروان"

اب اس سکمرین پر شہرام کی تصویر کی جگہ زاروان کی تصویر تھی،،،

"یہی وہ لڑکا ہے جو تمہارے کالج میں تم لوگوں کو ڈھونڈنے آیا ہے،،،،، تم لوگوں کو ہوشیاری سے کام لینا ہو گا اس طرح درگزر سہلانی کرنی ہو گی کہ کسی کو پتہ نہ چلیں اور یونی میں تم لوگوں کا ڈاکہاں ہے کسی کو بھی نہ پتہ چلے،،،،،"

وہ کسی کمانڈر کی طرح ان کو حکم دے رہا تھا اور وہ تینوں اس کی بات پر سر ہلا رہے تھے،،،،

"اور اگر وہ تم لوگوں کو ڈھونڈ بھی لے تو تم لوگوں کو اس کی کمزوری کا پتہ ہونا چاہیے،،،،"

"کیا ہے اس کی کمزوری!!"، "اس کی بات پر ان تینوں میں سے ایک نے سوال پوچھا،،،"

جس پر وہ جواب نہیں کمانڈ دے رہا تھا،،،، وہ مسکرایا،،،،

"یہ!!" سکرین پر زرمینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وہ شخص بولا،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"یہ اس کی بیوی ہے زرینہ خان ویسے تو اس کی کوئی ضرورت نہیں لیکن اگر وہ تمہیں ڈھونڈ لے تو اس کو استعمال کرنا ہوگا آگے تم اچھے سے جانتے ہو کیا کرنا ہے تم لوگوں کو،،،،"

یہ سنتے ہی وہ تینوں اٹھے اور فوراً وہاں سے نکل گئے،،،،

اب اس روم میں اس شخص اور اس کے پرائیویٹ سیکٹری کے علاوہ کوئی اور نہیں تھا،،،،

"سر آپ یہ سب زاروان خان اور اس کے بھائی شہرام سے بدلہ لینے کے لیے کر رہے ہیں نہ،،،،" اس کا پرائیویٹ سیکٹری اس کے پاس آیا اور بولا،،،،

"بڑا ہی کمبخت ہے تو!! سب جان گیا حاکم کے بارے میں،،،،"

اس بات پر وہ دونوں مسکرائے،،،،



"صاحب!! آپ سے ہی سب کچھ سیکھا ہے میں نے،،،،" اس کا سیکٹری بولا،،،،

READERS CHOICE

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"جانتا ہوں!! تو نے ٹھیک کہا ہے کہ مجھے زاروان خان سے بدلہ لینا ہے،،،،" _____ اپنے بھائی علی حیدر کا بدلہ لینا ہے مجھے ان دونوں بھائیوں سے انھوں نے میرے بھائی کو مار دیا تھا،،،، _____ پر اب باری ان دونوں کی ہے،،،،" _____

اس کی آنکھوں میں شہرام اور زاروان کے لیے بدلہ جھلک رہا تھا،،،، _____

"پر سر!! آپ بدلہ تو آسانی سے لے سکتے تھے،،،،" _____ پر یہ درگزر!! "،،،،" _____

"کر سکتا تھا میں میں چاہتا تھا تو ایک منٹ میں ہی انھیں مار دیتا!! پر بدلے میں اگر آسان موت دے دی جائیں تو

ایسے بدلے کا کیا فائدہ میں انھیں تڑپا کر مارنا چاہتا ہوں اور ایسا ہی کروں گا،،،،" _____

اس کے سینے میں لگی دو ماہ سے بدلے کی آگ اب ایک آتش فشاں بن چکی تھی،،،،" _____

"پر درگزر!!"

اسلام علیکم!

ہمارے اور گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان

کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں [/https://ezreaderschoice.com](https://ezreaderschoice.com)

آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: <https://www.facebook.com/mubarra1>

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : **Readers Choice,**

READERS CHOICE

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"ہاں در گزرا! در اصل بات یہ ہے کہ ان دونوں کو مارنا اتنا آسان نہیں ہے،،،" وہ دونوں چالاک
ہیں،،،" یوں ہی نہیں مرجائیں گے،،،" اس لیے یہ ایک میں نے ایک چال چلی ہے،،،" وہ
اس یونی کو ضرور بچائیں گا اور اپنی موت کے دروازے پر دستک دے گا،،،" _____

یہ کہہ کر ایک شیطانی قہقہہ گونجا اس کمرے میں،،،" _____



وہ دونوں گھر میں داخل ہوتے ہی کمرے میں آگئے،،،" _____

"شہزین!! تمہیں پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں،،،" اب سب بالکل ٹھیک ہو چکا
ہے،،،" _____

اس کے بازوؤں کو اپنے ہاتھ میں لیتا ہوا وہ اسے کہتا ہے،،،" _____

"آپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں بالکل ٹھیک ہوں بس شکاڈ ہوں کہ وہ ماہ جس نے اپنی کوکھ
سے ایک بیٹا پیدا کیا ساری عمر اسے پالا اتنا پیار دیا اس کی شادی کی آگے اس کی اولاد کو بھی پالا اور پھر جب وقت آیا تو
موقع ملتے ہی اسے مار دیا،،،" کیا اس کی روح نہیں تڑپی ہوگی اپنی ہی اولاد کو ہی مار دیا،،،" میں تو
سوچ بھی نہیں سکتا،،،" _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

اس یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ اس طرح بھی کر سکتی ہے،،،

"دیکھو شہزین!! ایک چیز ہوتی ہے انا اور یہ انا انسان سے کچھ بھی کروادیتی ہے،،،"

شہرام نے کہا جس پر شہزین ہلکا سا مسکرائی،،،

"آپ بالکل ٹھیک کہہ رہیں شہرام،،،" اس نے بھی جواب دیا،،،

"میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں اور تمہیں کبھی بھی کچھ نہیں ہونے دوں گا،،،"

یہ کہہ کر وہ اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا،،،،،



صبح زاروان یونی کے لیے ریڈی ہوا،،، زرینے بھی ریڈی ہو رہی تھی،،،،،

"یہ لو،،،،،" ہاتھ میں کافی کے دو کپ لیے وہ کمرے میں داخل ہوا اور زرینے کے پاس آکر

کہا،،،،،

"یہ کیا ہے؟؟؟" زرینے ایک نظر بھی نہ ڈالی اس پر اور کہا،،،،، "کافی ہے اور کیا ہے

؟؟؟" وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا،،،،،

"آؤ اچھا!!"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

اس نے اس کے ہاتھ سے ایک کپ پکڑا،،،،

"کیا یہ آپ نے بنائی ہے،،،،" اس نے ایک گھونٹ پیا اور پھر اس سے سوال پوچھا،،،،

"ہاں کیا بری بنی ہے،،،،" زاروان نے کہا،،،،

"بری !!! نہیں یہ بہت ہی اچھی بنی ہے،،،،" وہ اس کی کافی کی تعریف کرتے ہوئے

بولی،،،،

"تھینکس !!،،،،"

"مجھے نہیں پتہ تھا کہ آپ کو کافی بنانا آتی حیراب سے آپ ہی کافی بنائیں گے،،،،" وہ شرارت سے

بولی،،،،،

"جی نہیں !!! اس بارے میں بعد میں بات کریں گے ابھی یونیورسٹی چلتے ہیں،،،،،" وہ سر نفی

میں ہلاتا ہوا بولا،،،،،

"اچھا چلیں،،،،،"

وہ ہلکا سا مسکرائی،،،،،



عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

وہ دونوں یونیورسٹی پہنچ گئے تھے،،،، _____ امبر بھی اسی یونی کی سٹوڈنٹ تھی،،،، _____ وہ اور زر مینے ایک ساتھ ہی پڑھتی تھی،،،، _____

پر بعد میں کیا ہوا وہ سب ہی جانتے تھے،،،، _____

زر مینے زاروان کے ساتھ کلاس کی طرف بڑھی،،،، _____

"سنیں!! آپ کلاس میں یا پوری یونیورسٹی میں ہمارے رشتے کے بارے میں بتائیں،،،، _____ میں نہیں چاہتی کہ یونی میں کسی کو ہمارے رشتے کے بارے میں پتہ چلے،،،،" _____

وہ کہتی ہوئی آگے بڑھی،،،، _____ لیکن ایک جھٹکے سے وہ سنبھل نہ پائی اور زر مینے کا سر زاروان کے سینے سے جا ٹکرایا،،،، _____

"کیا کر رہے ہیں چھوڑے مجھے،،،، _____" وہ مچلتی ہوئی بولی اور خود کو اس کی گرفت سے چھڑوانے کی ناکام کوشش کرنے لگی،،،، _____

"اگر پتہ چلتا ہے تو چل جائے آخر مسئلہ ہی کیا ہے،،،، _____" وہ اسے تنگ کرتا ہوا بولا،،،، _____

"آپ کو میری بات ماننی ہوگی،،،، _____" وہ غصے میں بولی،،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"اچھا!!،،،،" _____ "اسے یوں دیکھ وہ سرہاں میں ہلا گیا،،،،" _____

"اب مجھے چھوڑ بھی دیں،،،،" _____ اس سے پہلے کہ کوئی دیکھ لے،،،،" _____

جب کچھ دیر تک زاروان کے نے اسے نہ چھوڑا تو وہ بولی،،،،" _____ یہ سن کر وہ پیار سے اپنی گرفت سے آزاد کرتا ہوا تھوڑا سا پیچھے ہوا،،،،" _____

"اگر ویسے کوئی دیکھ بھی لیتا تو کیا ہی مسئلہ ہو جاتا اپنے شوہر کو ہلکے میں مت لو،،،،" _____ "وہ مسکراتے ہوئے شرارت سے بولا،،،،" _____

جس کے جواب میں زرینے کے طرف سے خاص پیش رفت نہیں کی گئی،،،،" _____



وہ دونوں کلاس میں پہنچے،،،،" _____

زرینے کی نظر ایک ہی شخص کو ڈھونڈ رہی اور وہ اسے جلد ہی مل گیا،،،،" _____

امبر کلاس کے ایک کونے میں بیٹھی کتابوں میں گھسی ہوئی تھی،،،،" _____

زرینے اس کی طرف بڑھی،،،،" _____

READERS CHOICE

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

جا کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا،،،،، لیکن امبر نے اسے جھٹک دیا یہ دیکھے بغیر اس کے پیچھے کون ہے،،،،، زرینے نے پھر سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا،،،،،

"کیا بات ہے،،،،، زرینے!! تم"

غصے میں سوال پوچھتی وہ پیچھے مڑی اور زرینے کو دیکھ اس کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی،،،،، وہ فوراً اٹھ کر اس کے گلے لگی،،،،،

"زرینے مجھے یقین نہیں آرہا کہ تم میرے سامنے کھڑی ہو،،،،،"

امبر کے چہرے پر اس کی خوشی کے تاثرات صاف ظاہر ہو رہے تھے،،،،،

"امید تو مجھے بھی نہیں تھی،،،،،" زرینے نے اپنی بات کہی اور وہ دونوں کرسیوں پر بیٹھے،،،،،

"پر زرینے تم اس دن سے کہاں ہو؟؟؟؟؟"

امبر نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا،،،،،
جس کے جواب میں زرینے نے اس سے جو بھی ہو اسب کچھ اسے بتایا،،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"ویسے سچ کہوں تو تم لکی ہو کہ تمہیں اتنا پیار کرنے والا شوہر ملا ہے،،،، اور اس قید خانے سے تمہیں نجات تو ملی،،،،"

امبر مسکراتے ہوئے بولی،،،،

"ویسے وہ ان لکی کون ہے جسے تم ملی ہو؟؟؟"

وہ شرارت سے بولی جس پر زرمینے بھی مسکرا گئی،،،،

"وہ!!! ہیں!! زاروان کہاں گئے،،،، باہر ہی ہونگے کہیں!! چل تجھے ملواتی ہوں ان سے،،،،"

وہ اسے اپنے ساتھ لے کر جانے لگی،،،، انھوں نے پورا فلور چیک کیا پر وہ کہیں بھی نہیں تھا،،،،

"زرمینے!! یہ تیرا شوہر ہے کہ جھن غائب ہی ہو گیا ہے،،،،"

امبر تنگ آکر بولی،،،،
"ادھر ہی ہونگے کہیں،،،،"

"اچھا تم چلو میں اپنا موبائل نیچے ہی بھول آئی ہوں وہ لے آؤ،،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

یہ کہہ امبر کلاس کی طرف بڑھ گئی،،،،

زرمینے کے پوچھنے پر ایک سٹوڈنٹ نے اسے بتایا کہ اس نے زاروان کو نیچے والے فلور پر جاتے دیکھا ہے،،،،

"نیچے!! پر زاروان نیچے کیا کرنے گئے ہیں؟ نیچے تو کچھ بھی نہیں ہے،،،،" وہ نیچے کی طرف بڑھی،،،،



زاروان نیچے والے فلور کی تلاشی لے رہا تھا،،،، وہ اپنا کام جلد از جلد ختم کرنا چاہتا تھا کہ اسے اس یونی والے جھنجھٹ سے چھٹکارا حاصل ہو،،،،،،،،

نیچے والے فلور پر کچھ بھی نہیں تھا اور یہ فرسٹ فلور تھا،،،، کلاسز سیکنڈ فلور سے سٹارٹ ہوتی تھی،،،،

وہ یونہی چل رہا تھا کہ ایک نہایت ہی گندی بدبو اس کے پاس سے گزری،،،،،،،،

جس سے وہ سمجھ گیا کہ یونی میں جو بھی درگزر سپلائی کر رہا ہے،،،،

اس نے اپنا سارا سامان نیچے ہی کہیں رکھا ہے،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

اس نے ایک ایک کر کے اس فلور کے کمروں کو چیک کرنا سٹارٹ کیا،،،،

آخر کار وہ اس روم میں پہنچ ہی گیا جس میں ڈر گزرتھے،،،،،

اب بس اسے یہ پتہ لگانا تھا کہ یہ کام کر کون رہا ہے؟؟؟،،،،،

اس کا یہ کام بھی آسان ہو گیا،،،،،

"اے یو مسٹر!! دور رہو اس سے،،،،،"

جس پر وہ پیچھے مڑا اور مار دینے والے انداز میں انھیں گھورا جسے دیکھ ان دونوں کا سانس سوکھنے لگا،،،،

"تم ہمارا کچھ بھی نہیں بگاڑ پاؤں گے،،،،،" "ان دو لڑکوں میں سے ایک لڑکے نے کہا،،،،،"

"تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے تم مجھ سے بچ جاؤ گے زاروان خاں سے،،،،،"

زاروان کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی،،،،،

"کیونکہ ہمارے پیچھے وہ ہے جس نے تم سے بدلہ لینا ہے،،،،،" اور وہ لے کر رہے گا اور ہمیں بچا بھی لے

گا،،،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

انہیں یہ غلط فہمی تھی کہ وہ حاکم کے لیے بہت اہم ہیں پر ایسا کچھ بھی نہیں ہے اس کے لیے یہ کیڑے مکوڑوں سے زیادہ نہیں تھے،،،،

"چلو اس سے بھی مل لیں گے پہلے تم سے مل لیں،،،،" یہ کہہ زاروان نے ان دونوں پر بندوق تانی،،،،

"زاروان!!" یہ آواز سنتے ہی وہ حیران ہوا کیونکہ یہ آواز کسی اور کی نہیں بلکہ زرینے کی تھی،،،، وہ بالکل اس کے سامنے ہی کھڑی ہوئی تھی،،،،

"زاروان!! آپ یہ کیا کر رہے ہیں،،،؟ چلیں میرے ساتھ،،،، اور یہ بندوق،،،،" وہ ہوسٹل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی،،،،

"زرینے!! میں نے کہا جاؤ ابھی یہاں سے،،،،" وہ شدید آواز میں چلایا جس پر زرینے پیچھے مڑی،،،، اور واپس جانے لگی،،،، لیکن شائد اب یہ ممکن نہ تھا،،،،

وہ تین لڑکے تھے جن میں سے دو زاروان کے بالکل سامنے کھڑے تھے،،،،

اور تیسرا اسی موقع کے انتظار میں تھا جو زرینے نے وہاں آکر اسے دے دیا،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

وہ جانے لگی ہی تھی کہ وہ تیسرا لڑکا پیچھے سے بھاگتا ہوا آیا اور زر مینے کو درگزر کا انجکشن لگا دیا،،،، پہلے تو وہ
ٹھیک ہی رہی لیکن پھر کچھ ہی منٹوں میں اس کا سر چکرانے لگا کیونکہ دوز کافی حیوی تھی،،،،
"زر مینے!!،،،،" زاروان اس کے پاس آیا پر وہ اس کی باہوں میں جھول گئی اور اپنی آنکھیں بند
کر لیں،،،،
"زر مینے!! اٹھو آنکھیں کھولو،،،،" وہ نہایت ہی نرمی سے اس کے چہرہ تھپتھپانے لگا،،،،
لیکن بے سود،،،،
وہ ٹس سے مس بھی نہ ہوئی،،،، "زر مینے!!،،،،" وہ اس تیز آواز پر چونکا اور پیچھے مڑ کر
دیکھا تو وہاں امبر کھڑی تھی،،،،
"زر مینے اٹھو!!،،،،" میری جان،،،، "وہ اسے دیکھ حیران ہوئی کہ ابھی تو وہ بالکل ٹھیک اس
کے پاس سے ہو کر گئی تھی پھر پانچ منٹ میں ایسا کیا ہو گیا کہ وہ بے ہوش ہی ہو گئی،،،،
"اسے کیا ہوا ہے،،،،؟؟" اس نے زاروان سے سوال کیا،،،،
"بعد میں بتاتا ہوں ابھی ہو سہیل جانا ہوگا،،،،" وہ اسے اپنی باہوں میں بھرتا گاڑی کی طرف بڑھا اور
گاڑی فل سپیڈ پر چلانے لگا،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کریں اسے اس بات کا بالکل بھی علم نہیں تھا کہ زرینے وہاں پہنچ جائے گی،،،،

آخر کار وہ ہسپتال پہنچ ہی گئے،،، اور زرینے کا ٹریٹمنٹ سٹارٹ کیا گیا،،،،

زاروان آپریشن تھیٹر کے باہر چکر کاٹ رہا تھا،،،،،

اور امبر پاس پڑی کر سیوں پر بیٹھ کر اس کی سلامتی کی دعائیں مانگنے لگی،،،،

وہ تینوں لڑکے بھاگ چکے تھے،،،، وہ تینوں حاکم کے پاس ہی گئے تھے،،،،

انھیں یہ معلوم تو تھا کہ زاروان ان کا پتہ لگا لیں گا پر اتنی جلدی انھیں یہ معلوم نہیں تھا،،،،

"آ- آپ زاروان ہیں،،،،!!" امبر اس کے پاس آٹھ کر گئی اور اس سے سوال کیا،،،، "جی پر

آپ کون؟؟؟،،،، اس کے سوال کا جواب دے کر اس نے بھی سوال کیا،،،،

"میں امبر!! زرینے کی کزن ہوں میں،،،، اس نے اپنے بارے میں بتایا،،،،

"اووو!! تو آپ ہیں زرینے کی کزن،،،، آپ کے بارے میں بتایا ہے اس نے مجھے نائس تو میٹ

یو،،،، "زاروان نے کہا،،،،

"تھینکس!!،،،،" امبر نے کہا اور پھر جا کر بیٹھ گئی،،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"اگر آپ چاہیں تو گھر چلی جائیں میں زرینے کے پاس ہوں،،،،" "زاروان نے کہا،،،،"

"نہیں!! جب تک زرینے کو ہوش نہیں آجاتا میں یہی رکوں گی،،،،" "امبر نے کہا،،،،" "ٹھیک ہے،،،،"

اس کا سارا دھیان زرینے کی طرف تھا،،،، "مجھے زرینے کو ساتھ نہیں لانا چاہیے تھا،،،،"

وہ دل ہی دل میں سوچ رہا تھا،،،،،

"زاروان!!،،،،" "ایک بھاری آواز پر وہ پیچھے مڑا تو دیکھا شہرام اس کی طرف بڑھ رہا ہے،،،،"

زاروان بھی اس کی طرف بڑھا،،،، اور امبر سے تھوڑا دور ہی اسے روک لیا وہ اس کے سامنے بات نہیں کرنا چاہتا تھا،،،،،

"زاروان!! یہ سب کیسے ہوا؟؟؟؟ اور تم نے مجھے بتانا بھی گوارا نہیں کیا؟؟؟؟،،،،" "شہرام کے چہرے غصہ صاف جھلک رہا تھا،،،،،

"بھائی!! یہ سب اتنی جلدی ہوا کہ بتانے کا موقع ہی نہیں ملا،،،،"

زاروان نے اسے صفائی پیش کی،،،،

"اچھا وہ تو ٹھیک ہے پر کیا تم نے زرینے کو یہ سب بتا رکھا تھا،،،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

شہرام نے اس سے سوال کیا،،،_____

"نہیں بھائی!! وہ تو بس وہاں اچانک آگئی تھی،،،_____ اور ان تینوں نے اس کا فائدہ اٹھالیا،،،_____ پر اب میں

ان کو چھوڑوگا نہیں،،،،_____"

وہ غصے میں تھوڑا سا آگے بڑھا لیکن شہرام نے اس کا بازو پکڑ کر اسے روکا،،،_____

"دیکھو زاروان یہ وقت غصے سے کام لینے کا نہیں بلکہ عقل سے کام لینے کا ہے،،،_____ ان تینوں کو میں خود دیکھ لوں

گا،،،_____ لیکن ابھی تم یہاں سے کہیں نہیں جاؤ گے،،،_____ تم یہی رکوزر مینے کے پاس،،،_____"

اس نے اسے سمجھایا اور اس کی نظر امبر پر پڑی،،،_____

"وہ لڑکی کون ہے،،،_____؟" شہرام کے سوال پر زاروان نے ایک نظر امبر کو دیکھا اور پھر بولا،،،_____

زر مینے کی کزن ہے وہ!!"

"اچھا حیر جو بھی ہے،،،_____ میں ابھی جاتا ہوں لیکن تم یہاں سے کہیں نہیں جاؤ گے،،،_____"

شہرام اسے سمجھاتا ہوا وہاں سے نکل گیا،،،،_____

"جی ٹھیک ہے بھائی،،،،_____"

کچھ ہی دیر بعد ایک نرس آپریشن تھیٹر سے باہر آئی،،،_____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"نرس وہ میری وائف!!" امبر نے کہا،،،

یہ سن کر امبر بھی نرس کی طرف متوجہ ہوئی،،،

"دیکھیں مسٹر!! انھیں درگزر کی کافی ہیوی دوز دی گئی ہے اور ایسے کیسز میں بچنے کے چانسز بہت کم ہوتے ہیں اس لیے ان کی کنڈیشن کافی کریٹیکل ہے ان کے بچنے کے چانسز صرف بیس فیصد ہیں باقی جو اللہ کو منظور آپ ان کے لیے دعا کریں،،،"

یہ کہہ وہ نرس وہاں سے چلی گئی،،،

"یا اللہ! پلیز میری بہن کو ٹھیک کر دے،،،" امبر نے زرمینے کے لیے دعا مانگی،،، پرزاروان وہی ساکت کھڑا رہا،،،



"تم نکموں کو کوئی کام دھنگ سے نہیں آتا،،،" حاکم اس وقت شدید غصے میں تھا،،،

"س۔ سوری سر!!! ان تینوں کے سانس اکھڑے ہوئے تھے اس دڑ سے کہ اب حاکم ان کے ساتھ کیا کرے گا،،،"

READERS CHOICE

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"کیا سوری!! تم لوگوں کو اتناٹرین کرنے کا کیا فائدہ مجھے اگر ایسے ہی ڈڑے ہوئے چوہے کی طرح بھاگنا ہے

تو،،،"

حاکم نے کہا،،،"

"پر سر!! ہم نے اس کی بیوی کو درگزر کا انجکشن لگا دیا تھا اب وہ بچ نہیں پائے گی،،،"

"گدو! اس کی بیوی سے ہمیں کیا کام وہ جیت یا مرے ہمیں زار و ان کو مارنا ہے،،،"

اب دفعہ ہو جاؤ یہاں

سے،،،"

انہیں بتاتے ہوئے اس نے انہیں وہاں سے جانے کو کہا،،،"



"خالہ!! اب زرمینے کی طبیعت کیسی ہے؟ کوئی حیر خبر آئی ہے کیا اس کی؟ شہرام میرا فون بھی اٹینڈ نہیں کر رہے

ہیں،،،"؟ "شہزین نے ساجدہ بیگم کے پاس آکر بیٹھ کر پوچھا،،،"

"نہیں بیٹا ابھی بھی اس کا آپریشن ہی چل رہا ہے،،،" کوئی حیر خبر نہیں ہے ابھی بس دعا کرو تم،،،"

ساجدہ بیگم افسوس سے بولی،،،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"آمین ثم آمین!! میری دعائیں تو ہمیشہ زرینے کے ساتھ ہیں اللہ تعالیٰ اسے جلدی جلدی ٹھیک کر دیں
بس،،،" شہزین نے زرینے کے لیے دعا مانگی،،،"

"آمین!! بہت ہی پیاری بچی ہے ماشاء اللہ اسے کسی کی نظر ہی لگ گئی ہے،،،،" "ساجدہ بیگم نے
کہا،،،"

"جی آنٹی بالکل!! زرینے بہت ہی اچھی ہے،،،" ویسے خالہ یہ حادثہ کیسے پیش آیا،،،" "شہزین نے
ساجدہ بیگم سے معاملے کی وجہ پوچھی جس پر ساجدہ بیگم کو کچھ بھی سمجھ نہیں آیا کہ وہ اب کیا کرے،،،،"؟
کیونکہ وہ زاروان اور شہرام کے کام کے بارے میں وہ اسے نہیں بتا سکتی تھی،،،،"

اور وہ اسے درگزر والا واقعی بتاتی تو اسے سب کچھ بتانا پڑنا تھا،،،" اس لیے اس نے انکار کر دیا،،،،"
"نہیں بیٹا!! مجھے نہیں پتہ کہ یہ کیسے ہوا ہے،،،،"؟ "ساجدہ بیگم کا جواب سن اس نے کچھ بھی نہیں
کہا،،،"

"ایک کام کرو کمرے میں چلی جاؤ تھک جاؤ گی صبح سے میرے ساتھ کام لگی ہوئی ہو،،،،" "ساجدہ بیگم
کے کہنے پر وہ مسکرائی،،،،"

"خالہ آپ فکر مت کریں،،،،" آپ کی بہو نہیں تھکتی،،،" "

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"نہیں بیٹا!! پھر بھی کچھ دیر جا کر آرام کر لو میری خاطر،،،" _____ "ساجدہ بیگم کے یوں کہنے پر شہزین کو وہاں سے جانا ہی پڑا،،،،،" _____

"ٹھیک ہے خالہ!! پراگر کوئی بھی کام ہوا تو آپ مجھے ہی بلائیں گی،،،" _____

یہ کہہ شہزین کمرے سے چلی اور ساجدہ بیگم کے چہرے پر اس کی بات کی بدولت مسکراہٹ چھا گئی،،،" _____



وہ آپریشن تھیٹر کے باہر ہی تھا،،،" _____ کافی دیر ہو چکی تھی لیکن کوئی بھی باہر نہیں آیا تھا اب تک،،،" _____

وہ یوں ہی چکر لگا رہا تھا،،،" _____ امبر کرسیوں پر ہی بیٹھی ہوئی تھی،،،" _____

کچھ ہی دیر میں آپریشن تھیٹر سے ایک ڈاکٹر باہر آئی،،،" _____ اور زاروان سے مخاطب ہوئی،،،" _____

"آپ پیشنت کا کیا لگتے ہیں،،،" _____؟ "ڈاکٹر نے ان سے سوال کیا،،،" _____

"میں ان کا ہسبند ہوں،،،" _____ "زاروان نے کہا،،،" _____ امبر بھی اٹھ کر ان کے پاس آئی،،،" _____

"میں ان کی بہن ہوں،،،" _____ "امبر نے کہا،،،" _____

"ٹھیک ہے،،،" _____ ویسے آپریشن تو کر دیا گیا ہے پر،،،" _____ ابھی ان کی جان خطرے سے خالی نہیں

ہے،،،" _____ اگر انھیں چوبیس گھنٹوں میں ہوش آیا تو ٹھیک ورنہ ان کا بچنا ناممکن ہے،،،" _____ ان کا سٹمک ہم

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

نے واش کر دیا ہے آگے جو اللہ کو منظور،،،، _____ ابھی ہم انھیں ایمر جنسی وارڈ میں ہی رکھیں گے جب انھیں
ہوش آئے گا تو ہی روم میں شفٹ کریں گے،،، " _____
یہ کہہ کر ڈاکٹر اپنے آفس میں چلی گئی،،، _____
"یہ جو کچھ ہو رہا میری وجہ سے ہو رہا ہے مجھے اسے اکیلا چھوڑ کر نہیں جانا چاہیے تھا،،، _____ نہ وہ میرے پیچھے آتی
اور نہ ہی یہ سب ہوتا،،،، " _____
زاروان نے دل ہی دل میں سوچا اور اس سب کا زمہ دار خود کو ٹھہرایا،،، _____
زرینے بھی ادھر تھی کافی دیر ہو چکی تھی اسے،،، _____ اس لیے اس نے بیگ سے فون نکالا اور اپنے بابا کو کال
ملائی،،، _____
کال جلد ہی اٹھالی گئی،،، _____ "اسلام علیکم بابا!!" _____
فون اٹھاتے ہی اس نے اپنے بابا سے سلام لیا،،، _____
"وعلیکم السلام بیٹا!! تم کہاں ہو ٹھیک تو ہو نہ تمھاری ماں پریشان ہو رہی ہے تمھارے لیے،،، _____" اس کے
بابا اس کے لیے فکر مند ہوئے،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"آپ ممّا کو چھوڑیں!! میں اس وقت ہو سپٹل میں ہوں،،،" وہ اپنی ماں کے بارے میں یوں بولی تھی جیسے وہ ان سے شدید نفرت کرتی ہو،،،

جسے اس کے بابا نے بھی نوٹ کیا تھا،،،

"بیٹا!! ہو سپٹل میں کیا کر رہی ہو تم!!" یہ کہہ انھوں نے اس کی پریشانی میں مزید اضافے کر دیا،،،

"بابا میں ٹھیک ہوں لیکن زر مینے ہو سپٹل میں ایڈمٹ ہے جیسے ہی اسے ہوش آتا ہے میں فوراً گھر واپس آ جاؤں میں نے فون صرف اس لیے کیا ہے کہ پریشان مت ہوئے گا،،،"

"پریشان نہ مینے،،،"

"بابا میں آپ کو گھر آ کر سب کچھ بتا دوں گی آپ فکر مت کریں،،،"

یہ کہہ اس نے فون بند کر دیا تھا،،،

تیس گھنٹے گزر چکے تھے لیکن ابھی بھی زر مینے کو ہوش نہیں آیا تھا،،،

زاروان کی بھی حالت بری ہو رہی تھی اور امبر کو بھی کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

لیکن شاید زاروان اور زر مینے کا ساتھ زندگی بھر کا تھا جو اللہ نے زر مینے کو ایک نئی زندگی بخشی تھی،،، کچھ ہی دیر بعد امیر جنسی وارڈ سے ایک خاتون چہرے پر مسکراہٹ لیے نکلی،،،

"زر مینے پیشینٹ کے ساتھ آپ ہیں،،،" اس نے زاروان اور امیر کی طرف اشارہ کیا،،،

"جی،،،" زاروان نے کہا،،،

"آپ کے پیشینٹ کو ہوش آ گیا ہے،،،" یہ سنتے ہی زاروان اور امیر دونوں کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی اور دونوں نے ہی اللہ کا شکر ادا کیا،،،

"کیا ہم ان سے مل سکتے ہیں؟؟؟" زاروان نے اس سے سوال پوچھا جس پر اس نے سر نفی میں ہلایا،،،

"نہیں ابھی نہیں مل سکتے دراصل پہلے ایک دفعہ ڈاکٹر چیک کر لیں،،،" پھر ہی آپ کو ملنے کی اجازت ہے،،،"

وہ خاتون یہ کہہ کر ڈاکٹر کے روم کی طرف بڑھی،،،
ڈاکٹر نے چیک اپ کیا اور انھیں ملنے کی اجازت دے دی،،، ساتھ ہی ساتھ ان کو ہدایت بھی کی کہ زر مینے زیادہ نہ ہی بولے،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"زر مینے تم ٹھیک ہو،،،" _____ "امبر کے سوال پر اس نے سرہاں میں ہلایا،،،" _____

"ز۔زار" اس نے بولنا چاہا پر لفظ شائید گلے میں ہی کہیں اٹک گئے،،،" _____

"ر کو میں انھیں بلاتی ہوں،،،" _____ "امبر کہہ کر باہر کی طرف بڑھی،،،" _____

"زار وان بھائی!! وہ زر مینے سے مل لیں،،،" _____ "وہ اس سے ملنے کو بے چین تھا کہ کب امبر باہر آئے اور وہ اندر جا کر اس سے ملے،،،" _____ اور یہ سنتے ہی فوراً اندر بھاگ گیا،،،" _____

زار وان زر مینے کے پاس آیا،،،" _____ اور اسے اس حالت میں دیکھ کر اسے شدید غصہ آیا،،،" _____

"آتم سو سوری زر مینے یہ سب کچھ میری ہی وجہ سے ہوا ہے،،،" _____ "سب سے پہلے اس نے اپنی غلطی کا اعتراف کیا،،،" _____

جس پر زر مینے اپنا سرنفی میں ہلایا،،،" _____ پھر یوں ہی وہ دونوں باتیں کرتے رہے،،،" _____

"خالہ کیا ہوا ہے؟؟" ساجدہ بیگم کو خوش دیکھ کر اسے کچھ سمجھ نہ آیا،،،" _____

"پیٹا زر مینے اب بالکل ٹھیک ہے اور اسے ہوش بھی آگیا تھا،،،" _____ "ساجدہ بیگم کے کہنے پر شہزین کے چہرے پر بھی مسکراہٹ چھا گئی اور اس نے اللہ کا شکر ادا کیا،،،" _____



عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ زرمینے ٹھیک ہو گئی ہے،،،، اب وہ گھر آ لے میں نے خود اس کا خیال رکھنا ہے،،،،" _____

شہزین نے کہا جس پر ساجدہ بیگم بھی مسکرا دی،،،، _____

وقت پر لگا کر اڑ گیا،، _____

چھ دن گزر چکے تھے لیکن پتہ ہی نہیں لگا تھا زرمینے بھی ہو سپٹل سے ڈسچارج ہو گئی تھی،،،، اس کے کھانے پینے کی اور اس کے خیال کی ساری زمہداری شہزین نے لے رکھی تھی،،،، _____

ان چھ دنوں میں شہرام ایک بھی دفعہ گھر واپس نہیں آیا تھا،،،، جس پر شہزین کو بہت ہی زیادہ غصہ تھا،،،، _____ دراصل شہرام حاکم اور اس کے چچوں کی تلاش میں تھا،،،، _____



وہ کمرے میں بیٹھی ہوئی موبائل یوزر کر رہی تھی،،، _____

کمرے کا دروازہ کھلا تو وہ متوجہ سامنے شہرام کو پا کر اس کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ چھا گئی،،،، _____

وہ اس کی طرف بھاگی لیکن پھر رک گئی،،،، اور منہ بنالیا،،،، _____

"کیا ہوا رک کیوں گئی ہو،،،، _____؟" کمرے کا دروازہ لاک کرتے ہوئے اس نے کہا،،، _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"میں نہیں آپ سے بولتی،،،" _____ "وہ منہ بنا کر ہاتھ باندھتے ہوئے بولی،،،" _____

"کیوں؟؟؟!" _____ "کیوں ناراض ہو تم مجھ سے،،،" _____ "شہرام نے کہا جس پر شہزین کو شدید غصہ آیا،،،" _____

"ابھی بھی میں ہی بتاؤں چھ دن سے آپ گھر نہیں آئے ہیں،،،" _____ "اور پوچھتے ہیں ناراضگی کی وجہ کیا ہے؟؟؟" _____ "وہ غصے میں بولی،،،" _____

"اچھا اس بات پر ناراض ہو سوری یاد دراصل وہ کام کی وجہ سے نہیں آسکا لیکن نیکسٹ کبھی بھی ایسا نہیں ہوگا،،،" _____ "اس نے شہزین سے معافی مانگی،،،" _____

"پرومس،،،" _____ "وہ کسی چھوٹے بچے کی طرح اس سے وعدہ لے رہی تھی،،،" _____ "ہاں پرومس،،،" _____ "یہ کہہ کر شہرام نے شہزین کو اپنے سینے میں بھینچ لیا،،،" _____

"جتنا خوش ہونا ہے ہو جاؤ،،،" _____ "پر اب تم دونوں کے ساتھ کہ کچھ ہی دن باقی ہیں،،،" _____ "وہ شیشے سے انھیں دیکھ رہی تھی اور یہ کہہ کر وہاں سے چلی گئی،،،" _____

ایک ماہ گزر گیا تھا پر حاکم اور اس کے چچوں کا کچھ بھی پتہ نہیں چلا تھا،،،" _____

شہزین نے زر مینے کا بہت ہی اچھی طرح خیال رکھا تھا اب وہ بالکل ٹھیک ہو گئی تھی،،،" _____

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

سب خوش تھے،،،



سب ٹھیک ہو چکا تھا پرا بھی بھی ایک بہت بڑا مسئلہ باقی تھا،،، _____ صاحبہ کا،،، وہ ہر ممکن کوشش کر رہی تھی کہ وہ شہرام اور شہزین کو کسی بھی طرح الگ کر کے شہرام کو اپنا بنالے،،، _____ پر ایسا ممکن نہیں تھا،،، _____ اسی لیے اس نے کئی کوششیں کی پر بے سود بے کار ہر بار ناکامی نے اسے پاگل کر دیا تھا،،، _____ اب اسے صرف ایک ہی راستے نظر آ رہا تھا یا تو وہ اپنی جان دے دیں،،، _____ یا پھر وہ شہزین کو مار دے،،، _____ جان کس کو پیاری نہیں ہوتی اسے بھی اپنی جان پیاری تھی،،، _____ اسی وجہ سے اس نے شہزین کو مارنے کا فیصلہ کیا،،، _____

شہزین صبح اٹھ کر کچن کی طرف بڑھی،،، _____ "ارے صاحبہ!! تم کچن میں کیا کر رہی ہو؟؟؟"، _____ "صاحبہ کو کچن میں دیکھ کر شہزین کو کچھ سمجھ نہیں آیا،،، _____ "کیوں کیا میں کچن میں نہیں آسکتی،،، _____؟" صاحبہ نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا،،، _____

"نہیں ایسی بات نہیں ہے تم کچن میں آسکتی ہو لیکن پہلے نہیں نہ دیکھا تمہیں کبھی،،، _____" شہزین نے کہا جس صاحبہ چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ لائی،،، _____ "ہاں یہ بات تو ہے کہ میں پہلے کبھی بھی کچن میں نہیں

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

آئی،،، وہ میں نے سوچا کہ تم اتنا کام کرتی ہو زرمینے کا بھی خیال رکھتی ہو،،، تو کیوں نہ اب سے ناشتہ میں ہی بنا دیا کرو،،، "صاحبہ نے کہا،،،"

"نہیں صاحبہ!! مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے،،، تم فکر نہیں کرو یہ کام میں کر لوں گی،،،" شہزین نے اسے کام کرنے سے منع کیا،،، "نہیں!! تم جاؤ آج تو ناشتہ میں ہی بناؤں گی،،،" صاحبہ چہرے پر جھوٹی مسکراہٹ لائی اور شہزین کو بچن سے باہر کھڑا کر دیا اور جانے کو کہا،،، "اچھا!! لیکن دھیان سے ہاتھ وغیرہ نہ جلا لینا اور اگر کسی بھی چیز کی ضرورت ہوئی تو بتا دینا،،،" شہزین نے اسے سمجھایا،،،

"نہیں ہو گا کچھ ابھی جاؤ تم یہاں سے،،،" صاحبہ کے کہنے پر وہ مسکرا کر وہاں سے چلی گئی،،، اور صاحبہ کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ چھا گئی،،، اس نے فریج سے دودھ نکال ایک گلاس میں ڈالا اسے گرم کر کے اس میں زہر ملا یا اور ایک نوکرانی کے ہاتھ شہزین کو بجوایا،،،

"شہزین کیا ہوا آج ہمیں ناشتہ نہیں ملے گا کیا؟؟؟" شہزین کو بچن سے واپس آتا دیکھ شہرام نے اس سے سوال کیا،،، "ملے گا کیوں نہیں ملے گا،،،" پر صاحبہ کے ہاتھ کا،،، "یہ شہزین اس کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی،،،" کیا مطلب مجھے تو تمہارے ہاتھ کا کھانا ہے،،،" شہرام نے شرارت سے کہا،،،

"میں نے آپ کو اپنے ہاتھ کا بنا ناشتہ نہیں کھانا ہے،،،" وہ بھی آنکھیں بھینج کر بولی،،، "کیوں؟؟؟" شہرام کے اس سوال پر اس نے اسے گورا،،، "کیونکہ میری مرضی،،،" اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتا ملازمہ کی

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

آواز پر وہ اس کی طرف متوجہ ہوئے،،، "بی بی جی! یہ دودھ صاحبہ بی بی! نے دیا ہے آپ کے لیے،،،" یہ سن شہزین کو کچھ بھی سمجھ نہیں آیا،،،

"میرے لیے،،،" شہزین نے کہا،،، "جی آپ کے لیے،،،" اس ملازمہ نے جواب دیا،،، "آپ ایک کام کریں یہ مجھے دے دیں کیونکہ یہ دودھ میں پیوگا،،،" شہرام نے یہ کہتے ہوئے اس ملازمہ کے ہاتھ سے دودھ کا گلاس لے لیا اس کا جواب سنتے ہی وہ ملازمہ وہاں سے چلی گئی،،،



"دودھ دے دیا تم نے شہزین کو،،،" اس ملازمہ کو واپس آتا دیکھ صاحبہ نے اس سے سوال پوچھا،،، "نہیں وہ تو شہرام صاحب نے لے لیا،،،" یہ سنتے ہی صاحبہ کارنگ اڑ گیا،،، "شہزین کو دینا شہرام کو نہیں!!" وہ غصے سے چلائی،،، اور باہر کی طرف بڑھ گئی،،، اس نے کچھ اور سوچا تھا اور یہاں کچھ اور ہو گیا،،، وہ باہر پہنچی تو شہرام دودھ پینے ہی والا تھا،،، یہ دیکھ صاحبہ شہرام کی طرف بھاگی،،، "شہرام یہ دودھ مت پیئے،،،" یہ کہتے ہوئے اس نے گلاس نیچے پھینکا جس سے سرادودھ فرش پر پھیل گیا اور گلاس ٹوٹ کر چکنا چور ہو گیا،،، یہ آواز سنتے ہی وہاں باقی گھروالے بھی پہنچے،،، "یہ کیا حرکت ہے صاحبہ،،،؟" ساجدہ غصے میں بولی،،، "یہ دودھ آپ نے بنا کر بھیجا تھا نہ شہزین کے لیے تو یہ میں کیوں نہیں پی سکتا،،،" شہرام نے اس گھورا،،، "کیونکہ اس میں زہر ہے،،،" لا علمی میں اپنا سب وہ خود ہی بول گئی،،، "کیا!!" یہ سنتے ہی

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

سب کے ہوش اڑ گئے کہ صاحبہ اتنا کیوں گر گئی،،، یہ سنتے ہی ساجدہ بیگم آگے بڑھی،،، "چٹاخ!!" ایک زوردار تھپڑ مارا انھوں نے صاحبہ کے چہرے پر، صاحبہ اپنے گال پر ہاتھ رکھے انھیں دیکھنے لگی، "ہماری نظروں کے سامنے سے دفعہ ہو جاؤ،،" ساجدہ بیگم نے کہا جس پر وہ کمرے کی طرف بھاگ گئی،،، باقی کسی بھی گھروالے نے اور کچھ بھی نہیں کہا،،،



دودن بعد !!

شہزین کمرے میں تھی،، شہرام کسی کام سے باہر گیا تھا،، ایک ان ناؤن نمبر سے اسے بار بار فون آرہا تھا،،، آخر کار اس نے فون اٹھایا،،

"اگر اپنے بھائی کی جان بچانا چاہتی ہو تو چپ چاپ اس جگہ آ جاؤ جس کی لوکیشن سینڈ کر رہا ہوں،،،، اور اگر کسی بھی گھروالے کو بھی بتایا تو تمہارا بھائی گیا،،،" یہ کہہ کر فون بند کر دیا گیا،،، شہزین کو کچھ بھی کہنے کا موقع ہی نہیں دیا گیا،،،

اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے کیونکہ وہ اگر نہ جاتی تو بھی اس کے بھائی جان کو خطرہ ہے اور اگر وہ چلی بھی جاتی یا پھر کسی کو بتا دیتی تو بھی اس کے بھائی کی جان کو خطرہ ہے،،،

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

اس لیے اس نے بناتائے جانے کا فیصلہ کیا، وہ اٹھی اور شاپنگ کا بہانہ کر کے گھر سے نکل گئی اور لوکیشن کے مطابق مطلوبہ جگہ پر پہنچ گئی،

"کافی جلدی آگئی تم!!"، "وہاں پہنچی تو سامنے کھڑے شخص نے اس سے سوال کیا وہ شخص کوئی اور نہیں بلکہ حاکم ہی تھا،" "میں تمہارے سوالوں کے جواب دینے نہیں بلکہ اپنے بھائی کو لینے آئی ہوں،" "اس نے غصے میں کہا،" "اندر ہے تمہارا بھائی،" جاؤ مل لو اس سے،" حاکم نے سامنے کھلے دروازے کی طرف اشارہ کیا، "تو وہ فوراً اندر بھاگ گئی،"

لیکن اسے اپنی غلطی کا احساس اس وقت ہوا جب پیچھے سے دروازہ بند کر دیا گیا، "دروازہ کھولو!! دروازہ کیوں بند کیا ہے؟؟"، "اسے اب بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کتنی بڑی مصیبت میں بھنس چکی ہے،" "ہا ہا ہا!! کتنی معصوم ہو تم!! بھائی گھر آرام کر رہا اور تم اپنی موت کے پاس ہو کچھ ہی دیر میں تمہارا شوہر آئے گا دس منٹ میں اور پھر بھوک بوم بلاسٹ اور سب ختم!! ہا ہا!!" یہ کہہ وہ وہاں سے چلا گیا اور وہاں کوئی بھی نہیں تھا جو اس کی پکار سن سکے،

"اگر اپنی بیوی کو بچانا ہے تو دس منٹ میں جو لوکیشن سینڈ کی ہے وہاں آ جا،" "شہرام یہ سن کر اپنے ہوش کھو بیٹھا کہ شہزین کی جان کیسے خطرے میں،" "تم ہو کون؟؟" "شہرام نے کہا،" "میری چھوڑ اپنی بیوی کو بچا تو،" "یہ کہہ کر فون بند کر دیا گیا،" "شہرام نے گاڑی کی سپیڈ فل کر دی،"

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"کیا کیا کروں" صرف پانچ منٹ باقی تھے،،، اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اب کیا کرے،،، اچانک اس کی نظر ایک سرے پر گئی اور دروازے کے شیشے پر اس نے سریہ اٹھایا اور دروازے کا شیشہ توڑا شیشے سے ہاتھ نکال کر دروازہ کھولا،،، صرف دو ہی منٹ باقی تھے،،، وہ بھاگی وہاں سے،،، پر دو منٹ میں کتنا ہی دور بھاگا جاتا ہے،،، آخر کار وہ بوم پھٹ گیا اور پوری کی پوری سیلڈنگ اڑ گئی شہزین زیادہ دور نہ ہونے کی وجہ سے اس بلاسٹ سے دور جا کر گری اور آنکھیں بند کر گئی،،،

وہاں دوسری طرف شہرام نے گاڑی کی سپیڈ فل تیز رکھی ہوئی تھی،،، "شہزین میں تمہیں کچھ بھی نہیں ہونے دوں گا،،،" اس نے اور تیز سپیڈ کی،،، اور دھیان موبائل کی طرف کیا اور شہزین کو فون کرنے لگا پر فون تو اس کا گھر تھا،،، اس سب میں اسے معلوم ہی نہیں ہوا کہ کب ایک ٹرک اس کے سامنے آ گیا اور وہ گاڑی کی سپیڈ کی وجہ سے گاڑی کنٹرول نہیں کر پایا،،،

اور گاڑی ٹرک سے جا ٹکرائی اور شہرام کا سر ہینڈل سے اور اس کے سر سے بے تحاشا خون بہنے لگا اور اسے کوئی ہوش نہیں تھی،،،،

READERS CHOICE



ایک سال بعد



عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

وہ اس کی تصویر کو سینے سے لگائے آنکھوں سے آنسو بہا رہی تھی،،۔۔" پتہ ہے شہرام آج آپ کو مجھ سے دور گئے ہوئے پورا ایک سال ہو گیا ہے،، میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ ایک دن اتنا سب کچھ ہو جائے گا یہ سب میری ہی غلطی ہے مجھے اس دن وہاں جانا ہی نہیں چاہئے تھا نہ میں وہاں جاتی اور نہ ہی آپ کو میری فکر ہوتی اور نہ ہم دونوں یوں الگ ہوتے،،"۔۔

وہ آنکھوں سے آنسو بہا رہی تھی،، کہ کمرے کا دروازہ کھلا اور ایک خاتون کمرے میں داخل ہوئی،۔۔ وہ خاتون شکل سے ہی ایک نیک خاتون لگتی تھی،۔۔ دراصل اس حادثے کے بعد شہزین اس خاتون کے ہی گھر رہ رہی تھی،۔۔ اس کی کوئی بیٹی نہیں تھی اور نہ ہی کوئی بیٹا اور جب انھیں شہزین ملی تو انھوں نے اس کا خیال رکھنے کا فیصلہ کیا،،۔۔ اور اسے اپنی بیٹی بنالیا،۔۔

شہزین بھی ان کے ہی ساتھ رہ رہی تھی،،۔۔ وہ اس دن سے گھر واپس نہیں گئی تھی،،۔۔ کیونکہ وہ نہیں جانا چاہتی تھی،۔۔ اس سب کا زمہ دار وہ اسے خود کو ہی سمجھ رہی تھی،،۔۔

"شہزین بیٹا!! میں نے منع کیا تھا کہ آپ نے رونہ نہیں ہے،،۔۔" وہ اس کے آنکھوں سے بہنے والے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی،،۔۔

"آئی! کیا کروں؟ نہیں رہنا چاہتی ہوں میں شہرام کے بغیر ایک دفعہ پہلے بھی وہ میرا دل توڑ کر مجھے چھوڑ گئے تھے اور میں ان سے نفرت کرنے لگی تھی لیکن پھر وہ میری زندگی میں واپس آئے،،۔۔ اور اپنی محبت کا یقین

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

دلایا،،___ آپ کو پتہ ہے جب وہ چھوڑ کر گئے تھے تو میں پوری طرح ٹوٹ گئی تھی پھر انہوں مجھے دوبارہ جوڑا اور
اب پھر چھوڑ کر چلے گئے،،___

اس کی آنکھوں سے بہتے آنسو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے،،___

"بیٹا جو ہونا تھا وہ ہو گیا ہے اب کچھ بھی نہیں ہو سکتا وہ اب آپ کی زندگی سے جا چکے ہیں،،___ شاید اللہ کو یہی
منظور تھا،،___ اب آپ اپنے آپ کو سنبھالے اور نیچے ناشتہ کرنے کے لیے آئیں،،___"

وہ اس کو چپ کروانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی،،___

"کیسے سنبھالو خود کو میں میرا دل کہتا ہے کہ وہ یہی کہیں ہیں میرے پاس بالکل ٹھیک ہیں وہ انھیں کچھ بھی نہیں ہوا
وہ زندگی ہیں،،___"

وہ اس بات کو ماننے کو تیار ہی نہیں تھی کہ شہرام اسے چھوڑ کر جا چکا ہے،،___

"بیٹا!! آپ اس بات کو جتنی جلدی تسلیم کر لیں اتنا ہی جلدی آپ کے لیے اچھا ہوگا،،___" وہ اسے سمجھا رہی
تھی،،___

"اب اٹھیں اور جلدی سے جا کر فریش ہو جائیں،،___"

"اچھا آپ جائیں میں آتی ہوں تیار ہو کر،،___" یہ کہہ کر وہ اٹھی اور واش روم کی طرف بڑھی،،___

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ



اس کا دل سچ ہی کہتا تھا،،، کہ اس کا شہرام ٹھیک ہے،،،

در اصل اس دن ایکسیڈینٹ کے بعد شہرام نے اپنی آنکھیں ہو سہیل میں ہی کھولیں تھیں،،، پورے چار دن بعد،،،

اسے اٹھتے ہی شہزین کا خیال آیا اور یاد آیا کہ اس کی جان خطرے میں ہے،،،

اس نے فوراً وہاں سے جانے کی کوشش کی ڈاکٹر نے اسے کافی روکا کہ اس کی طبیعت ابھی ٹھیک نہیں ہے،،، پر وہ بھی شہرام خان تھا اسے کوئی بھی نہیں روک سکتا تھا،،،

ڈیٹلیز نگلوانے پر اسے پتہ چلا شہزین اب بہتر ہے اور ایک نہایت ہی نیک خاتون کے پاس ہے،،، اس نے اس کی حفاظت کے لیے کچھ لوگوں کو متعین کروایا،،، جو پل اس کی حفاظت کرتے اور پل کی خبر شہرام کو دیتے،،،

در اصل اپنی پہچان کو موت کے منہ میں اس نے ہی ڈالا تھا،،،

READERS CHOICE

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

وہ نہیں چاہتا تھا کہ کسی کو بھی معلوم ہو کہ وہ اس وقت بالکل ٹھیک ہے،،، کیونکہ ڈسٹلیز نکلوانے پر اسے یہ بھی معلوم ہوا تھا کہ یہ کام اس حاکم کا ہے،،، جس پر اسے کافی غصہ بھی آیا لیکن فلحال اسے اپنے غصے پر قابو رکھنا تھا،،،

وہ اس وقت اسلام آباد میں تھا اور شہزین بھی اسلام آباد میں ہی تھی،،

آج وہ گھر جانے والا تھا اور انھیں سر پر انز بھی دینا چاہتا تھا،،، اور پھر شہزین سے بھی اسے ملنا تھا،،،

وہ ایک سال سے حاکم کی تلاش میں تھا،،، اس کی ان تینوں چچوں کو وہ ٹھکانے لگا چکا تھا،،، زاروان کو کچھ بھی نہیں کرنا پڑ رہا تھا،،، اسے تو یہ بھی نہیں سمجھ آ رہا تھا کہ یہ کر کون رہا ہے؟

شہرام کی نظر اب صرف حاکم پڑ ہی تھی کیونکہ اس کا خاتمہ ہوتے ہی ان کا سب سے بڑا دشمن جو ختم ہو جانا تھا،،،

حاکم کو اپنی موت نظر آرہی تھی،،، اسی وجہ سے وہ چھپنے چھپانے کی کوششوں میں تھا اور ہر دفعہ شہرام خان کے حملے سے بچنے میں کامیاب ہو جاتا تھا،،،

شہرام اس وقت اپنے آدمیوں پر شدید غصہ تھا لیکن اب وہ اپنی فیملی سے دور بھی تو نہیں ہو سکتا تھا،،،



عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

وہ کمرے میں ٹہل رہی تھی،،،

"آج میں لازمی جاؤں گی گھر واپس!! شاید شہرام وہی ہوں اور انھیں میں مل نہ رہی ہوں،،،" وہ یہ سوچ رہی تھی کہ اگر شہرام ٹھیک ہو گا تو اسے دھونڈ نہیں پارہا ہو گا،،،

"ہاں میں آج ضرور جاؤں گی حویلی،،،"



"پتہ نہیں کیا ہو گیا یہ ہمارے ساتھ،،،" "ساجدہ بیگم دکھی سی بیٹھی ہوئی افسوس سے بولی،،،"

"خالہ! جو ہونا تھا ہو گیا بھائی اور بھابھی کا دکھ ہمیں بھی بہت پر اب آپ کو خود کو سنبھالنا ہو گا،،،" "زاروان ساجدہ بیگم کو تسلی دیتے ہوئے بولا،،،"

"جی خالہ!!" "زرینے نے کہا،،،"

"پتہ نہیں زاروان کیوں میرا دل کہتا ہے کہ شہرام اور شہزین بالکل ٹھیک ہیں،،،" "ساجدہ بیگم نے کہا،،،"

"آپ کا دل بالکل ٹھیک کہتا ہے خالہ،،،"

یہ سنتے ہی انھوں نے سامنے دیکھا تو دھنک رہ گئے،،،



عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

یہ آواز سن کر وہ اٹھی اور پہلے حیرانگی کے تاثرات چھائے ان سب کے چہرے پر اور پھر کچھ ہی پلوں میں ان کے چہروں پر مسکراہٹ چھا گئی خوشی سے۔۔۔ اور مسکراہٹ آتی بھی کیوں نہیں سامنے اس کا بھائی اور ساجدہ بیگم کا بڑا بیٹا کھڑا تھا۔۔۔ ہے تو وہ ان کی بہن کا بیٹا تھا۔۔۔ پر ساری زندگی انھوں نے ہی اس کی پرورش کی۔۔۔ تو ایک حساب سے وہ ان کا بیٹا ہی ہوا۔۔۔۔۔ "شہرام!!"۔۔۔ "ساجدہ بیگم کو اپنی آنکھوں پر یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ سامنے شہرام ہی کھڑا ہے۔۔۔۔۔ وہ اس کے پاس گئی اور اس کے ماتھے پر بوسہ دینے کے بعد انھیں یقین ہوا کہ شہرام بالکل ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ "بیٹا تو اتنی دیر سے کہاں تھا؟؟ کیوں دور رہا ہم سے۔۔۔۔۔" ساجدہ بیگم نے اس سے گلی کیا اور اس بات کا گلہ کرنا بنتا بھی تھا کہ وہ ایک سال سے گھر واپس نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔ "ہاں بھائی اتنی دیر سے کہاں تھے آپ؟؟"۔۔۔۔۔ زاروان نے بھی شہرام سے مل کر اس سے سوال پوچھا۔۔۔۔۔ "میں سب بتاتا ہوں سب کچھ۔۔۔ بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔۔۔۔۔" شہرام نے کہا تو سب صوفے پر بیٹھ گئے اور زرر مینے چائے بنانے کے لیے چلی گئی۔۔۔۔۔ اس کے جانے کے بعد شہرام نے ساجدہ بیگم اور زاروان کو سب بتایا جو اس دن ہوا کیسے ہوا کیوں ہوا اور اس کے اثرات کیا تھے؟.... وغیرہ وغیرہ۔۔۔۔۔ سب سننے کے بعد ساجدہ بیگم کو شہزین کا خیال آیا۔۔۔۔۔ "اور بیٹا شہزین!!" ساجدہ بیگم کے سوال پر وہ ہلکا سا مسکرایا اور بولا۔۔۔۔۔ "خالہ وہ بالکل ٹھیک ہے اس کی فکر مت کریں آپ۔۔۔۔۔" جس پر خالہ بھی خوش ہوئی کہ دونوں بچے بالکل ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔ "تو اسے گھر کب کارہے ہو؟؟" ساجدہ بیگم نے کہا۔۔۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"آج ہی بلکہ ابھی۔۔۔" شہرام نے بے چینی اور بے قراری سے کہا جس پر انھوں نے اپنی ہنسی کو بامشکل ہی کنٹرول کیا تھا۔۔۔۔ "اچھا ٹھیک ہے چلو میں بھی تمہارے ساتھ ہی جاؤ گی۔۔۔۔" ساجدہ بیگم نے کہا۔۔۔ صاحبہ کی شادی ہو چکی تھی اور سزا کے طور اس کی ماں اسے خود سے بہت دور امریکہ بھجوا دیا تھا۔۔۔ تاکہ وہ بھی خوش رہے اور یہ بھی۔۔۔ ایک ماں تھی وہ کیسے اپنی بیٹی کے ساتھ برا کرتی۔۔۔ اور صاحبہ ان سے اپنے کیے کی معافی بھی مانگ چکی تھی۔۔۔ جس وہ بھی پر سکون تھی۔۔۔۔ صاحبہ کا شوہرا اچھا انسان تھا اور شاید صاحبہ ابھی نہ سہی کل اسے پسند ضرور کرنے لگی گی۔۔۔۔



"آنٹی میں جا رہی ہوں ابھی۔۔۔" شہزین کے جواب پر ریشماں کمرے سے باہر آئی۔۔۔ "شہزین بیٹا کہاں جا رہی ہو؟" ریشماں کے سوال پر وہ مسکرائی۔۔۔ "آنٹی میں نے آپ کو بتایا تو تھا کہ میرا جاب انٹرویو ہے تو میں اسی کے سلسلے میں جا رہی ہوں۔۔۔" شہزین نے کہا جس پر ریشماں کو یاد آیا کہ اس نے رات کو اس سے بات کی تھی۔۔۔ "اچھا بیٹا حیریت سے جاؤ اللہ تمہیں اپنے حفظ و ایمان میں رکھے۔۔۔" انھوں نے اسے دعا دی اور اس پر آیتلکڑ سی پڑھ کر پھونکنے لگی۔۔۔ شہزین اس کی طرف ہی چہرہ کیے کھڑی تھی۔۔۔ "شہزین!!" اسی دوران ایک ایسی آواز ان دونوں کے کانوں میں پڑی جو ان کی مسکان چھین گئی۔۔۔ یہ آواز تو کچھ جانی پہچانی سی ہے۔۔۔!! خالہ۔۔۔ سوچتے ہوئے اسے یاد آیا کہ یہ آواز تو ساجدہ بیگم کی ہے۔۔۔۔۔ وہ پیچھے مڑی تو اس کا شق درست ثابت ہوا

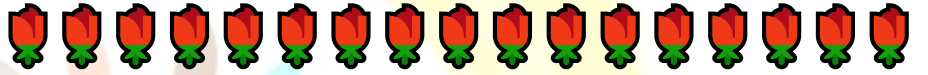
عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

پچھے ساجدہ بیگم کو پا کر اس کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ چھا گئی۔۔۔ "خالہ۔۔۔" وہ ان کے گلے سے جا لگی۔۔۔ انھوں نے بھی اسے اپنے سینے میں بھینچ لیا۔۔۔ "خالہ آپ اتنے مہینوں سے کہاں تھی آپ مجھے ملنے کیوں نہیں آئی؟؟ میں نے آپ کو کتنا مس کیا۔۔۔" ان کے گلے سے لگے ہی اس نے شکوہ کیا۔۔۔ جس پر ساجدہ بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔۔ "میں نے سوچا کہ کچھ لے کر ہی آؤں تمہارے لیے۔۔۔" اس سب میں تو شہرام کا خیال جیسے ذہن سے نکل ہی گیا۔۔۔ ان کی بات پر شہزین نے زیادہ کچھ بھی نہیں کہا۔۔۔ "پوچھو گی نہیں کہ میں تمہارے لیے کیا لائی ہوں؟؟؟" وہ اسے خود سے الگ کرتی ہوئی بولی تھی۔۔۔ "کیا لائی ہیں میرے لیے۔۔۔۔۔" سامنے دیکھو۔۔۔ "ساجدہ بیگم کے کہنے پر اس نے سامنے دیکھا تو وہاں کوئی اور نہیں بلکہ شہرام ہی کھڑا تھا۔۔۔ جسے دیکھ اسے کے ساتھ گزرے ہوئے شہزین کی آنکھوں کے سامنے کسی پیکچر کی طرح چل گئی۔۔۔

"شہزین!!" شہرام کے چٹکی بجانے پر وہ ہوش میں واپس آئی۔۔۔ تو دیکھا وہاں صرف وہی دونوں تھے۔۔۔ ریشماں اور ساجدہ بیگم وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔ "میں آپ سے بات نہیں کر رہی۔۔۔؟" غصے میں کہتی ہوئی وہ کمرے کی طرف مڑی پر شہرام نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا جس سے وہ سنبھل نہ سکی اور اس کی سینے سے جا ٹکرائی۔۔۔ "کیوں ناراض ہو؟؟؟" اس کے سوال پر شہزین اسے گھورنے لگی۔۔۔ "کیونکہ جب بھی میں آپ کو اپنی زندگی میں شامل کرتی ہوں آپ سے محبت کرنے لگتی ہوں آپ مجھے چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں۔۔۔" اس کے کہنے پر اس کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ چھا گئی۔۔۔ وعدہ رہا میرا تم سے آئندہ کبھی نہیں چھوڑ کر بھاگوں گا

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

ہمیشہ تمہارے ساتھ ہی رہوں گا یہ کہتے ہوئے اس نے اپنی مجبوری کے بارے میں اسے بتایا جسے شہزین سمجھ بھی گئی۔۔۔ "اچھا ٹھیک ہے زیادہ باتیں بنانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔" وہ مسکرا کر بولی۔۔۔ پر اس کی نظر تو اس کے حسین لبوں پر تھی۔۔۔ جسے دیکھ وہ اس کے لبوں پر جھکنے لگا۔۔۔ پر شہزین کا ہاتھ رکاوٹ بن گیا۔۔۔ "شرم کھائے تھوڑی سی کوئی دیکھ لے گا۔۔۔" شہزین ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔ "اگر دیکھتا ہے تو دیکھ لے مجھے کسی کا کوئی ڈر ہے کیا اور ویسے بھی تم میری بیوی ہو۔۔۔" شہرام نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔



وہ کہتے ہیں نہ کہ ظلم کبھی تکتا نہیں۔۔۔ اسی طرح نائلہ کا کیا ہوا ظلم بھی اس کے سامنے آیا اسے بلڈ کینسر ہو گیا اور پھر کچھ ماہ پہلے موت بھی ہو گئی۔۔۔ اس کے دونوں بچے اپنے باپ کو لے کر ترکی جا چکے تھے۔۔۔ اعظم اور بی جان کے سامنے بھی ان کے کیے ہوئے عمل آئے۔۔۔ بی جان کو عمر قید اور اعظم کو 20 سال کی سزا سنائی گئی۔۔۔



وہ سب لاؤنچ میں بیٹھ کر چائے پی رہے تھے۔۔۔ سب ٹھیک ہو چکا تھا۔۔۔ سب خوش بھی تھے۔۔۔
پر اس وقت بھی حاکم کا کچھ بھی نہیں۔ پتہ تھا کہ وہ کہاں ہے؟؟۔۔۔

شہرام اور زاروان پوری کوشش کر رہے تھے کہ اسے جلد از جلد ڈھونڈ ہی لیں۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

پروہ ملنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔۔۔

"شہرام!! زاروان!! میں چاہتی ہوں کہ تم دونوں کی شادی ایک بار پھر سے ہو۔۔۔ کیونکہ جن حالات میں تم دونوں کی شادی ہوئی ان میں تو میں اپنا ایک بھی ارمان نہیں پورا کر پائی۔۔۔" ساجدہ بیگم نے شہرام اور زاروان کو متوجہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"جی حالی ویسے بات تو ٹھیک ہے۔۔۔ گھر میں کئی سالوں سے کوئی ہلہ گلہ بھی نہیں ہوا اسی بہانے فنکشن بھی ہو جائے گا گھر میں۔۔۔"

شہرام کے کہنے پر ساجدہ بیگم کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ چھا گئی۔۔۔

"شہزین زرینے!! اس بارے میں تم دونوں کا کیا خیال ہے۔۔۔؟" ساجدہ بیگم نے اب شہزین اور زرینے سے سوال کیا۔۔۔

"مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔" مجھے بھی!!

شہزین اور زرینے نے باری باری جواب دیا۔۔۔

"چلو یہ تو اچھا ہو گیا۔۔۔ اب جمعہ تالمبارک کو مہندی اور ہفتے کو بارات اور اتوار کو ولیمہ ہو گا۔۔۔" ساجدہ بیگم نے کہا۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"پر خالہ اتنی جلدی کیسے؟؟ جمعہ تو کل ہی ہے نہ تیاریاں کیسے ہوں گی اتنی جلدی۔۔۔۔" شہرام نے کہا۔۔۔

"اس کی فکر تم مجھ پر چھوڑ دو وہ میں خود دیکھ لوں گی۔۔۔" ساجدہ بیگم نے کہا۔۔۔

"ٹھیک ہے۔۔۔ ہم نے بھی ایک فیصلہ کیا ہے۔۔۔" زرینے نے چہرے پر مسکراہٹ لیے اپنی اور شہزین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"کیسا فیصلہ۔۔۔!!" زاروان نے سوال کیا۔۔۔

"وہ فیصلہ یہ ہے کہ جس طرح ہر لڑکی کی شادی ہوتی ہے اسی طرح ہماری بھی ہوگی۔۔۔ بارات والے دن سے پہلے نہ آپ ہم سے ملیں گے۔۔۔ اور نہ بات کرنے کی کوشش کریں گے۔۔۔"

اب کی بار شہزین نے کہا جس ساجدہ بیگم نے مسکرا دیا۔۔۔ لیکن زاروان اور شہرام کو تو جیسے آگ ہی لگ گئی ہو۔۔۔

"ٹھیک ہے بھی جیسی تم دونوں کی مرضی۔۔۔" ساجدہ بیگم نے کہا۔۔۔

"پر خالہ۔۔۔" شہرام نے اس بات پر اعتراض کرنا چاہا لیکن ساجدہ بیگم نے تو اپنی بہوؤں کی بات ماننی تھی۔۔۔

"پر سر کچھ نہیں جو یہ دونوں کہیں گی وہی ہوگا۔۔۔" ساجدہ بیگم نے شہزین اور زرینے کی طرف داری کی۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"واہ حالہ بہت ہی جلدی پارٹی بدلی آپ نے۔۔۔" زاروان نے کہا جس پر ان تینوں نے قہقہا لگایا اور شہزین اور زرینے آٹھ کمرے میں چلی گئی۔۔۔

ان دونوں کو لگا کہ شاید وہ مزاق کر رہی ہیں۔۔۔



شہرام رات کو تھوڑا لیٹ آیا تھا۔۔۔ کمرے میں پہنچا تو موڈ بہت ہی اچھا تھا۔۔۔ لیکن شہزین کو کمرے میں ناپا کر اس کے تن بدن میں آگ لگی۔۔۔

"یعنی میڈم کو میرے کہے کا کوئی اثر ہی نہیں۔۔۔۔"

وہ غصے میں اس کے کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔

کمرے کے دروازہ لاک تھا۔۔۔ پر وہ بھی شہرام تھا یوں ہی تھوڑی مانے گا وہ بھی۔۔۔ کمرے کی چابیوں میں اس کمرے کی چابی نکال کر اس نے دروازہ کھولا۔۔۔۔۔

لیکن کمرے میں داخل ہوتے ہی سارا غصہ اڑ گیا جب اس نے اس نازک کلی کو بیڈ پر سویا ہوا پایا۔۔۔

وہ اس کے جا کر بیٹھا۔۔۔ اور اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

اپنی پیشانی پر کسی کہ دہکتے لب پا کر اس کی آنکھیں کھلی اور نینداڑ گئی۔۔۔ وہ اٹھ کر بیٹھی۔۔۔ اور جان لیوا انداز میں شہرام کو دیکھنے لگی۔۔۔

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟؟؟" اسے اپنے طرف دیکھتا دیکھ اس نے سوال کیا۔۔۔۔۔

"آپ پہلے یہ بتائیں کہ آپ میرے کمرے میں کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔" اس کے سوال کا جواب دینے کی بجائے اس نے ایک اور سوال پوچھا۔۔۔

"یہاں کیا کر رہا ہوں؟ اپنی بیوی کے پاس ہی ہوں میں تم کمرے میں نہیں تھی تو یہاں آگیا تمہارے پاس۔۔۔۔۔"

"کیا آپ صبح والی بات یاد نہیں ہے۔۔۔۔۔" شہزین نے کہا۔۔۔۔۔

"نہیں۔۔۔۔۔ نکاح ہوا ہے ہمارا بیوی ہو تم میری اور تم مجھے اپنے قریب آنے سے نہیں روک سکتی۔۔۔۔۔" شہرام نے آنکھ مارتے ہوئے کہا اور اس کے اور اپنے درمیان کا فیصلہ ختم کیا۔۔۔

"دور ہی رہیں مجھ سے ورنہ۔۔۔۔۔" اس سے پہلے کہ وہ بات مکمل کرتی وہ اس کی سانسوں کو اپنی سانسوں میں قید کر گیا۔۔۔۔۔



عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

آج ان کی مہندی کا فنکشن تھا۔۔۔

اور بات کے مطابق ساجدہ بیگم نے پورے گھر کو ایک ہی دن میں سجوا دیا تھا۔۔۔ پورے گھر میں پھولوں کی مہک تھی۔۔۔ نہایت ہی خوبصورت لگ رہا تھا آج گھر کا منظر۔۔۔۔

آخر کار رات ہوئی اور مہمانوں نے آنا شروع کیا۔۔۔۔

پورے دن گزر چکا تھا پر شہرام اور زاروان نے شہزین اور زاروان کا چہرہ تک نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔

وہ دونوں کمرے سے باہر نکلی ہی نہیں تھی۔۔۔ اور ان دونوں کو ان کے کمرے میں جانے سے منع ساجدہ بیگم نے کیا تھا۔۔۔۔

اور وہ اس کی بات کیسے ٹالتے۔۔۔۔

آخر کار ساری تیاریاں مکمل ہو گئی تھی۔۔۔۔

شہزین اور زرینے بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ پیلے رنگ کا جوڑا۔۔۔ پھولوں سے بھرے کانٹے۔۔۔

بھندی۔۔۔ بہت ہی دلکش لگ رہا تھا سب کچھ۔۔۔۔

پھر کچھ لڑکیوں کے ہمراہ وہ دونوں سیٹج کی طرف بڑھی۔۔۔ زاروان اور شہرام اسیٹج پر ہی تھے۔۔۔۔

ان دونوں کو آتا دیکھ وہ دونوں کھڑے ہوئے۔۔۔ شکر ادا کیا رب کا کہ چہرہ تو دیکھنے کو ملا۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدل احد بٹ

ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بٹھایا اور پھر مہندی کی رسومات شروع کی گئی۔۔۔

رسمیں ادا ہونے کے بعد وہ دونوں کمرے میں چلی آئیں۔۔۔



زرینے چیخ کر کے واش روم سے نکلی۔۔۔ تو روم کی لائٹس آف تھی۔۔۔

"یہ لائٹس کو کیا ہوا ہے۔۔۔؟" یہ کہتے ہوئے وہ آگے بڑھی۔۔۔ پر جب اس کا سر ایک چوڑے سینے سے ٹکرایا تو چیخ مارنے کی کوشش کی گئی۔۔۔

پر سامنے کھڑے شخص نے اس چیز کی اجازت نہیں دی۔۔۔

"خبردار!! اگر آواز نکالی تو۔۔۔" گھمگیر لہجے میں بولا گیا۔۔۔ اور آہستہ سے ہاتھ ہٹا کر پاکٹ سے لائٹرنکال دونوں چہروں کے درمیان جلایا۔۔۔

وہ کوئی اور نہیں بلکہ زاروان تھا۔۔۔

"آپ!!! یہاں کیا کر رہے ہیں آپ؟؟" زرینے نے کہا۔۔۔

"ہاں میں کیوں کوئی مسئلہ نہیں آسکتا میں یہاں کیا بولوں۔۔۔" زاروان نے کہا۔۔۔

جس پر زرینے نے صاف انکار کر دیا۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"ویسے آج بہت پیاری لگ رہی تھی تم۔۔۔" زاروان نے اس کی تعریف کی۔۔۔

"تعریف کرنے کے لیے آئے تھے آپ۔۔۔"

"ہاں!!"۔ زاروان نے جواب دیا۔۔۔

"ہو گئی ہے تعریف اب جائیں۔۔۔" وہ اسے خود سے الگ کرتے ہوئے بولی۔۔۔

"چلائیں مرضی میڈم!! ہمارے بارے میں تو کل رات کو پتہ لگے گا آپ کو۔۔۔" آنکھ مار کر چلا گیا۔۔۔ لیکن
زرینے کا چہرہ سرخ پڑ گیا۔۔۔



آج بارات کا فنکشن تھا۔۔۔ آخر کار سب ٹھیک ہو چکا تھا۔۔۔ ان کی زندگی میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی۔۔۔

شہزین اور زرینے اپنے اپنے کمروں میں تھی۔۔۔ آرٹسٹ انھیں تیار کرنے آچکی تھی۔۔۔

ساجدہ بیگم زاروان کے ساتھ کہی باہر گئی تھی۔۔۔ شہرام کو شہزین سے ملنے کا موقع مل گیا تھا۔۔۔ کیوں کہ اپنی
موجودگی میں تو ساجدہ بیگم انھیں کبھی بھی نہیں ملنے دیتی۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

وہ چپکے سے دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوا تو کمرے میں موجود ساری لڑکیاں کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔
لیکن جس سے اسے ملنے تھا وہ تو وہاں تھی ہی نہیں۔۔۔ اس نے ادھر ادھر نظر دوڑائی پر وہ کہی بھی نہیں تھی۔۔۔۔۔
اس کے اوسان خطا ہو رہے تھے کہ وہ کہاں گئی؟؟

لیکن اگلے ہی پل دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔۔۔ وہ لہنگا پہنے واش روم۔۔۔ سے نکلی۔۔۔
چہرہ میک اپ سے بالکل شفاف تھا۔۔۔ بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی وہ میروں کلر کے لہنگے میں۔۔۔۔۔
شہرام اس کے قریب گیا اور اس کی گال پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔

" So, beautiful!!"

شہرام کی آواز پر اس نے اپنا چہرہ اپنے ہی ہاتھوں میں چھپا لیا۔۔۔۔۔
"ارے مجھ سے کیا چھپانا!! میں تو شوہر ہوں نہ۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھا۔۔۔ اس کے بڑھتے قدم
دیکھ شہزین کی روح فنا ہوئی اور وہ پیچھے کی طرف مڑی۔۔۔۔۔
پر پیچھے سے جب کمر دیوار سے ٹکرائی تو اسے ہوش آیا۔۔۔ وہ اس کے ارد گرد بازو حائل کرتا ہوا اس کے قریب
ہوا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

ہمارے اور گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: <https://www.facebook.com/mubarra1>

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : **Readers Choice,**

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

شہزین کو لگا جیسے آج تو پکا وہ گئی۔۔۔ لیکن پھر ہمت کر کے بولی۔۔۔۔

"آپ یہاں کیوں آئے ہیں جائیں یہاں سے۔۔۔" اس کی بات پر اس نے منہ بنایا۔۔۔

"تم بھی خالہ کی زبان بولنے لگی۔۔۔ جیسے انھوں نے منع کیا تھا تم بھی جانے کا کہہ رہی ہو۔۔۔" یہ سنتے ہی شہزین نے اپنی مسکراہٹ چھپائی۔۔۔

"میں خالہ کی نہیں خالہ میری زبان بول رہی ہیں۔۔۔" جس پر شہرام نے اسے گھورا۔۔۔

"مجھے یوں مت گھوریں اور چپ چاپ چلیں جائیں یہاں سے۔۔۔" اسے پیچھے دکھیلکتے ہوئے شہرام سے کہا۔۔۔۔

"جو حکم!!" یہ کہتے ہوئے وہ کمرے سے نکل گیا۔۔۔ پیچھے سے شہزین نے سکھ کا سانس لیا۔۔۔



بارات کا فنکشن ہو چکا تھا۔۔۔ انھیں کمرے میں لا کر بیڈ پر بٹھایا گیا۔۔۔

پورے کمرے کو پھولوں سے سجایا گیا تھا۔۔۔ پورے کمرے میں گلاب کے کھلے پھولوں کی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔۔۔ شہزین بیڈ پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

کمرے کا دروازہ کھلنے پر اس کی دھڑکنیں تیز ہوئی۔۔۔ اور شہرام شیروانی پہنے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔
آکر اس کی گود میں سر رکھ دیا۔۔۔

"اب بتاؤ شہزین شہرام خان!! کیسے بچاؤ گی خود کو مجھ سے۔۔۔۔ اس ٹائم تو بہت بول رہی تھی۔۔۔۔" وہ مسکراتے
اٹھا اور جیب سے نہایت ہی قیمتی انگوٹھی نکال اس کی انگلی میں پنائی۔۔۔
"پیاری ہے۔۔۔" شہزین کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔۔۔

"تمہارے ان خوبصورت ہاتھوں میں آکر ہو گئی ہے۔۔۔۔" وہ مسکرا بولا۔۔۔۔ تو شہزین کے چہرے پر بھی
مسکراہٹ چھا گئی۔۔۔۔



کمرے کا دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا لاک کر کے اس کے پاس آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔

"جی تو اب بتائیں جان زاروان کل تو بہت اچھل رہی تھی۔۔۔" زاروان نے شرارت سے کہا۔۔۔ تو زینے کا چہرہ
کانوں تک سرخ پڑ گیا۔۔۔۔

"ویسے تم آج بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔" زاروان اس کی گال جو سہلاتے ہوئے بولا اور پھر اچانک
سے اسے کچھ یاد آیا۔۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

اس نے جیب میں ہاتھ ڈال کر ایک بیش قیمتی پریسلٹ نکالا اور اس کے ہاتھ میں پہنا دیا۔۔۔

"کافی خوبصورت ہے۔۔۔" "پر تم سے کم۔۔۔"



تین ماہ گزر چکے تھے۔۔۔ حاکم کا کچھ بھی نہیں پتہ تھا۔۔۔ شہرام جتنا اس کام کو جلدی ختم کرنا چاہتا تھا۔۔۔ وہ اتنا ہی لٹکتا جا رہا تھا۔۔۔

"سر!! حاکم مل گیا ہے۔۔۔" جبار نے فون کر کے یہ خوش خبری دی۔۔۔

"ٹھیک ہے تم اسے پکڑ کر رکھو میں آ رہا ہوں وہاں۔۔۔" یہ کہتے ہوئے کچھ اہم اشیاء لیے وہ گاڑی چلاتا گھر سے نکلا۔۔۔ جو شہزین دیکھ چکی تھی۔۔۔

"یہ شہرام کہاں جا رہے ہیں۔۔۔؟؟"

وہ اٹھی اور ساجدہ بیگم کے کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔ زاروان پہلے کی جاچکا تھا۔۔۔ اور اسی سوال کا جواب لینے ساجدہ بیگم کے پاس تھی۔۔۔

"خالہ!! یہ شہرام کہاں گئے ہیں۔۔۔" کمرے میں داخل ہوتے ہی اس نے سوال کیا۔۔۔

"خالہ!! اب تو بتادیں کہاں گئے ہیں شہزین بھی پوچھ رہی ہے اب۔۔۔" زرین نے زد لگائی۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

"کسی کام سے گئے ہیں۔۔۔" ساجدہ بیگم نے انھیں چپ کرانے کے لیے بولا۔۔۔

"کس کام سے؟؟ اور ان کا کام ہے کیا یہ بھی بتائیں؟؟" زرینے کو وہ درگزر والا واقعی یاد آیا تو اس نے سوال کیا۔۔۔

"وہ میں ابھی نہیں بتا سکتی۔۔۔" ساجدہ بیگم نے اپنا رخ موڑا۔۔۔

"نہیں خالہ!! آپ کو ہمیں سب بتانا ہی پڑے گا۔۔۔" شہزین نے ضد لگائی۔۔۔

"اگر اتنا ہی شوق ہے تو سنو۔۔۔" یہ کہہ کر ساجدہ بیگم نے ساری حقیقت سے انھیں آگاہ کیا۔۔۔۔



"بہت بھاگ لیا تم نے حاکم میاں اب باری ہماری۔۔۔" شہرام نے کہنے پر اس نے اوپر دیکھا تو خوف حاکم کے چہرے پر بخوبی جھلک رہا تھا۔۔۔۔

"یہی خود چاہیئے مجھے تمہارے چہرے پر۔۔۔" یہ کہتے ہی اس نے ایک تیز دار چھری اس کے سینے میں دے ماری۔۔۔

"تیری ہمت کیسے ہوئی۔۔۔ میری بیوی کو فون کرنے کی بھی۔۔۔" یہ کہتے ہوئے اس نے ایک اور حملہ کیا حاکم پر۔۔۔

پورے کمرے میں حاکم کی آوازیں گونج رہی تھیں۔۔۔

عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

یہ کہتے ہی ایک اور حملہ کر کے شہرام نے اس کا قصہ تمام کیا۔۔۔

"جبار اس کی لاش کو ٹھکانے لگا دو۔۔۔" یہ کہتے ہوئے وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے اور گھر پہنچے۔۔۔



شہرام کمرے میں داخل ہوا تو شہزین کو جاگتا ہوا دیکھ کر اس کو تھوڑا سا خوف آیا۔۔۔

وہ اس کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔۔۔

"آپ نے اپنے کام کے بارے میں مجھے کیوں نہیں بتایا پہلے۔۔۔" وہ اس کی گال پر اپنے نرم و ملائم لب رکھ گئی۔۔۔

"اگر پتہ ہوتا کہ یہ انعام ملے گا تو کبھی بھی نہ چھپاتا۔۔۔" جس پر ان دونوں نے قہقہہ لگایا۔۔۔

زاروان کمرے میں داخل ہوا تو وہ رو رہی تھی جسے دیکھ وہ تڑپ گیا۔۔۔

"رو کیوں رہی ہو؟؟" وہ اس کے پاس جا کر بیٹھا اور اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا۔۔۔

"کیا آپ مجھ پر یقین نہیں تھا کہ آپ نے اپنے کام کے بارے میں مجھے بھی نہیں بتایا۔۔۔" اس نے شکوہ کیا۔۔۔

"آتم سروی۔۔۔" اس کے یوں کہنے پر روتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی۔۔۔ زاروان نے اسے خود میں

بھینج لیا۔۔۔



عشق پر نروس نہیں عبدالاحد بٹ

دو سال بعد

شہزین کا شرارتی سا بیٹا تھا۔۔۔ جو ہر وقت اسے تنگ کرتا رہتا تھا۔۔۔ اس کا ایک ہی ڈائیلاگ ہو گیا تھا۔۔۔

"باپ تو باپ بیٹا بھی افف!!"

زرینے کا بھی ایک ہی بیٹا تھا۔۔۔ وہ اچھا خاصا شرارتی بچہ تھا۔۔۔ جس کا نام ہشام خاں تھا۔۔۔

اور شہرام کے صاحبزادے کا نام آریان خاں تھا۔۔۔

"بابا!! ممانے مجھے دانٹا۔۔۔" شہرام کو آتا دیکھ آریان نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

"بیٹا وہ ہمیں روز ہی پڑتی ہے۔۔۔" یہ سنتے ہی سب مسکرا نے لگے۔۔۔

علی کی بھی شادی ہو گئی تھی۔۔۔ سب اپنی زندگی میں خوش تھے۔۔۔



ختم شد

READERS CHOICE